

حاجی چرغندین جوئی کے والے وا

(121)

حج نامہ

تخفیف کے پہرے

یعنی

موسومہ بہ

(دومرا حصہ)

دارالعلوم

حاجی چرغندین جوئی کے مصنف

پکشیہ کتب خانہ دارالعلوم دیوبند
پبلشرز
بازار لاہور

قیمت تین روپے سے زائد

(۱) "مدینے دے موتی" دے پہلے حصے دانان ہے

حاجیاں واسفرنامہ

ایس کتاب دیوچہ لاہور قس لے کے کراچی تے کراچی قس کے شریف تک سفر و حالات

(۲) "مدینے دے موتی" دے دوسرے حصے دانان ہے

پرافدین جونیکے والے ما "حج نامہ" یعنی "کھنہ پہا"۔

ایس کتاب دیوچہ حج تے طواف اطریقہ حج دیں عاواں، کعبے شریف بلین پور بہتیریاں روایتاں حکماتان تے

(۳) "مدینے دے موتی" دے تیسرے حصے دانان ہے

"سفر مدینہ شریف" یعنی "مکے وامیلہ" حصہ اول

ایس کتاب دیوچہ کے شریف قس لے کے مدینے شریف تک سفر دے حالات تے

(۴) "مدینے دے موتی" دے چوتھے حصے دانان ہے

مکے وامیلہ تے حکمت محمدی (حصہ دوم)

ایس کتاب دیوچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تے صحابیاں دیاں حکماتان، روایتاں حج دے بین تے حکمت محمدی تعویذات و عملیات حج کیتے گئے۔

(۵) "مدینے دے موتی" دے پنجویں حصے دانان ہے

"حج نامہ" مدینہ

ایس کتاب دیوچہ رسول کریم دے سارے معجزے کامنوں دی گئی جی طرز وچ بیان کیتے گئے۔

یہ سارے حصے چھاپن والے دانان ہے

ملک شیر احمد تاجر کتب و سائنس کوششیں پبلسٹی پرائیویٹ بازار لاہور

۲۹۷۱۹۹۱
 ج ۱۱
 ۱۸۰۷۲۷۰۲

دیکھو

صاحبان! اس کتاب میں ہم نے مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ پہنچنے کے چشم دید نقشے آٹائے ہیں۔ یہ کتاب حاجیوں کے لئے راہ نمائے۔ کیونکہ اس میں حج کے تمام ارکان و آداب صحیح طور پر درج کئے ہیں۔

مثلاً جب حاجی صاحب کراچی حاجی کیپ میں جائے تو پہلے ٹیکہ کرانا ضروری ہے۔ جس کا سرٹیفکیٹ پاس ہو وہاں جا کر روپے (کرنسی) تبدیل کرائے اور دوسری جگہ سے پاسپورٹ بنوائے۔ اس کی اجرت تین روپے اور کرنی پڑتی ہے۔ پھر جہاز پر سوار ہو جائے۔

قاصد:۔ لاہور سے کراچی سات سو ستر میل ہے۔ اور کراچی سے جدہ کی سو اسی (۲۱۸) میل ہے، جدہ سے مکہ شریف چالیس میل، مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ تین سو پالیس (۳۴۵) میل ہے۔

جب آپ کا جہاز جدہ بندرگاہ پر لگیگا۔ تو آپ اپنا سامان بلا خوف جہاز میں ہی پڑا رہنے دیں اور آپ جہاز سے اتر کر جدہ کیپ میں چلے جائیں۔ آپ کا سامان سرکاری قلی آٹو کر کیپ میں پہنچا دینگے۔ آپ کیپ میں جائے ہی اپنا معلم کر لیں۔ اسی معلم کے نوکر تمہارا سامان پہچان کر لے جائیں گے۔ بعد میں آپ جدہ کی سیر کریں۔ اور مانی حوا کی قبر دیکھیں گے۔ دوسرے دن آپ کو لاریوں میں بٹھا کر مکہ معظمہ پہنچا دیں گے۔ آپ کا احرام بلم بلم پہاڑی سے بندھا ہوا ہوگا۔ آپ مکہ معظمہ پہنچتے ہی طواف اور مغارہ مروا کر کے احرام کھول دیں۔ پھر آپ ہمیشہ یہ کوشش کریں کہ نماز بیت اللہ شریف میں گذاریں۔ کیونکہ بیت اللہ شریف میں ایک نماز لاکھ نماز کا درجہ رکھتی ہے۔ یہ یا و

رکھنے کی بات ہے۔ کہ مکہ شریف کی زید میں صرف جبل، تولہ پہاڑی ہے جہاں حضور صلعم کا سینہ چاک کر کے نور بھرا گیا تھا۔ یا مسجد بلال جو خانہ کعبہ میں کھڑے ہوتے ہی جنوب مشرقی کونے میں نظر آئے گی۔ اس کے علاوہ مسجد جن، غار حرا، غار ثور دو جگہ ہیں۔

اس کے علاوہ آپ عمرہ بھی کریں۔ وہ کیا ہے۔ کہ آپ مائی عائشہ صدیقہ کی مسجد میں جا کر دو رکعت سنت ادا کریں اور صفار، مروار اور طواف کر کے احرام کھولیں اسکا نام عمرہ ہے پھر مکہ شریف سے تین میل پر منار ہے۔ جہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو قربانی کیا۔ پھر مناس سے چھ میل پر عرفات ہے۔ جہاں میدان رچی ہے۔ اس جگہ ایک پہاڑی ہے جس پر حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول ہوئی۔ وہاں مسجد نمروہ ایک مینار والی ہے پھر عرفات سے مزلفہ تین میل ہے۔ یہاں بھی ایک مسجد بڑے مینار والی ہے۔ اس میں دو رکعت نفل گذاریں، تاکہ شہادت ہو جائے۔

بیت اللہ کا طواف کرتے وقت سات چکر کی سات دعائیں علیحدہ علیحدہ ہیں جو آپ کی سہولت کیلئے وضع کر دی گئی ہیں۔

احرام باندھ کر شکار نہ کھیلیں، درخت کا پتہ نہ توڑیں، گھاس پھوس نہ اکھاڑیں۔ صرف آپ بیک ہی بولیں۔ لبتیک۔ یعنی میں حاضر ہوں یا آیات

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ اَفِرُّ الْحَمْدَ وَلِتَعْمِتَ لَكَ
وَالْمَلِكُ لَا شَرِيكَ لَكَ۔ یہ لبتیک ہر وقت ہی پکارنی چاہیے۔ صفار اور
مروا بیت اللہ کے مشرق میں بالکل قریب ہے۔ اور ان کا درمیانی فاصلہ
۲۷ کرم ہے۔ جس کے سات چکر لگانے کو صفار مروا کہتے ہیں۔ ساتویں
چکر میں سر منڈا کر احرام کھولنا پڑتا ہے۔

”حاجی پیراغ الدین شاعر“

خانہ کعبہ کے طواف کی عادتیں

فضیلت طواف

طواف خانہ کعبہ جملہ عبادات میں بہت بڑی فضیلت رکھتا ہے۔ فرماتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ بیت اللہ شریف پر ہر روز ایک سو بیس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ جس میں ساٹھ تو طواف کر لیا اور کھیلے ہوتی ہیں۔ چالیس ان کیلئے جو مسجد الحرام میں نماز پڑھتے ہیں اور میں خانہ کعبہ کو دیکھنے والوں کے لئے۔ (طبرانی)

دوسری روایت میں ہے (فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے) کہ جو شخص بیت اللہ کا طواف کرتا ہے۔ وہ ابھی ایک قدم اٹھا کر دوسرا قدم نہیں رکھنے پاتا کہ حق تعالیٰ اس کی خطا معاف فرماتا ہے۔ اور ستر ہزار نیکی اس کے نامہ اعمال میں لکھ دیتا ہے اور اسے ایک درجہ بلند عطا فرماتا ہے (کنز العمال)

اللہ اکبر جس عبادت کا اللہ تعالیٰ کے یہاں اتنا بڑا وجہ اور ثواب ہو کہ ہر قدم پر ایک نیکی لکھی جائے ایک خطا معاف کر دی جائے اس لئے ہر حاجی عورت اور مرد کو لازم ہے کہ جتنے دن بھی مکہ معظمہ میں ہنا نصیب ہو ہر ممکن وقت میں طواف کرتا ہے خدا جانے کہ دوبارہ حاضری کی توفیق ہو یا نہ ہو۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فَلَيْتَ الطَّوَّافِ
طواف کرنے کی نیت

موسلمہ نامہ میں فرماتا ہے کہ ہر روز دو بار دعا پڑھئے

اللَّهُمَّ رَانِي أَرْفِيدًا طَوَّافًا بَيْنَتِكَ انْحَرَامًا فِي سِرَّةٍ سِرِّي

یا اللہ میں تیرے مقدس گھر کے طواف کرنے کی نیت کرتا ہوں تو اسے مجھ پر نمان فرمائے ان سچے نیکو

وَقَبْلُ رَهْنِي مَسْبُوعَةً أَشْوَاطِ اللَّهِ تَعَالَى عَرَقًا رَجَلِ

طواف جو معص تھے یکتا بزدجل کی نحوستوں کیلئے اختیار کرتا ہوں انہیں میری طرف سے قبول فرما

اب حجر اسود کے سامنے آہاؤ اور موقوفے تو حجر اسود کو بوسہ دو اور پیرٹ کا ہجوم ہر

تو ڈوری کھڑے ہو کر کانوں تک دوہن ہاتھ اٹھا کر

يَسْبِحُ اللّٰهَ اللّٰهَ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ -

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اسی کے لئے ہیں۔

کہتے ہوئے دونوں ہاتھ گرا دو۔ اور پہلا چکر نسبت اللہ شریف کا شروع کر دو اور دہا پڑھتے جاؤ۔

پہلے چکر کی دعا

وَعَاةِ الشُّوْطِ الْاَوَّلِ

یہ ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَا

اللہ تعالیٰ تمام عظیموں سے پاک ہے اور سب تعریفیں اسی کیلئے ہیں اور سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی عبادت کے

حَقْلٌ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

مالتق نہیں اور سب سے بڑا ہے اور وہی گناہوں سے بچا سکتا ہے اور وہی ہیں عبادت کی لائیک توت عطا فرمائے جو بہت بڑا

وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور بڑی عظمت والا نیز اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی رحمت کاملہ اور اس کا سلام نازل ہونے کی دعا کرتا ہوں

اللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَتَصَدِيقًا بِكَلِمَاتِكَ وَقَاعْرًا بِعَهْدِكَ

نیز سے اللہ تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تیرے احکام کی تصدیق کرتے ہیں اور تیرے عہد کو پورا کرنے کیلئے

وَاِيْتِيَانًا لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ وَتَمْيِيْمًا لِحَدِّحَدِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور تیرے نبی پر حق اور حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں رہنے کی طواف اختیار کرتا ہوں

اللّٰهُمَّ رَانِيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمَعَاوَاةَ الرَّيْمَةَ

اے اللہ میں تجھ سے عفو و سلامتی کا سوال کرتا ہوں۔ اور

فِي الدِّينِ وَالْاٰخِرَةِ وَالْاٰخِرَةِ وَالْقُوْنِ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةِ

دین اور دنیا اور آخرت میں دائمی درگاہ چاہتا ہوں۔ اور غسلِ جنّت میں

مِنَ النَّارِ

کامیابی اور نجاتِ جہنم سے

صلابت۔ رکن ایمانی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کر ڈالو۔ اور اگے بڑھتے ہوئے پڑھو۔

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے ہمارے رب ہمیں دین دنیا کی بھلائی اور دوسری دنیا کی عنایت فرما دے اور ہم کو جہنم کی آگ سے بچا

وَادْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ يَا عَزِيزٌ يَا غَفُورٌ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

اور ہمیں جنت میں نیک لوگوں کے زمرہ میں داخل فرما لے اے بڑے غالب اور بڑی بخشش والے اور وہاں کے پکار

اور حجر اسود پہنچ کر بوسہ دو، اگر ایچوم زیادہ ہو تو دود سے دونوں ہاتھوں کو کالیں تک

دھا کر جس کا سلام کرنا کہتے ہیں۔ اور بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَبِاللّٰهِ الْحَمْدُ

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا اور سب سے عزیز ہے اس لیے کہ

پڑھتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو گراہ وارہ آگے بڑھو۔ اور دعا تیسرا دوسرے چکر کی پڑھتے ہوئے دوسرا

چکر شروع کر دو۔ دوسرے چکر کی دعا یہ ہے۔

دَعَاءُ الشُّوْطِ الشَّارِحِ

اللّٰهُمَّ اِنَّ هَذَا الْبَيْتَ يَبْتَئِكَ وَالْحَرَامَ حَرَمَكَ وَالْاَمْنَ

اے اللہ بیشک یہ گھر تیرا ہے اور یہ حرم تیرا حرم محترم ہے اور یہاں کا امن

اَمْنُكَ وَالْعَبْرُ عَبْرُكَ وَاقَاعِبُكَ وَابْنُ عَبْرِكَ وَهَذَا

والمن تیرا ہی قائم کیا ہوا ہے اور ہر بندہ تیرا ہی بندہ ہے اور میں عاجز بھی تیرا ہی بندہ ہوں اور

مَقَامُ الْعَالَمِينَ بِكَ مِنَ النَّارِ طَعْمُ لَحْمٍ مِّنَّا وَبِشْرَتِنَا عَلَى النَّارِ

تیرا بندہ زادہ ہوں اور یہ جگہ تیرے نزدیک جہنم سے نجات پانے کی جگہ ہے پس ہم نے گوشت اور پوت کو جہنم کی آگ

اللّٰهُمَّ حَبِيبِ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَزِيْنَةَ فِي قُلُوْبِنَا وَكَرَمَ

وام نزولے۔ نیز اے اللہ ہمیں ایمان کی محبت عطا فرما۔ اور ہمارے دلوں کو ایمان کے نور سے روشن کر

اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ

اور کفر، نافرمانی اور گناہوں سے ہمیں نفرت فرما دے اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں میں

الرَّاسِخِيْنَ اَمَّهُمْ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ

ظاہل فرما اے اللہ اے قیامت کے دن کے عذاب سے مجھ کو بچا دے۔ جس دن

عِبَادَكَ اَللّٰهُمَّ اِذْ تُرْفِقُ الْاَجْنََّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ

دے گا بندوں کو دہانہ زندہ فرمائیگا۔ اللہ ہمیں حساب کتاب کے بغیر جنت عطا فرما۔

ہدایت ملنے کی سیانی پر پہنچکر وہ دعا پڑھنا ختم کر ڈالو اور آگے بڑھتے ہوئے پڑھو۔

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے ہمارے رب ہمیں دین و دنیا میں بھلائی اور بہتری عنایت فرمائے اور ہمکو دوزخ کی آگ سے بچالے

وَأَذِقْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ يَا عَزِيزٌ يَا غَفَّارٌ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور ہمیں جنت میں نیک لوگوں کے زمرہ میں داخل فرمائے اے بڑے غالب اور بڑی بخشش والے دلوں پروردگار

پرووردگار! اب مجلس سو پر پہنچ کر پوسہ دو ساگر مجرم ہو تو دعویٰ ہی دونوں ہاتھوں کو کالوں تک اٹھا لو۔ اس کو

استلام کرنا کہتے ہیں بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو سب بڑا ہے اور سب تعریفیں ایسی کہیں

پڑھتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو گرافے اور آگے پڑھو اور دعا تیس چکر کی پڑھتے ہوئے تیسرا چکر شروع کر دو۔

تیسرا چکر کی دعا	دُعَاءُ الشُّرُوطِ الثَّلَاثِ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
------------------	--

اللّٰهُمَّ رَانِيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ وَالشَّرِكِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّعَاقِ

اے اللہ میں تیری آیات و احکام میں شک لانے سے پناہ مانگتا ہوں اور پناہ مانگتا ہوں تیرا شک ٹھہرانے سے

وَسُوْعِ الْاَخْلَاقِ وَسُوْعِ الْمُنْظَرِ وَالْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ

اور تیرے احکام کی مخالفت سے اور نفاق سے اور بے اخلاق سے اور بری چیزیں دیکھنے سے اور مال و اہل

وَالْوَلَدِ وَاللّٰهُمَّ رَانِيْ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ الْجَنَّةِ وَ اَعُوْذُ بِكَ

عیل کے بر بد ہونے سے تیری پناہ مانگتا ہوں نیز اے اللہ میں تیری خوشنودی چاہتا ہوں اور تجھ سے جنت کا طلبگار ہوں

مِنْ سَخَطِكَ وَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ رَانِيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ

اللہ تیری گرفت اور تیرے جہنم کی آگ سے پناہ مانگتا ہوں اور اہل قبر کے عذاب سے اور زندگی کے فتنوں سے اور

الْقَبْرِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الرَّسِيَا وَالْمَمَاتِ

سہت موت کی تلخیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

ہدایت ملنے کی سیانی پر پہنچنے تک یہ دعا ختم کر ڈالو اور آگے بڑھتے ہوئے پڑھو۔

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے ہمارے رب ہمیں دین و دنیا میں بھلائی اور بہتری عنایت فرمائے اور ہم کو جہنم کی آگ سے بچالے۔

وَادْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

اور میں جنت میں نیک لوگوں کے زمرہ میں داخل فرمے اے بڑے غالب اور بڑی بخشش والے دونوں جہانوں کے پروردگار اور بجز اسود پر پہنچ کر بوسہ دو اور اگر ہجوم ہو تو وہد سے دو دفن یا تقوں کو کالوں تک اٹھا کر پڑھو

بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُ أَكْبَرُ وَ لِلَّهِ الْحَمْدُ پڑھتے ہوئے مدد لیں یا تقوں

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو سب بڑا ہے اور سب کو نہیں اس کے کالی ہیں اور گناہوں کے برصواد دھا جو تھے چکر کی پڑھتے ہوئے چوتھا چکر شروع کر دو۔ نوٹ یہ یاد رکھو طواف کرتے ہوئے بلا ضرورت بات کرنا بیٹھ جانا مکروہ ہے اور عورت کی طرف نگاہ کرنا یا دھکا دینا سخت گناہ ہے :

پڑھتے چکر کی دعا۔ **دُعَاءُ الشُّوْطِ الرَّابِعَةُ** چوتھے چکر کی دعا۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ جِبًّا مَبْرُورًا وَسَعِيًّا مَشْكُورًا وَزَيْنًا مَقْبُولًا وَ

اے اللہ میرے اس ع کو اور یا کاری سے بچا کر قبولیت کے درجہ کو پہنچا اور میری کوشش کو ٹھیکے لگا اور میرے سناہیں

عَمَلًا صَالِحًا مَقْبُولًا وَتَجَارَةً تَنْ تَبُورُ يَا عَالِمُ مَا فِي الصُّدُورِ

کافارہ کئے اور میرے ہر نیک عمل کو قبول فرمے اور برکت ع سے ایسی تمہارت کرنی نصیب فرما جس میں کامیاب

أُخْرِجْتَنِي يَا اللَّهُ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

اگلے سینوں کے بھیجیں کہ جاننے شے رب العزت! مجھے اندھیرے سے نکال کر اجالے کی طرف لے آئے

مَوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعِزِّكَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ

اللہ بیک میں آپ کے حاصل رحمت کے ذلیوں کا اور بخشش چاہیے کہ طریقوں کا اور کتاب سے بچتے رہنے اور

لَا تُمِ وَأَلْغَيْمَةِ مِنْ كُلِّ رِيٍّ وَالْقَوْنِ بِالْجَنَّةِ وَالنَّهْأَةِ

نیکی پر قائم رہنے کی توفیق کا اور حصہ جنت اور دوزخ سے نجات کا

مِنَ النَّارِ مَا رَيْتَ تَبَعْتَنِي بِمَا رَدَّ فِتْنِي لِجَابِكِ فِي فَيْمَا

طلبگار ہیں۔ اے میرے رب مجھے اس رضی پر قانع بنا کے جو تو نے مجھے دی ہے اور آپ کو میری

أَفْطِنْتَنِي وَأَخْلَفْتَ عَلَيَّ كُلَّ غَائِبَةٍ سِوَاكَ يَا خَيْرَ

دیکھ جو تو نے مجھے عطا فرمائی ہے اور ہر اس مصیبت و آزمائش کا مجھے اچھا علم لہلہ جو تیری طرف سے مجھ پر آئے

مَدِينَتَا۔ رکن یانی تک پہنچتے تک یہ دعا ختم کر دو اور آگے پڑھتے ہوئے پڑھو۔

سے اللہ ربیشک میں مجھ سے تیری محنت

وَتُعَيِّمَهُمَا وَصَائِمَتِرَبْنِي رَا لِيْنَهُمَا مِنْ تَعْوِيلٍ اَوْ فِعْلٍ وَ عَمِيْلٍ وَ

اور اس کی نعمتوں کا، اور اس قول یا فعل کا عمل کا طلبگار ہوں جو مجھے تیری محنت سے فریب کیوں

آخِرُو ذِيْلِكَ مِنْ السَّارِ وَمَا يَحْتَرِبْنِي رَا لِيْنَهُمَا مِنْ تَعْوِيلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمِيْلٍ

اور میں جہنم کی آگ اور اس فعل یا عمل کا عمل سے بنا ہوا جانتا ہوں جو مجھے جہنم کی آگ سے قریب کرنے

صل ایت: رکنِ یحییٰ پر پہنچنے تک یہ دعا ختم کر ڈالو اور آگے بڑھتے ہوئے پڑھو۔

رَبَّنَا اِنْتَابِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَرَبِّي الْاٰخِرَةُ فَحَسَنَةً وَرَبَّنَا عَلَّاب السَّارِ

اے ہمارے رب! ہمیں دین و دنیا میں بھلائی اور بہتری عنایت فرمادے۔ اور ہم کو جہنم کی آگ سے بچا

وَ اذْخُلْنَا الْجَنَّةَ صَمْعًا اَوْ نَجْرًا اَوْ يَاعْمُرِيْرِيَا عَفْوَا رَ يَا ذَا رِبِّ

اور ہمیں جنت میں نیک ملکوں کے زمرہ میں داخل فرمائے اے بڑے غالب اور بڑی بخشش والے دونوں

الف السوميين

جہانوں کے پروردگار

اور جزا سو دہکتی ہے کہ برس دو۔ اگر ہجوم ہو تو دوسے دونوں باتھوں کو لائوں تک اٹھا کر

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَبِلهِ الْحَمْدُ { اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو سب بڑا اور

ہے۔

پڑھتے ہوئے دونوں باتھوں کو گرا دو اور آگے بڑھو اور دعا پڑھنے چکر کی پڑھتے ہوئے،

پہنا چکر شروع کر دو
پہنے چکر کی دعا ہے

دعاء المشوطة السارد من

المَلَهَةِ اِنَّكَ عَلِي حَقُوْرَاتٍ كَثِيْرَةٌ فَيَسْمَا بِيْنِي وَ بِيْنِيْبِكَ

اے خداوند! مجھ پر تیرے بہت سے حقوق ہیں جو میرے درمیان ہیں اور تیرے درمیان میں سے تیرا کوئی حق (مجھ سے) اولیٰ کرنے سے بے جا ہے جو

وَحَقُوْرَاتٍ كَثِيْرَةٌ فَيَسْمَا بِيْنِي وَ بِيْنِيْ خَلِقَتِكَ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ

توئی مخلوق کے اور میرے درمیان ہیں اے اللہ! اگر میں سے تیرا کوئی حق (مجھ سے) اولیٰ کرنے سے بے جا ہے تو

لَكَ مِنْهَا فَا عَفُوْرَةٌ بِلِيْ وَ مَا كَانَ لِيْ خَلْقَكَ فَتَحْتَمِلْهُ مَشِيْرًا وَ

اے جان کر مجھے اور جو حق تیری مخلوق کا مجھ پر جائے اس کو غلو توڑنے سے بچنا بنا (تو ذریعے رائے

کو اولیٰ نہ بھلا لے لے) عَنْ حُرِّ اَمْرِكَ وَ بِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَّتِكَ وَ

اور کون کمانی کی تو تو بیق دے کہ سب حرام سے مجھے مستثنیٰ کر دے اپنی طاعت میں روک کر تا فرمائی اور

بِفَضْلِكَ عَنْ مَنْ سِوَاكَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي بَيْتِكَ

میں پڑنے سے رنجے، بچالے اور اپنا دامن نفل فرما کر غیروں کا احسان مند نہ ہونے سے لے

عَظِيمٌ وَوَعْدِكَ كَرِيمٌ وَأَنْتَ يَا اللَّهُ مَعْلِيْمٌ كَرِيمٌ

زیادہ بخشنے والا ہے اللہ (حقیق) تیرا کھر بڑی عظمت والا ہے اور تیری ذات بڑی کرم والی ہے اور تیرے اللہ بڑا

عَظِيمٌ تَحِبُّ الْعَفْوَ تَأْتِي عَيْنِي وَط

برہمبار اور کریم اور عظمت والا ہے اور تو عفو و درگزر کو پسند فرماتا ہے پس میری خطاؤں کو معاف کر دے

ہدایت :- رکن یکانی پر پہنچنے تک یہ دعا تم کو والوں اور آگے بڑھتے ہوئے پڑھو

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے ہمارے رب میں دین و دنیا میں بھلائی اور بہتری عنایت فرمائے اور ہم کو جہنم کی آگ سے بچالے

وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ يَا غَفَّارُ يَا ذَا تِ الْعَالَمِينَ ط

اور ہمیں جنت میں نیک لوگوں کے زمرہ میں داخل فرمائے اے بڑے غالب اور بڑی بخشش والے دو جہاز کے پروردگار

اور حجر اسود پر پھینکے پورے دو۔ اگر مجرم ہو تو دور سے دولتوں ہاتھوں کو کالوں تک اٹھا کر

بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُ الْأَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ کہتے ہیں وہ ہاتھوں کو گرا دے اور آگے

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو سب بڑا ہے اور سب تعریفیں انہی کیلئے ہیں :-

پڑھو اور دعا پڑھ کر ساتویں چکر پڑھتے ہوئے ساتواں چکر شروع کر دو۔

ساتویں چکر کی دعا **دُعَاءُ الشُّوْطِ السَّامِعِ** ساتویں چکر کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا كَامِلًا وَيَقِينًا صَادِقًا وَبِرْذَوًا

اے خداوند! میں تیری رحمت کے وسیع سے ایمان کامل اور سچا یقین اور کٹاؤہ رزق اور

وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا حَاشِعًا وَإِسْخَانًا ذَاكِرًا وَحَلَامًا طَيِّبًا وَكُوبَةً

بھکنے والا قلب اور تیرا ہی ذکر کرنیوالی زبان اور پاک (طیب) ذریعے کی کوئی اور خالص

نَصُوْحًا وَكُوبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ وَرَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَ

پہلی) توبہ اور مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق اور سکرات موت کی آسانی اور مرنے کے بعد بخشش اور رحمت

مَغْفِرَةً وَرَحْمَةً بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ بِمَنْدِ الْحَسَابِ وَالْقَوَّةَ مِنْ

بخش اور رحمت اور وقت حساب اور درگزر اور معافی اور حصول جنت میں

بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا عَزِيزٌ يَا

کامیابی اور دوزخ سے نجات کا طلبگار ہیں لے زبردست حکم والے معبود

عَفَّارٌ مَرَّتَ تَرَدُّنِي عَلَيَّ وَالْحَقُّنِي يَا الصَّادِقِينَ يَا

اور زیادہ بخشنے والے بخشہ دار لے میرے واپس علم (دین) کو وسیع فرمائے اور مجھے نیک لوگوں میں کر دے

حکامیت: درکن یابی پر پہنچنے تک یہ دعا حتم کر دالو اور آگے بڑھتے ہوئے پڑھو۔

رَبَّنَا إِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی اور بہتری عنایت فرمائے اور ہم کو جہنم کی آگ سے بچالے

وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ يَا عَزِيزٌ يَا عَفَّارٌ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ يَا

اور ہمیں جنت میں نیک لوگوں کے زمرہ میں داخل فرمائے اے بڑے غالب اور بڑی بخشش والے دونو جہانوں کے پروردگار

اور حجر اسود پر پہنچ کر بوسہ دو۔ اگر یوم ہوتو دوسرے دنوں ہاتھوں کو کالقی تک

الْحَاكِمِ بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ کہتے ہوئے دونو ہاتھ گرداؤ اور

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے پڑا اور سب تعریفیں کیلئے میں ترمیم کے پاس کھڑا ہوا ہوں

اطلاعیہ: حجر اسود اور خانہ کعبہ کی چوکھٹ کے درمیان جو جگہ ہے اس کو

مَلْتَزِمٌ کہتے ہیں۔

مَلْتَزِمٌ

مقام ترمیم پر

یہ دعا پڑھو

اللَّهُمَّ يَا ذَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ أَسْتَقِرُّ رِجَالَنَا وَرِقَابَ

اے اللہ! اس قدیم گھر (خانہ کعبہ) کے مالک! ہماری گردنوں کو اور ہمارے باپ دادوں کی

أَبَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا وَإِخْوَانِنَا وَآقِلَانَا مِنَ النَّارِ يَا

گردنوں کو اور ہماری ماں اور بھائیوں کو اور ہماری اولاد کی گردنوں کو دوزخ کی آگ سے آزادی دے

يَا ذُو الْجُودِ وَالْكَرِيمِ وَالْفَضْلِ وَالْمَنِّ وَالْعَطَاءِ وَالْإِحْسَانِ يَا

یا دے بخشش والے اور بڑے نیک اور فضل والے اور ماننے والے اور عطا کرنے والے اور احسان کرنے والے

اے صاحبِ جود و کرم اور صاحبِ فضل و عطا اے اپنے بندوں پر احسن کرنے والے

اللَّهُمَّ احْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَأَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ

اے اللہ! ہماری تمام کاموں کو انجام بخیر فرما اور ہمیں دنیا و آخرت کی رسوائی سے بچا

الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْأَخْرَجَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَالْأَبْنُ عَبْدِكَ

اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں اور تیرا ہی بندہ زادہ ہوں

وَأَقْبَتُ تَحْتِ بَاطِنِكَ صُلْتَرِي مِمَّ بِأَعْتَابِكَ مَعْتَدُ لَلْأَبْنِ يَدُ يَدِكَ

اور تیرے گھر کے زیر سایہ کھڑا ہوا تیرے گھر کی چوکھٹوں سے لپٹ کر گریہ زاری کر رہا ہوں

أَرْجُو أَسْرَحَمَتِكَ وَأَنْفُسِي عَذَابِكَ مِنَ النَّارِ

اور تیری رحمت کا امید وار ہوں اور تیرے عذاب و تلخ سے خائف اور لرزاں ہوں یا قدیم اللہ

يَا قَدِيمُ الْأَحْسَانِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَرْفَعَهُ ذِكْرِي

ہمیشہ سے احسان کرنے والے اے اللہ بیشک میں تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ جو ذکر یا تیری حمد و ستائش کروں۔

تَضْمِنُ وَزْرِي وَتَهْلِكَ أَمْرِي وَتَسْهَرُ تَحْلِي وَتَوَدَّرِي فِي

اے قبول فرما کر بلندی پر اٹھائے اور میرے گناہوں کے بوجھ کو ہلکا کر دے اور میرے کاموں میں صلاح و خیر

قَبْرِي وَتَغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَأَسْأَلُكَ السُّمْرَ حَيَاتِي الْعَالِي مِنْ

اور میرے گناہوں کو (اور معرفت) کے ذریعہ پاک صاف کر دے۔ اور قبر کو میرے لئے روشن کر دے اور میرے گناہوں کی

الْجَسَنَةُ أَرْضِي

بخشنش فرمائے اور اے اللہ میں تجھ سے جنت میں اعلیٰ دریافت کا طلبگار ہوں

يَسْأَلُكَ عَنِ مَقَامِ ابْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَنَجِيٍّ مِنَ النَّارِ

يَسْأَلُكَ عَنِ مَقَامِ ابْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَا بَيْتِي فَأَقْبِلْ مَعْرَدِي

اے اللہ بیشک تو میری چھپی ہوئی اور کھلی باتوں کو (بخوبی جانتا ہے) پس گناہوں کے بارے میں میری معذرت ہو قبول فرما

وَتَعْلَمُ حَاجَتِي فَأَعْطِنِي سُرِّي وَتَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي فَاعْفُورِي

اور تو میری حاجت کو (بخوبی جانتا ہے) پس مجھ کو میرا سوا کس ہے وہ پورا کرے اے الہی تو خوب جانتا ہے (جو عیب ہے)

ذَلُّبِي هَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رَافِعًا يَبَاشِرُ قَلْبِي وَيَقِينًا صَادِقًا

میرے نفس میں ہیں میری خطاؤں سے درگزر فرما اور بے سیرک و بیشک (بیشک) میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں جو میرے

حقیقی اُعلیٰ اُنہ لا یصیب بِنِي رَا مَا كُنْتُ لِي وَرَضًا مِثْلَكَ

قلب میں ہوتے ہوئے اور ایسا سچا یقین چاہتا ہوں کہ مجھے یقین ہو جائے (حقیقی جو واقعی یا بڑی بات مجھے پیش آنے

بِمَا قَسَمْتَ لِي أَنْتَ وَرَبِّي بِنِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوْفِئِي مُسْلِمًا

اور وہ میرے لئے پہلے سے مقدر تھی جو آپ نے میرے نصیب میں لکھ دیا اس پر اپنی طرف سے مجھے رضائے

وَالْحَقِيقِي يَا مُصَلِحِينَ هَ اللَّهُمَّ لَا تَدْعُ لَنَا فِي مَقَامِنَا

کامل عطا فرمائے کہ تو ہی آخرت میں میرا کارساز نگہبان ہے الہی مجھے حالتِ اسلام پر موت دیکھو اور اپنے نیک بندوں کے زمرہ

هَذَا ذُنُوبًا إِلَّا غَفْرَتَهُ وَلَا حَمْدًا إِلَّا فَرَحْتَهُ وَلَا حَاجَةَ

میں داخل فرمائے ہمارے رب بجز اپنے خاندانِ کعبہ کے طویل تو ہمارے کام گناہوں کو بخش دے اور ہماری تمام ضروریات

إِلَّا قَضَيْتَهَا وَيَسِّرْهَا فَيَسِّرْ أُمُورَنَا وَاشْرَحْ صُدُورَنَا وَتَوَدَّدْ

کو آسان فرمائے اور ہماری تمام حاجتوں کو پورا فرمائے اور ہمارے کام ہم پر آسان فرما اور ہمارے سینوں

قُلُوبِنَا وَافْتَحْ يَا الصَّالِحِينَ أَعْمَالَكَ اللَّهُمَّ تَرَفْنَا مُسْلِمِينَ

کو فور سے کھول دے اور ہمارے قلوب کو نور معرفت سے منور کر دے اور ہمارے کام نیک عملوں کو خیر و خوبی

وَالْحَقِيقًا يَا الصَّالِحِينَ غَيْرَ خَوَافِيَا وَلَا مَفْتُونَ فِينَا . آمِينَ

کیا تھا انہما کے لئے ہمارے رب ہیں حالتِ اسلام پر موت دیکھو اور اپنے نیک بندوں کے زمرہ میں داخل فرما اور دین

يَا ذِبَّ الْعَالَمِينَ هَ

دنیا میں سوا بسنے سے اور فتنہ میں پڑنے سے محفوظ رکھیو۔ قبول فرمائے دونوں جہانوں کے پروردگار قبول فرمائے

”اسلام“ حجرِ اسود کو بوسہ دینے کے وقت احتیاط

ایامِ حج میں طواف کر نیوالوں کے ہجوم کیوقت جسمیں عورتیں اور بوڑھے کمزور مرد بھی ہوتے ہیں حجرِ اسود کو بوسہ دینے کی غرض سے بعض حاجی جمع کو چیرتے اور ریت پیلتے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں چنانچہ اس طرح تکلیف دیکر حجرِ اسود تک پہنچنا گناہ ہے

اور ادائے سنت کے خلاف ہے۔ ایسے مجرم کے موقعہ پر حاجیوں کو چاہیے کہ ضبط سے کام لیں اور دور سے استلام کر لیا کریں۔ یعنی دونوں ہاتھ حجرِ اسود کو لگائیں اور ہاتھوں کو چوم لیں۔ اتنا موقعہ بھی نہ ملے تو چاہیے کہ دونوں ہاتھ کاٹوں تک اٹھا کر دونوں ہتھیلیوں کو پھر اسود کی جانب کھول دے اور ہتھیلیوں کی پشت اپنے چہرے کی طرف رہنے دے اور تکبیر اور تہلیل کہہ کر ہتھیلیوں کو بوسہ دے لے۔ اور اگر حجرِ اسود تک باسانی رسائی ہو جائے تو استلام بہ دل و جان سنت طریق سے ادا کرے۔

مسئلہ: عورتوں کو چاہیے کہ ایسے وقت میں طواف کریں کہ مردوں کا زیادہ ہجوم نہ ہو۔ جس کے لئے رات کا وقت نہایت موزوں ہوگا۔

صفت

واحد لا شریک الہی لکبیا ویکہ قسراً لوں
جیلنی اسوچہ شک یاکے کافر متکر سونی
کیا سونے سروار بنی توں چندر گھول گھائیے
ور جیوار مینے اندر پھیر بلایا جاواں
عاجز بندے دی کی ہستی پورا نقشہ لایے
اکسواک حکایت لکھ کے عاجز کر دے پادی
انشاء اللہ پتھر دل بھی سنکے کرن ہدایت
عرب ملک و حال سارا اسد یوچہ لکھایا
حج کمن و اشوق زیادہ دلے اندر پائے
کیونکہ اسدے دلے آتے نقشہ بچہ کھارے
اونا وقت عجلوت اندر شامل کرے الہی
اسدے چوں حب بنی دی آئے مارا چھلاں

اول صفت تہراوند والی کریمے اس زبالوں
رب ستار غفار اکیلا ثانی ہور نہ کوئی
پھر حضور نبی سرور لوں بت درود لچائیے
میں سوار مد عالم لگے ایہہ فریاد سناواں
شہر مدینہ بہت نیکینہ صفت نہ کیتی جاوے
جیکر ایس کتاب میری دی رب کرے منظوری
درج تاریخاں کراں تمامی جو میں لکھاں حکایت
بے "پینے دے موتی" میں اسدا نام لکھایا
عالم فاضل سنکے آکھن واہ و اشعر بنائے
ایس کتاب میری لوں پڑھکے بیشک حاجی ہورے
جتنا وقت کتاب پڑھن تے کوئی لگاوے بھائی
کیونکہ اسدے اندر سبھے پاک نبی ویں گلاں

ذکر بیت المقدس

بیت مقدس وا کجہ حالا وچہ بیان لیاواں
 پاک مطہر طیب گھراک اوہ بھی رب بنا یا
 پاک نبی توں پہلوں او دھرنہ کرینا ریا
 عزت والی برکت والی اوہ مسجد ہے بھائی
 جسدن اوہ تعمیر ہوئی سی اوہ تاریخ ستاواں
 شاہ سلیمان پیغمبر ربے اور مسجد بنوائی
 پائے پندہ ہویں سے اندر ذکر خدا فرمایا

قوله تعالى: سبحان الذي اسرأ بعبدك ليلاً من المسجد الحرام

راوی جو ہیں روایت کرے لکھ کے حال سناواں
 جسد شان قرآن چہ بنے لکھ کے آپ دکھایا
 ثابت کرن تاریخاں اوہ سے وابتاز گذاری
 جسد تیا میں بیت مقدس آکھے ذات الہی
 بیت مقدس اوقے مسجد ذکر بیان بتاواں
 جہدی تعریف خدا و زور عالم وچہ قرآن سنائی
 بنی اسرائیل سورۃ ولوچہ سارا حال سنایا

الی المسجد الحرام من المسجد الحرام

کورات کو مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ کے برکت دی :-

بیت مقدس برکت والا یہ گھر ربا بھائی
 پہلیاں نبیاں وا اوہ کعبہ سننے اندرایا
 یوسف تے یقوت ہور اندیاں او تھے قرآن سائی
 تخت جبریل سلیمان نبی وا اوہ اوچہ ہوئے
 پاک شہر وچہ اقصیٰ مسجد و دیاں شانہ لوالی
 پاک نبی نے یاراں تائیں ایہ حدیث سنائی
 نبی کہا جو تن سجداں دینا آتے آیاں
 پہلی مسجد خانہ کعبہ جو حرام سدا سے
 دوجی مسجد بیت مقدس پاک شہر وچہ بھائی
 تہی مسجد وچہ ملینے پاک نبی دی بھائی
 نبی کہا جو سفر اٹھ کے تن جاگتے جاگے

جہدی بڑی تعریف خدانے وچہ قرآن سنائی
 ساریاں نبیاں اوہ سے دار لوزن ہسیسیس توایا
 جہدی خبر تاریخ بتا کے اسوچہ شک نہ کائی
 اسدے لکھ بے بھی کجہ او تھے راوی کر لیاے
 تن مقام مقدس کیتے ذات خدا و می عالی
 بڑے اصحابی کرن روایت ایسٹر حلال بھائی
 ای تھے ربہی رحمت لوزن ہندیاں بے پروا سبیل
 شہر مکے وے اندر جہڑی جسوچہ زمرم آوے
 جسٹوں مسجد اقصیٰ اسدے اوہاں نال لوکائی
 جسد تیا میں نبوی مسجد دینا ہندسی سائی
 بیشک دوزخ توں اوہ بچدا حرف حدیثوں آوے

تھے مسجدیں پاک نبی نے ایس طرح فرمائی
 ایہ جو بیت مقدس واہیں حالاً آگے سناؤں
 کے والی مسجد دیوچہ اک نماز اولیٰ
 نبوی مسجد دیوچہ مومن اک نماز گذارے
 اوہ پنجہ ہزار نمازاں اجر خدا توں پاوے
 تیجا نیر مسجد اقصیٰ بیت مقدس بھائی
 پنجی ہزار نماز وا درجہ اک نمازوں لیندا
 بیت مقدس واہیں بھائی ہن کجہ حال سناؤں
 بیت مقدس پاک شہرے بڑا قدیم پراناں
 بچے مزار اوتھے نیاندے انت شمار نہ کائی
 تے حضرت لقمان پیغمبر تے داؤد پیارا
 یوسف دی اولاد تمامی تے یعقوب حقانی
 حضرت یحییٰ زکیا تے شمعون پچھانی
 بیت مقدس دی مشہوری ایسے کلن بھائی
 نال سنگ یہود جیساں ہویاں بہت لڑایاں
 زکریئے واپت حضرت ایچھے ہویا شہید سیا
 مہر بیت مقدس اندر تخت نال شہنشاہیاں
 سی حضرت داؤد نبی دی جدم ایچھے شاہی
 بہت ہوئے فرزند نبی دے نیکو کار مداحی
 بیسی جبرائیل فرشتہ حکم خداویوں آیا
 آکھیا جبرائیل فرشتے آیا حکم الہی
 ہر صندوق اندر کی چیزاں جو لڑکا بتلاوے
 بگیا جبرائیل فرشتہ رکھ صندوق اتھائیں

تساں دیول سفر آٹھایاں جان نجاتاں پائی
 اسدی عزت برکت ساری چہ بیان لیاواں
 لکھ نماز پوری وا درجہ ذات خدا توں پائیے
 وچہ حدیثاں واضح کر کے آکھیا نبی پائیے
 جیہڑا مسجد نبوی اندر اک نماز اداوے
 اسدے اندر جاوے جیکر اک نماز ادائی
 پاک محمد سرور عالم آپ زبانون کسند
 جیکوں حال تاریخوں پایا اولوین لکھ لکھو
 اوں شہر دگتے بھی ہے ڈاڈا افضل رباناں
 موتے تے مارن سلیمان اوتھے دفنے سائی
 اہناں کل پیغمبروں دا ہے اوتھے کتبہ سارا
 ہر پیغمبر دی اس جگہ آوے نظر نشانی
 سب اولاد یعقوب نبی دی بیسی اوتھے جانی
 بیت پیغمبر ایچھے ہوئے خاص روایت اسی
 ایچھے لکھاں مسلماناں نے اجل شہاداں پائی
 کل اولاد یعقوب نبی دی بیت مقدس آہی
 مصرتے بیت مقدس اندر تائیں ہون لڑایاں
 سو سالان جد مگر نبی دی ایچھے جدول ہائی
 اکلن حاضر بیٹھی آہی سی اولاد تمامی
 پاس داؤد نبی دے بیسی اک صندوق لیا یا
 لڑکیاں کولوں کر دریافت اسوچہ چیز کیانی
 تیرے بعد پیغمبر ہو سی جبرائیل سناوے
 کل اولاد داؤد نبی دی ان کھلی اس جانی

رکھ صندوق وچالے و تا جبرائیل سوہا رک
 سبحان آکھیا نبرہ سالوں غیب خدا اولد جانے
 جاں سلیمان کولوں سی پکھیا اہو چہ چیز کیانی
 شاہ سلیمان جسے معجزے تے خبراں وحی بتایاں
 آکھیا جبرائیل وحی تے لے سلیمان پیارے
 چاہک بھڑکے جتول جاسیں خاتی ہے نہ کائی
 سندری پاویں من تے پریاں تیر تخت اوون
 بڑی بزرگی والا بیسی نبی داؤد پیا را
 اک سوویہ سالوں دا ہویا نبی داؤد گرمی
 پھیر سلیمان پیغمبر بنیاں موجب حکم الہی
 حکم ہویا سلیمان نبی اول مسجد اک عوامیں
 جن تعمیر کرن گے اوہنوں حکم خدا فرمایا
 آر سلیمان پیغمبر ریلے حاضر جن بلانے
 چہ انتوں سلیمان نبی نے نہاں سن کھلایا
 خانہ کعبہ کے اندر ابراہیم بنا یا
 مڑکے حکم خدا نے کیتا سلیمان دیتا میں
 شاہ سلیمان پیغمبر نے جد ایہ مسجد بنوائی
 پھر دنیا تے نبی محمد سی تشریف لیاے
 مسجد اقصیٰ دی میں بھائی اکھ تاریخ سناواں
 تن ہزار تے اک سو جالی سال گذر گئے بھائی
 جنان کولوں پھر اوتھے شاہ سلیمان مٹائے
 کافی عرصہ بندیاں لگا کر جسے جن آساری
 شاہ سلیمان دی موت قریباً قدرت اولوں آئی

وار واری پکھن گے کہن لگے دل سارے
 بعد رہیا سلیمان اکیلا سن توں پارسیانے
 اک چاہک اک خط انگوٹھی آسنے آکھیا سائی
 او طرح سلیمان نبی نے ظاہر ہول ستایاں
 تینوں رب پیغمبر کیتا بعد داؤد سہارے
 ایہ خواہیت چاہک اندر کیتی ذات الہی
 جتھے آکھیں نساں اندر اوسے تھان لہچا پون
 در کا شاہ سلیمان سی آسا جانے عالم سارا
 پھر دنیا توں رحلت پائی سنیاں خاص عوامی
 دیو پر یاں سب تخت نبی دا چکی پھر دسا ہی
 بیت مقدس مسجد اقصیٰ اسدا نام لکھائیں
 نقشہ کھچکے عرشاں اول جبرائیل لیا یا
 پتھر لعل پہاڑاں اول بے شمار ڈھوائے
 جیوں جیوں نقشہ عرشوں یا پتھر اتناں کھرایا
 دو ہزار تے دس سال پورا سی جد وقفہ یا یا
 مسجد اقصیٰ بہت مقدس جنان نقل بنوائیں
 اک ہزار تے اکھ سو سالان وقت گذر یا بھائی
 نبوی مسجد تائیں حضرت بیسی پھیر بنایا
 سن تیرہ سو ستر ہجری نیک حساب لگاواں
 مسجد اقصیٰ جسدن ہسی شاہ سلیمان بنائی
 کوہ قافانے وچوں جا کے پتھر چپاٹ لیاے
 شاہ سلیمان بناوے نقشہ بھیسو خاتی باری
 مسجد نامکمل ہسی پوری بنی نہ بھائی

ملکے اندر سوچن لگا شاہ سلیمان پیارا
 بعد وفات میری دس سنوں جنان سمجھ نہ لائن
 اک شیشے وا حجرہ اوتھے شاہ سلیمان بنایا
 عاصا پھڑکے رہن کھلوتے حجرے اندر بھائی
 شاہ سلیمان کھلوتے دس ساریں جناتیں
 اکدن عزرائیل فرشتہ ربے حکموں آیا
 ٹھہرانے دینال لاش مبارک کھلی رہی سجائی
 جنان تائیں شاہ سلیمان دی موت نہ معلوم ہوئی
 دو نہہ سالان تک لاش مبارک کھلی رہی سجائی
 ہے جنان نون معلم ہوندا گذریا نبی پیارا
 نامکمل مسجد ہندی کدینہ ہندی پوری
 لاش مبارک کھلی نبی دی مسالہ بتی
 مسجد جلدوں کھل ہو گئی عین بنجاکے یارا
 عثمان آقن نقشہ جیکوں جبرائیل لیایا
 جن بنا کے مسجد ساری لگے کرن صفائی
 غیبی علموں بھی کچھ یارا جن کرے سن دعویٰ
 سی لاکھی دے ٹھہرانے دینال لاش کھلتی بھائی
 لاکھی ٹی لاش نبی وی گری زمین تے لکے
 جنان آکھیا ہرگز سالوں پتہ نہ لگا کائی
 غیبی علم نہ ساڈو تیا میں جنان آکھ سنایا
 ایسٹر حال مسجد اقصیٰ ایہ بتی سی بھائی
 تین ہزار تے اک سو چالی سال گذرے پیارا
 بن جرائع حکایت تیری ایٹھے ہو گئی پوری

جسدن ہو گئی ختم حیاتی کر سن جن کنار
 مسجد نامکمل رہی کے نہ پھیر بناناں
 اسلے اندر رہن ہمیشہ نقشہ کل بتا یا
 اوہ پھر جن تمامی آکے مسجد جان بنائی
 کول سبھے کم کیتی جاوے سارے نقاوں تھامیں
 شاہ سلیمان دی جان نکالی لیکے روح سد پایا
 جن با ادب منہ دھیلے مسجد جان بنائی
 آپو اپنی جاگہ اتے کم کرے ہر کوئی
 ہرگز نہیں سی معلوم ہوئی ایہ گل جنان تائیں
 جن بناؤندے نہیں سی مسجد اوتھے چھلے دے یارا
 جنان سمجھ لگوناں نہیں سی ایہ گل جان ضروری
 دو نہہ سالانے وچہ مکمل مسجد جنل کیتی
 پچر کچر چک چکا کے باہر لگایا سارا
 عین برابر اوس طرحدا پورا نقشہ لایا
 دیکھو ظاہر ہون لگی قدرت پاک الہی
 ہن اس گلدایا ایس جگہ تے فیصلہ ہونا وا
 لاکھی نون گھن کھا گیا تھلیوں قدر نال الہی
 اوسے ویلے جنان ساریاں ڈٹھا نظر ٹھکانے
 روح مبارک پاک نبی کیہڑے روز سد پایا
 مسجد نے بنونڈے آپل ایس پر پتہ نہ پایا
 شاہ سلیمان پیغمبر ربے جانتوں نوانی
 سن تیرہ سو ستر تیکر وقت گنیا سارا
 مولا تینوں اجر دیو لگا اسرا کچھ ضروری

حکایت تعمیر بیت اللہ شریف

اکدن ابراہیمؑ نبی نون حکم خدا فرمایا
 سر سجد یو پوچھ و صریا جا کے ابراہیمؑ پاسے
 نال بیر کوئی ساتھی ہوئے ہاں میں اک اک
 مڑ کے ابراہیمؑ نبی نون حکم کے بدستاری
 لکے لکے جبریل فرشتہ نال ترے لکھوے
 بل پھرتے چو نہ گارا اتان پوچھوے تینوں
 آٹھ خلیل خدا و دوست لگا کرن تیار ہی
 جتھے سایہ بدل کر سی حکم کے رب سائیں
 اوسو پیلے حکم خدا دیوں بدل جلدی آیا
 سوٹی پگڑا خلیل نبی نے بیک چو فری لاری
 جدوں آساری بیت اللہ دی ابراہیمؑ کراوے
 اس ٹکڑا تیتے رکھن پھر کے سلانے پھر چو نہ
 جتھے پھر لو ناں ہوئے اوتھے کھڑے کھڑے
 ستر نفل خلیل گڈاوتے پھر اک پھر لایا
 حضرت اسماعیل پیارا چو نہ وچھ کھلائے
 دو تھم جیڑے آسے اندراوہ اسماعیلؑ کے
 وچوں معلم پوسے ہرون جیکر اوہ کھڑے کھڑے
 معلم ہوئے لوی اٹھاراں تھانہ دی موٹیاں
 جبر اسو پھر سوہنا جنت وچوں آیا
 استھیں لودی شعیبؑ پندے تیر تیر کھڑے کھڑے

بیت اللہ چاہ زمزم ویکول جاوے جلد بنایا
 مینوں یہ گل معلم ناہیں خالق سر جنہاں
 نالے جاگہ معلم ناہیں مینوں میریا اللہ
 آٹھ شتابی بیت اللہ دی کر دیہ شری ہاں
 نالے بکھتھر وانگڑا تینوں مدد پوچھوے
 جتھوں چاہوں کم کراوے کل توفیقیاں تینوں
 وس خدایا کتنی جاگہ ول کے کراں آساری
 اونی اونی جاگہ لٹے مار لکیر آتھامیں
 بیت اللہ دی جاگہ لٹے ان کریند اسایہ
 آٹھ سوئے نبی اللہ مالگا کرن آساری
 پھر واک ٹکڑا جلدی جبرائیل لیاوے
 باہجہ کو ان تڑوں بھوندا پھر وچار چو فری
 حسب ضرورت پندی جس نفل اوسے پاسے ہوئے
 ایسٹر حنال خانہ کعبہ رب تعمیر کرا یا
 اوس جگہ تے تے بے کے ستر نفل لڈاے
 بیت اللہ دی چیت و بیٹھال ابراہیمؑ کے
 رنگ سیاہی مائل دو لون چوں ہو پھوپھوے
 آتھ پاسے نظر کھانے کے چوہن دیکھی چوہن
 اوہ جنوں تیکر آتے آتے طرح لگایا
 خیراں دین تار پناں سب سے نور لہر لہا

چندن رحلت دنیا اقول پاک نبی فرمائی
 کئے طواف تے بوسہ لوئے اسنوں نیاساری
 کرن طواف جو بیت اللہ و اچک کے قدم کھانے
 ایہ سطر دو عالم آئے سو یا حکم الہوں
 چہرہ پتھر چو نہ چک کے پھر یا چار چو فر سے
 ابراہیم مقام چھتے و نفل گزارے بھائی

اوسدن دی حجر اسود تے سرخی مائل آئی
 ووزخ بھار حرام اسنانے جو دیکھے کواری
 ستر ہزاراں نیکی گنکے ہک قدم دی بارے
 کئے طواف جو بیت اللہ و اہوسے پاک گناہوں
 اوہ پتھر میں دیکھیا اکیس سنتوں دوست میرے
 اونھے رکھ پتھر و انکارا لالہ بھے بھائی لائی

بیت اللہ و المطلب

بیت اللہ و المطلب یعنی اللہ و اکھر جانوں
 عاجز بندہ بیت اللہ دی کپڑی صفت سناوے
 جتنی جگہ اسمائیں ملی تخت خداوے بھائی
 بیت اللہ وے عین برابر آوے عرش ربانا
 ایہ بیت اللہ خانہ کعبہ عرش خداوے ٹھلے
 عرشاں اقول رحمت رب دی ایسے تھان آوے
 خانہ کعبہ سب دنیاوے ہے و چکار نشانہ
 ایہو کعبہ جدا نقشہ جبرائیل لیاندا
 ایہو کعبہ جسو آکے چمن ملک نورانی
 ایہو کعبہ جس تے گارا اسماعیل کھلارے
 ایہ بیت اللہ جسوں لگا رحمت و اپرنالہ
 ایہو کعبہ جس تے رحمت زبیدی بھاری
 ایہ بیت اللہ جس تے رحمت تیرے نور ظلمتے
 یحییٰ دی چو تھی مکرانے ہیگا رکن یسانی

اس تھیں پچھے خانہ کعبہ و جانام پھار
 چلے آتے عین برابر عرش اللہ و آسے
 اونی جاگہ بیت اللہ دی خبر حدثوں پائی
 پوری صفت سنا نہیں سکدا میں مسکین خانانا
 ستر واری نظر خدا دی پسندی آسے وے
 ایٹھوں لگے وند و نڈا کے سب دنیا تے جاوے
 جیوں کو لہو دی لٹھ و چالے جاتے کل زمانہ
 شان قضیلت جدا ایٹھوں لکھیا مول نہ جاندا
 ایہو کعبہ جسوں بوسہ و تابی حقانی
 پہلوں وں جگہ تے بے ستر نفل گزارے
 چلے آتے نفل گزارے نیک نصیباں والا
 چار چو فریوں سجدہ کر دی جسوں نیاساری
 ایہو کعبہ جسوں حضرت ابراہیم اوساے
 جسوں دیکھیں بختے جادن عامی او گناہاے

سن تیرہ سو ستر تیکر من تعدادوں لایاں
 پنج ہزار تے دو سو ستر گزے سال تامی

چہن نیہاں بیت اللہ دیاں ابراہیم لکلیں
 ایہ بیت اللہ جدوں بنایا ابراہیم لکلی

حکایت سلیمان فارسی

اک سلیمان فارسی دی میں حکایت آکھ سنالوں
 پاک نبی واسچا عاشق اوہ محبوب حقانی
 لبے لبے بستے شیر بہادری کئی وار وکا یا
 مالک ملک یہودی اُسدا جسدی کے غلامی
 کردا عرض یہودی لگے بے توں کرم کماویں
 لگا کہن یہودی اگوں دیں آزادی تینوں
 جد تک چالی تو لے سونا توں نہ کتوں لیاویں
 کہ سلیمان یہودی تائیں کے گریہ زاری
 کہ یہودی آکھ نبی توں اوہ ہے دوست تیرا
 لیکے نام نبی واسچا جہوں یہودی لایا
 پاک نبی دی خدمت اندر جا سلمان کھلایا
 اج یہودی لگے حضرت میں سی عرض گزلیا
 کہ یہودی او سیو لے دیں آزادی تینوں
 چالی تو لے سونا حضرت بے مینون تنھارے
 پاک نبی آکھ پتھر پتھر کے اُسدی تلی لکلیا
 جا اصحاب یہودی لگے ادجل عرض سلاے
 لیکے ڈلی یہودی جا کے کنڈے چاہر لولائی
 لگا کہن یہودی مڑے کے کدی نہ چھوڑاں تینوں

گوش گزار بھراوں لگے ولدا مقصد پاوں
 وچ بھڑے ہے تر پدا جیوں پھلی بن پانی
 ای طرح ہی وکدا وکدا شہر لینے آما
 اک دن اسدی خدمت اندر سے حال تامی
 بخش آزادی میں عاجز توں فیض خدا توں پاویں
 چالی تو لے سونا جیکر پورا کر دے مینوں
 جد تک ایس غلامی وچوں کوں لائی پاویں
 چالی تو لے سونا بلنا ایہ گل مشکل بھاری
 چالی تو لے سونا آکے پورا کر دے میرا
 زخم لگا وچہ ولے آسنوں کوئی سخن دہرا
 جسے گل یہودی والی جو کچھ واقعہ ہو یا
 مینوں بخش آرکوی صاحب کیتی گریہ زاری
 چالی تو لے سونا کہہ ہوں جلد لیا دیہ مینوں
 ایہ غلام نمانا حاجز جلد رٹائی پاسے
 پتھر للی سونے دی بنیں اصحابی دھایا
 ایہ لے سونا تول ذرا کو بے پورا ہو جاوے
 چالی تو لے ہو گئی پوری فرق نہ ہو یا کائی
 جد تک ایس زمین جسے اللہ باغ نہ لادیں نہ لیا

چسبن باغ و دیرا ہونے پر پھل پھلایا جاو
گل سنی سلیمان فارسی بہت مالوسی پائی
یا حضرت بن کہے یہودی باغ لگاویہ میںوں
پاک نبیؐ فرما دن لگے مددگار الہی
نال گھلے اصحاب نبیؐ نے حکم حضورؐ سے
ڈالیاں توڑ اصحاب نبیؐ دے گداز میں چہانے
رآوردات کھجوریں بنکے پھلایا باغ حضوری
اوہ کھجوریں صبح سلامت ہن تک میری
دو بھری واقعہ سیسی جو میں آکھ سنایا

پھیرا راوی بخشاں تینوں یہ میرا دل چاہو
پھیر نبیؐ دی خدمت اندر جا کے گل سنائی
جد تک باغ نہ پھلایا جاوے میں نہیں چھل دیتوں
باغ لگے تے پھلایا جاسی ایہ نہیں مشکل کائی
ڈالیں توڑ کھجوریں نالوں باغ لگایا جاوے
جیکوں پاک نبیؐ فرمایا اولوں حکم بجائے
پاک نبیؐ نے کیتی آسدی شرط برابر پوری
حاجی جان زیارت پاون اسوچہ شک نہ کائی
سال تیرہ سو ستر گزے راوی ذکر لیا یا

حکایت حضرت عمرؓ

عمرؓ خطاب آئے رب فضلوں کیتی برکت بھاری
دس سو چھتتی شہر کفر سے جا اسلام لچایا
بن ہزاراں گر جا ڈھاہ کے دس سو مسجد پائی
اک یہودی سن سن گھاں کردانت تیاری
فحش کلاماں کسے زبانون بے میر سچہ آئے
اکدن ایہو گھاں کردیاں پندہ غلبہ پایا
دھوہ تلوار مسالوں کہیا حضرت عمرؓ سو بار
ہیبت نال ترکیبیا موڈی نکل پیشاب گیا سو
توبہ تائب یہود پکائے ہتھ کنا نکل لاوے

ظام دمشق ایران میں وچہ کلمہ کیتا جاری
اک ہزار ڈھایا بت خانہ راوی خبر لیا یا
عدل عمرؓ دے چار چو فرے تھر تھر دہر کبائی
آکھے نال عمرؓ دے جا کے جنگ مجاوان بھاری
اوہ میری تلواروں چکے کدینہ ثابت جاوے
سفنے اندر عمرؓ بہادر پاس یہودی آیا
کرین ارادہ جنگ کرن والے مردود نکارے
خوالوں پکڑا بیداری لیندا واہدا فکر ماسو
آکھے عمرؓ بہادر کیلا واہڈی ہیبت کھاوے

دلوچہ آکھے ہن توں لیکے سخن بے ادب بولوں
سفنے دلوچہ اوں ڈورایا ایہ بھی ہیبت نہ کھولوں

ایڈبے ادبی سے اوہ سنکے سج مچ کر پڑائی
 ڈالی بیج عمر و دیتائیں میں راضی کر دیا
 چالیں شترانے اتنے زر نقدی لدوائی
 قاتل زہروں شیشی بھر کے ہتھ غلام پھرے
 بے اک قطرہ اُسدیوں کھو دیو پڑے
 نال یہودی بھر کے گھلے چار شتر کستوری
 چائے چیزاں پاس عمر وے اوس یہود لوجایا
 عورت دولت تے کستوری گھر وچ بیٹھا کھایا
 لیکے شتر غلام وچارا وچ مدینے آیا
 آکے نضر کھلوتا حاضر قدرت دیکھ ربانی
 دیکھ غلام ہویا متحیر بڑا خیال دڑائے
 نظر اٹھا کے ڈٹھا جسم عمر و بہادر جانی
 چٹھی اوس یہودی والی کدھ شتاب پھڑائی
 شہر مدینے وچن حضرت مسکین بلکے
 اوہ کستوری پھر کے حضرت گھانی وچ پڑائی
 اک اصحابی دی نہ عورت آسنوں پاس بلایا
 زہر قاتل وی شیشی پھر کے نمودن توغ کرائی
 جان غلام یہودی لگے حال سناے سارا
 جد میں ڈالی لیکے پنچا عمر و بنا رہیا گھانی
 جدیں چائے چیزاں تیریاں سڈے ہتھ پھڑایاں
 سدسکینا نون جب اتنے دولت چا ورتائی
 قاتل زہر تیریدی شیشی پھر کے پی گیا ساری
 زہر تیری نے اثر نہ کیتا ہرگز اُسدیتائیں

ایہ نہیں طاقت ہرگز میری اگوں کراں لڑائی
 ہن توں لیکے عمر و والی دا میں نہ گلہ کراواں
 شکل حسین گھلی اک عورت سن توں میر گھائی
 اوس زہروی خوبی اوسنوں تھیں نیک سناے
 پانی ابل باہر نکلے بیشک ایہ ازما ہے
 پاس عمر وے بھین بدلے ڈالی بنگی پوری
 اوس یہودی کا غذا آتے گھاں تن بکھایا
 ایس زہر وے قطر لوں اپنے دشمن مار دکاویں
 حضرت عمر و بہادر کبیرا ان غلام پٹھیا یا
 مسجد لمبن بدلے حضرت مارے سن گھائی
 ہورے عمر و تے ایس طرح اوہ گھانی پیا بناو
 تھر تھر کنب غلام وچارا ہو گیا پانیوں پانی
 چٹھی پڑے کے عمر و پیارا ہن لگا بھائی
 اوٹھاں اتوں دولت لاکے ریدے راہ ورتا و
 اوہ گھانی عمر و بہادر مسجد آتے لائی
 عقد پڑھا کے لیجاہ عورت قصہ ختم کرایا
 نفس سیر جیسا کوئی نہیں دشمن ایہ گل آکے سنائی
 ایس طرح میں جا کے ڈٹھا حضرت عمر و پیارا
 چہرہ دیکھ عمر و دا میں تاں ہو گیا پانیوں پانی
 دیکھ دیکھ میں حیرت کیتی اوہیاں بے پرواہیاں
 اوہ تیری کستوری اتنے گھانی وچ پڑائی
 آکھن لگا اکو دشمن نفس میرا بدکاری
 کہن لگا کوئی دنیا اتے دشمن میرا تاہیں

عورت شکل حسین تیری لوز د پستد لیا یا
اپنے گھر وچہ اک دھڑی ہی نہ اس پھیر لہ چھائی
عرب میں دی شاہی اسنوں گھانباں پ بناوے
روزی حق حلالوں کھاوے ہتھیں کر ضروری
جدوں یہودی تائیں جلے کے صفت غلام سنانی
ہو تیار یہودی ٹریا پہنچا شہر مدینے
دوروں دیکھ عمر لوز آکے ایہ سنے وچہ آیا
حاضر ہو کے عمر لوز دے کلمہ لول سناوے
آئی سن بھری دا واقعہ آکھ سنایا بھائی

اک اصحابی پاس بلا کے جلدی عقد پڑھایا
دیکھ یہود اہلے دلہی یا لڈی بے پرواہی
ہتھیں آپ مستیاں لبے صفت غلام سناوے
عمر خطاب لوزی ہتھیں صفت نہ ہروری
ہویا اثر لوزے آتے قدرت نال الہی
جلے کے عمر لوز لیا ٹھنڈی وچہ پیٹے
سامر تک سیانیا اوہنوں فرق ذرا نہ پایا
تابعین نبی دابنیاں لوز ہدایت پائے
یعنی بعد نبی سرور لوز خبر کتابوں پائی

حکایت پیکے عورت

سی اک عورت پاک نبی دی خدمت اندہ آئی
یا نبی اللہ میں لڑکی حاشا دی کوچ رچایا
میں پوشاک نکاح وے ویلے جو لڑکی لوز پونی
چار بہت لگایا حضرت خوشبو ہتھ نہ آئی
خوشبو ملے تے میں لڑکی وے کپڑیاں تھوں لاواں
سنو حقیقت کیونکر ہوئی قدرت پاک بانی
طرہ کا لہ پیشانی لوز جاں حضرت بگڑایا
لوز پوشاک جلدوں اس لڑکی وقت نکاح وچہ پائی
راوے تے مہکن سناوے گھر دیوچوں آوے
کپڑے وچوں تے خوشبو اسدی ہووے وچوں سوانی
وسین بھیتاں یہ لوز سائل کتھوں خوشبو آندی

سرور دو عالم آگے اولوں عرض سنانی
عقد پڑھوناں میں اچ راقین وقت قیربا آیا
خوشبو ملے ضروری ہینوں کپڑیاں تھوں لونی
آخکار تو لڑے لگے آکے عرض سنانی
بن خوشبو لوز لڑے لیکوں لڑکی وے گل پاواں
چہریوں طرہ کا لہ کے دینا پاک رسول حقانی
اوا طرہ کا عورت جا کے کپڑیاں لوز لایا
خوشبو دیناں مہکن گلیاں خبر کتابوں آئی
خوشبو والیا ندا گھر آسدا ہر کوئی نام نکاح وے
آہند گواہ تھوں کہین اوہنوں آکے بھینان بھائی
پھراوہ حال حقیقت ساری کھول بیان سنانی

عدت آکھے میں لڑکی دانشاوی کا چ رہا یا
 پچھدی پچھدی میں خوشبونی پاک نبی کو لائی
 اوہ طر حکا میں آکے بھیناں کپڑیا نمن لایا
 اوہ خوشبونی گھٹ نہ ہوئی گذریں سال چھپا میں

تیل کتن خوشبونی والا میں متھ نہ آیا
 مڑھکا پونجے متھے تھن تا پاک رسول الہی
 اوہ محبوب خدا و امر مہکاسی میرے متھ آیا
 دھرتیاں سگن زیادہ ہوئے امر کنوں بسا میں

حکایت یہودی

ہجرت کر کے نبی محمد جدوں میںے آیا
 کرمالوے پاک نبی وا آکے کلمہ پڑھلے
 تھوڑی دور مدینوں بیسی اک یہودی رہندا
 سنیاں شہر میںے اتلہ نبی محمد آبا
 دلوے کے نبوت دا اوہ بہ یہ وعظ سنلے
 کاوڑ کر کے روز یہودی کروا بیٹھ صلا میں
 جیکوں حال حوالہ گئے سنو حقیقت ساری
 اک دن سوہنا نبی اللہ واسیر کنوں آیا
 تلہ پانی واحد و گلا ڈٹھا نبی رہا نے
 من ڈھلیا تے پیشی ہو گئی آیا وقت نماز یا
 وضو کریندیاں جان حضرت نے پیر پانی وچہ پایا
 ظاہر ہوں لگی اوتھے حکمت پاک ربانی
 ہر ہر بیٹے پتر والی کلمہ بول سنایا
 پھیر یہودی کلمہ سن کے ٹکا کرن چیرانی
 پھر تلوار یہودی ٹریا پانی جد ہوں آئے
 باغ میری والی والی آسلا کلمہ پڑھیا

ہویا دور اندھیرا اوتھوں گھر گھر جان لایا
 دشمن وین نبی وا ہویا آکے لندے پڑھلے
 سن کے خبر نبی سروروی ایہ گل بیسی کہندا
 بہت لوکا تھوں اپنے دینوں کلمہ اوس پڑھایا
 جدن کدہرے بل گیا مینوں گات وین سکھا و
 جگ کراں گاتل نبی وے بن میں سبتانا میں
 لیکوں قدرت میل کرایا ساتھ رسول فقاری
 اوس یہودی باغ اپنے نوں بیسی پانی لایا
 گئی پانوں بیٹھے حضرت اوتھے اک ٹکاسے
 سرور عالم وضو کریندے بسے کلمہ نیازوں
 اول پانی پیراں والا جد باغے وچہ آیا
 باغے پہنچا جان حضرت سے پیراں والا پانی
 اشہدان لا الہ و احد اے آوازہ آیا
 ایہ کی بنگیا باغ میری چھیف میری زندگانی
 ٹریا جاندا ولے اللہ ایہ خیاں لیا وے
 پتہ کراں ایہ کی گل بنگی ہتھوچہ کھنڈا پھریا

ایہ کچھ مینوں سمجھ نہ آئے ہوں اس سبب دیوانہ
 سرور عالم بعد نمازوں بیٹھا نظری آیا
 اولا پانی پیراں والا باغے اندر جائے
 پاک نبیؐ نے حاضر ہو کے جدا کان لیا ندا
 رحمت عالم پاک نبیؐ فضل تائیں رجب بنایا
 لیکے آون پاک نبیؐ لوتن جنت باغ بہاراں
 پتھر مارن والے لوکیں بن اصحابی جادون
 الویں ایس یہودی تائیں رب صاحب بنایا
 نال محبت سرور عالم ایہ فرمان سنا ندا
 آپو اپنے ملک لیجاوے تھے کل لوکانی
 کلھے والیاں اوہ کھجوراں حاجی بہت لیا دن
 کلھے والیاں رہن کھجوراں فضل کنوں رب سائیں
 بکھیں نال دکھائیں مینوں فضلوں ذات الہی
 تیرہ سو اکہتر دا ایہ سال گنڈیا جاندا

ڈالیاں پیر کلمہ پڑھدے پے وانگن انساناں
 سبھی دھاراں کرما کرما جہاں کجہہ دور سدہا یا
 اولویں پیر نبیؐ سرور دے پانی اندر آئے
 طردا ٹر واجدوں یہودی پاس نبیؐ جے جاندا
 گیا خریدن دوزخ ہتھوں جنت لیکے آیا
 پاک نبیؐ فضل مارن جانڈے لوکیں پھر تلواراں
 جانڈے لوکیں دشمن بنکے دوست بنکے آون
 عمرز گیا سر لین نبیؐ دا ہتھوں لیکے آیا
 جدوں یہودی کلمہ پڑھکے مین ایکن لیا ندا
 باغ تیر لیوچہ ہون کھجوراں کلھے والیاں بھائی
 جھاوہ باغ طینے اندر لوک زیارت پاون
 پاک نبیؐ دے وقتوں لیکے تورا قیامت تائیں
 باغ موجود کھلوتا ہن تک شہر طینے بھائی
 دو بھری دا واقعہ جو میں وچہ بیان لیا ندا

حکایت پختہ پختہ

اک ایجنٹ طینے اندر سنتوں میرے بھائی
 چھ سو نقد روپیہ پورا اس نے لیا گنڈے
 اونے چر افس پیسیا توالے بیسی واپس جانا
 اوووں اے گریہ پٹھا سی اوہ ولدی بد نبی
 تون دو جینیں لیگیں بھائی پوری کر کے پتھوں
 ہویا اوس امانت والا مرٹے واپس آیا

اک حاجی نے خالے کہے مینوں گل سنائی
 اسدے پاس امانت رکھی کہے بشر نے اگے
 وچہ امانت کہے خیانت اوہ پختہ سیانا
 اگے اوس امانت والے طلب امانت کیتی
 اوس کہیا میں جدوں امانت لیکے رکھی ہتھوں
 کیوں بکواس کریں پیا جھوٹا سنگھل پختہ بایا

چھ سو نقد روپیہ جسدا اوہوں میں نہ آوے
 جاگ عالم قاضی آگے اونے عرض سنائی
 قاضی آگے سن بھی شہصا میں کی عمل کہاوا
 اوس وقت جاچکر ہوئے اک گواہ بھی تیرا
 مکر یا ندا وارو کوئی نہ میرا اوس نہ چلے
 کہے امانت والا تہوں ایہ انصاف کراواں
 روضے کول کھلو کے کہدے نہیں امانت کائی
 اوسے ویلے قاضی اوہوں حاضر پاس بلایا
 روضے کول کھلو کے کہدے میں کچھ دینا ناہیں
 اوس کہیا میں حاضر بیٹھا چلو ساتھ اماں
 طے مدعی تے ملزم سارے نالے قاضی کاری
 روضے پاس ایجنٹ کھلو کے ایہ گل آگے سنائی
 ہو خاموش امانت والا باہر حرموں آیا
 دچ پر دلیس امانت رکھی اوہ خیانت ہوئی
 روندے روندے نون جد نیندا چانک آئی
 امیرے دروازے آگوں نون انصاف کرایا
 اوہ جھوٹھا توں سچا بیشک اسوجہ شک نہ کائی
 کیونکہ رحمت عالم بنکے کیوں تھر کہاواں
 عمر والی وجہے دروازیوں توں انصاف کرا ندیا
 ایہ گل کر کے بنی محمد اسنوں جلدوں سنائی
 آٹھ سویرے قاضی آگے پھر درخواست کیتی
 قاضی جلدیلا کے آگے سن بھی غازی مرزا
 توں دروازے مکرولی جے آگے حاضر ہو کے

اوہ دن رات وسیلہ ڈھوڑ کھتے جا کر آوے
 گھٹ ایجنٹ امانت بیٹھا بات نہ منے کائی
 سند رسید ہوئے کوئی تیری پیسے تر تیاواں
 نے روپے دینا تینوں دیندوں توں تہہ میرا
 ہن میں جھوٹھا لارا دیواں تینوں کہہری گلے
 لے دیہ قسم اوہ تینوں تینوں ایہ میں عرض سناواں
 جھوٹھی تہمت آسکے آتے پھیر نہ جاوے لائی
 نہیں امانت قسم اٹھالے توں کی جھگڑا پایا
 نیکے کل تقاضہ تیر امت کوئی شورہ مجاہدیں
 میں تے اسرا کچھ نہیں دینا ایہ پیالا فارا
 روضے پاس کھاوتے سارے سونو حقیقت ساری
 میرے پاس امانت کوئی تہیں یا رسول الہی
 لات پئی تے بھلے پیکے رو روحال و بنجایا
 بے انصاف بنی تے پایا گل بنی نہ کوئی
 سننے دیوچہ آن آٹھا یا سرور نبی الہی
 رحمت عالم آپ خدانے میرا نام ڈکا یا
 کیوں دیاں سزائیں آتوں کہن رسول الہی
 جیکر یگر کران میں ظالموں کیکر نبی سداواں
 بیشک کل امانت اپنی گنکے ہتے لیجانداں
 سندیاں سارا امانت والے دیوچہ گل بٹھائی
 نالے رایتیں تسفنے والی دسے حالت بتی
 ایہدا حق نہ پورا ہو یا ایہ درخواست کردا
 میر پاس امانت کوئی نہیں ایہ گل آگے کھلو کے

اوسیطرح مدعی تے ملزم مسجد نبوی آئے
 ایہ دروازہ عمر بن ولید قاضی آکھ سنایا
 میرکیاس امانت کوئی نہیں لفظ جدول اس کہیا
 جدول شکنجہ چڑھیا اسنوں موہنوں لعل بچلے
 گھر میر لویو چہ پی امانت اسدی جگہ فلانی
 ساکھی اسدی اوس بندینوں پگڑا اٹھاوے باہر
 آئی سو اچھے وی ایہہ ویسی کار گزار
 چھڈ چلاخ کہانی ایٹھے دور دوراٹھے جانا

پھر دروازے عمر بن ولید کے جا کے قدم ٹکائے
 ایٹھے آکھ امانت کوئی نہیں اس نے جھوٹ لکھیا
 وہی چبک کھینچے اندر چپ زباغز رہیا
 چھ سو نقد روپیہ اسدا لیلو یار پیارے
 تھر تھر کنب زمین تے ڈگا جوکے پائینوں پانی
 چا گھر اوس امانت دتی فضل ہو یا درگا ہولہا
 شہر دینے دے اک بندے ویسی حالت سادی
 اینوں وقت گوانہ ضائع پھیر لویے پھتانا

حکایت بیت اللہ

بخشش والی حکمت بھائی آکھ سناہاں تینوں
 عاجز بندہ بیت اللہ دیاں کر تفصیلاں سے
 اس دہمتدیں سورج وانگوں جان دیاں دور شعائیں
 اسلے ہے بہتر سب توں چار چو پھیرے پھیریں
 کے طواف تے مومن جلکے حجر اسود توں تکے
 جتھے نفل طوافی پڑھلے جا کے حاجی سارے
 بھائیو گل تجربے والی میں اک آکھ سناواں
 حجر اسود اچھر جیہڑا بیت اللہ وچہ جڑیا
 ہر لکاتلے حاجی اوستے حج کرن توں آون
 کئی مارے کئی لے بندے کئی ہولے کئی بھائے
 حجر اسود واکمل کھلوکے ایہ حساب لگا یا
 نہیں کے توں نیوٹاں پھیرا ہونا چوے نہ اچھا

جیکوں ہک روایت وچوں معلم ہووے مینوں
 من تے راقی بیت اللہ تے رحمت ربیبی دے
 جدول طواف کریندے مومن لکن آہنا تیاں
 یعنی ہر مومن تے پے جان اوہ رحمت دیاں کرتاں
 اوس بشر نفل گسا دوزخ دی ہرگز سا پڑھ سکے
 اوٹھے ابراہیم نبی نے کھرے کے نفل لگا دے
 جدول طواف کراں میں جانے ایہ حساب لگاواں
 کہ مضبوط حکومت اسنوں چلندی دنیاں مر گیا
 حجر اسود دے بوسہ بندے چارہ بہت لگاواں
 حجر اسود توں بوسہ دیکے اکثر ننگن سارے
 اچھے تے تارے عین برابر آ یا
 منہ دے عین برابر آوے مانک موتی ستیا

رنگ سفید مہرے لوکیں حبش بلکے کالے
 کچھ ایرانی تے افغانی فرق ذرا کو پاؤں
 خانے کچھ اندا کے کٹھے ہوں تسمی
 ستر کرن ہوں چوہیرے بے اک گیر آوے
 ستر ہزار قدم دی نیکی دیوے ذات الہی
 بیت اللہ وی طول درازی ہن میں آکھ سناوا
 انشا اللہ ایہ نہ ہو سی جھوٹے اندازہ میرا
 بیت اللہ وی قطب کن وچ ہے اٹھ کرم لمبائی
 ست کرہاں تے اٹھ کرماندا ساں مطلب سارا
 ست کرماندے پاسے جسد مومن قدم اٹھاوے
 مولا وے دروازے وچوں کوئی نہ مٹے تراسا
 اٹھاں کرہاں والے پاسے مومن جسد جاوے
 اک طواف ہووے تہ پورا ہے ست چکر لگائے
 پھر دروازے نوں کھڑ ساہنوں مومن کے عباس
 ابراہیم مقام جتھے ہن جاو و فضل گزارے
 بیت اللہ وچ اچھلے پاسے نکلتے دروازہ
 اس دروازے دی کوئی میتھوں صفت نہ کیتی جاندا
 بیت اللہ نوں چار چوہیروں کالی کالی ڈھکے
 بیت اللہ کے قطب تاوچہ ہے اک گول گھنٹرا
 اسدا نام حطیم نبی نے آکھیا آپ زبانی
 اوہ حطیم خدا دی طرفوں ایڈی رحمت والا
 رنگ سبز واپے اک پتھر تھلے گڈیا ہویا
 پاک نبی دے قدماں آتے جس نے قدم ٹکائے

کنگ رنگے سب پاکستانی اکھیں رب دکھالے
 روسی چینی ہندوستانی جلد سیانے جاوون
 کن طواف چوہیرے آکے روز صبح تے شامی
 پورا چکر لگا کے بندہ حجر اسود تے جاوے
 وچ حساب نہ آوے ہرگز اہدی بے پرواہی
 لاہ کے نقشہ ہر مومن دے دلکے اندر پاواں
 ہند پرچہ ہے خانہ کعبہ پینتی ^{۳۵} فٹ لمیرا
 ست کرہاں نے ہند پرچہ تے ستوں میر بھائی
 ایہ مطلب توں دلکے اندر لکھ لے میرا یارا
 ستے دوزخ آسے کوہوں مولا قدر ہٹاوے
 اووں آگے اٹھ کرہاں ہے قطب کن و پاسہ
 اٹھے جنت مولا آسنوں فضلوں جا فرماوے
 حجر اسود توں ساہنویاں ٹپے اوتھے ان مکائے
 جو چاہوے سو پاوے ایہنوں آکھے خالق سامعین
 انشا اللہ فضل کرم دے پائے اوس نظارے
 آپ ہتھ کروتے پونین ایہ میرا اندازہ
 سنے چوگاٹھاں تمناں آتے ٹرہیا سونلچاندا
 آدم جن طائک ہر شے صفتاں کر کے تھکے
 جدیں دیکھاں اسنوں جا کے ول خوش سوجائے میرا
 اسدے اندر فضل گزارن سرور نبی حقانی
 اسدے وچ اتاریا رہنے رحمت واپر نالہ
 اسدے آتے نفل پرخصن لئی آپ حضور کھلویا
 بھالویں کیڈ لگناہیں ہونے کیونکر دوزخ جاوے

بیت اللہ کے چار چوہرے ہیں مصلے چارے
 دکن وچہ مصلے حبلی حنفی قطب بنائے
 چاہ زمزم سے آئے بنیاں پھیر مصلے اشافی
 باہراں باہراں کرماں تیکر جگہ طواف کرن دی
 چودہ کلتے زمین تمامی کچن اندر آئی
 پندرہ کرماں چوڑا آسے چار چوہرے برانڈا
 پچیس باہر برانڈیاں وچوں نکلن اک تے چالی
 پچیس لگے بجلی آتے بارہ سوتے بائی
 ست سو ستر تھم تمامی کل برانڈیاں تھلے
 دیکھئے جدوں کھلو کے اوتھے تھماندی گویائی
 چار چوہرے بیت اللہ سے آپے ست منارے
 ست اسماں بنائے مولاتے میں زمیناں
 ساہناں لگاؤں بدلے تھم چھیا لوں لگے
 آتے پرے میخ زین سے تاراں وچہ پروئے
 توڑ پوڑیاں نیوں وچوں حرم شریف تمامی
 جاہل مناراں سٹاں آتے بانگ سناؤں
 لاوڑ سپیکر حرم شریفوں دور آواز پوچاؤے
 بیت اللہ سے چار چوہرے آکے بندے جاؤں
 ہر اک بندہ نیتن لگا کعبے ول تکا سے
 جس کعبے نوں سجدہ کردی نیوں نیوں نیاساری
 چار چوہرے لوں دنیا ساری حرم سجدے جاؤں
 دیکھیاں تھوڑی نظری آئے جاگہ پاک حرم کی
 ایس جگہ نوں فضلوں مولا ایڈ فارغ بناوے

باہراں باہراں کرماں آتے ہیں برابر سارے
 مغرب وچہ مصلے مالک عین حسابوں آئے
 باقی حرم شریف سدا سے جگہ چوہرے کافی
 کئی ہزاراں خلقت پھردی جا نہیں پیر ہن کا
 اصلی آسدی کنتی بنتی جانے ذات الہی
 چھتیاں آتے گول برجیاں جیں گکڑی وا آندا
 جس تھیں لنگھے خلقت ساری اون جاؤں والی
 آندے بلب جگاؤں والے دو ہزار ستالی
 جنوں فرحت حاصل ہووے دیکھیاں آہناں لے
 شاموں پچھے معلم ہوئے بجلی دی روشنائی
 آسے اندر حکمت لکھی خالق سر جہاں سے
 جن انسان فرشتے اون ایٹھے نال یقیناں
 پندرہ پندرہ کرماں تیکر کل برانڈیاں لگے
 پرے کچھ بناؤں سایہ وچہ جدوں جگہ
 جسدیوچہ تازاں پڑھدے لوک صبح تے شامی
 میں بیایا آہناں عرشاں اتوں تروک فرشتے اون
 سکے بانگ کھلووے نہ کوئی ہر اک دھڑا آوے
 اونے چرنوں قاضی صاحب چاہکے بیسناؤں
 پیراں لے دیکھن والا کوئی نہ نظری آوے
 ادھ کعبہ پیا نظری آوے بڑی غنیمت بھاری
 میں بیایا آہناں او سوقت بھی نظر خواہ آوے
 آسے آتے کرے شتابی مولا نظر کرم دی
 بجاتوں ساری دنیا آجائے آسے وچہ سدا سے

دس ہزار فرشتے آتے ایک منارے تھانی
 بندے بن فرشتے آون ویلا نام نہ کانی
 اک روایت پاک حدیثوں پاک نبی فرامے
 میرے پھول ابوبکر بننے عمر اٹھایا جاسی
 سنی حقیقت حدیث اللہ شکل بنے التانی
 کہ نبی پھرے بیت اللہ عاجز امت میری
 جیا جنتوں گت جلیاں نالے سفر اٹھاون
 کرن طواف و والے تیرے سو تکلیفوں پاکے
 مڑ مڑ کرے تاکید زیادہ پاک رسول عفارسی
 یا نبی اللہ فکر نہ کرنا جالوں پاس الہی
 واہ داری میں جنت والی لے دیوں درگاہوں
 میں سیان لوں سب حاجی جس میں نہیں تہہ لایا
 حاجیا ندا توں یا نبی اللہ فکر نہ کرنا کانی
 انشاء اللہ حاجی سارے ہر لائق بخشاں
 بیت اللہ ہے اللہ دا گھر سو چو شک کانی
 بیت اللہ تے کالی کالی نال مصلے چارے
 وچ حطیم بنایا جہڑا رحمت واپر نالہ
 کیونکہ اوس پتھر تے کھرکے نبی نماز گزارسی
 جیکر مولا پھر لیجاوے منگ چلے وھائیں

ستر ہزار فرشتے ہر دن بھیجے ذات ربانی
 روح بھی آون دنیا آتے دے قرآن گواہی
 محشر دے دن سب لوں پہلے میںوں اب اٹھاوے
 ایہ بیت اللہ شکل بندے دی بنکے میںوں پاسی
 آکھے آن سلام علیکم یا محبوب حقانی
 سفر اٹھکے دوروں آئے کرن بارت تیری
 غیر پیار بھلاکے سارے میںوں چھپیاں پاون
 توں بھی چل سفارش کردے پاس خدا دے جاکے
 حاجیا توں توں لیدے جاکے جنت دی ہداری
 پاک نبی توں پھر بیت اللہ ایہ گل آکھ سنانی
 حاجی نوک تھامی جاکے پگڑ لوں میں باہوں
 پیسے لک سفر اٹھا کے جو میرے کول آیا
 دوجی امت لوں بخشوناں تسان رسول الہی
 آپ ہر اندے فرمے حضرت باقی دنیا پاواں
 رحمت بے دن تے راتیں لیکھا بے پرواسی
 اکھیں نال دکھا لے میںوں خاتن سر خنیاں
 اسدے بیٹھ نماز گزارے بجاگ نصیب اللوالہ
 ایسی جاگ رحمت والی نہیں چر دنیا ساری
 سد لے بے پھر دوبارہ او گنہاں تے تائیں

تفسیر لوسیف علیہ السلام ملک بشیر احمد دی بنی ہولی بڑی مزیدار ہے
 سوادی کتاب اسے قیمت صرف آٹھ روپے

ملنے کا پتہ

ملک بشیر احمد صاحب تاجر کتب و پبلشر کشمیری بازار لاہور

حکایتِ مدینہ منورہ

تین سو چالی میل کے تھیں شہر مدینہ کھائی
 پہلی منزل وادی فاطمہ سبتوں پہلے آئے
 نہر زبیدہ تھیں کچھ چشمے باہر اچھالن پانی
 ہے وادی عثمان بھرا وادی وادی منزل آئی
 اُسے پائے جھونپڑیاں کچھ سی بدواتے پایاں
 دو تہہ قرشا ندا لوثا پانی اوس جگہ تھے آئے
 ہر پہاڑ سے دامن اندر تھی منزل آئی
 کھیتی باغ زراعت واہ وازیبی ترترکاری
 منزل چوتھی نام قدیمہ استوں لگے آئے
 کھوپے سان زیادہ اوتھے ایسے پانی کھارا
 کھارا پانی مفتی ریل و امٹھا مل وکافے
 مکیوں ٹر کے راجہ منزل پنجویں آگئی یارا
 بہت پرانا اوس جگہ تے اک قلعہ سلطانی
 ریلکے اوتھوں موٹن سارے سفر اٹھاؤن کو پورا
 ستویں منزل بیر شنج دی استوں لگے آئے
 ناہویں منزل حمزہ آگئی جاں لچھ وقت پہا
 اکیس عباس دی منزل ستوں سن تو بن پار سارے
 یار ہویں پھر درویشی منزل تھیں لگے آئی
 تھے سو چالیں میلان اندر باران منزلان آیاں
 واہ سبحان اللہ کیا ڈٹھا سوہنا شہر مدینہ
 تیرہ ہزار آبادی آہی شہر پینے ساری

جتھے روضم پاک نبی دادے رہیا چمک سوائی
 ریگستان زمین پہاڑی بھی اک باغ ساوے
 نہاؤن دہوون وضو کرن لئی کوئی تکلیف نہ جانی
 ریگستان میدان وچالے لانبھے جبل اچالی
 بدو آئیاں وچین بدلے چیزاں بہت لیا یاں
 وضو کرن تے پین بدلے ہر کوئی تل لیاوے
 حاجی مویا حاجی مویا بدو دین دوہائی
 دس کو منٹ کھلوکے اوتھوں ٹر پی موٹر لاری
 جنگل بہت کشادہ دسے ہر کوئی نظر اٹھاوے
 بے نزدیک سمندر اوتھوں سنتوں میر یا یارا
 اُس تھیں لگے پنجویں منزل ٹر کے راجہ آئے
 باغ زراعت سان کھجوراں جنگل بڑ بڑ بھارا
 نجدی ان گرایا اسنوں کیتا حال ویرانی
 استھیں لگے چھیویں منزل آجائے دستورا
 اٹھویں بیر حسانی منزل آکھ چرائے سناوے
 قلعہ شکستہ بھی اک اوتھے سانوں نظری آیا
 چاہی بیو چاہی بیو دین آواراں سارے
 بارہویں منزل خاص مدینہ سنتوں میر کھائی
 وکھو وکھی گنگے جیہڑیاں وچہ بیان لکھایاں
 اکیس ٹھریاں ویکہ زیارت نالے ٹھر گیا سینہ
 چار بازاں مکمل اسلے سبز منڈی اک بھلری

رونق بہت کھجور منڈی وچون چلھلے نوں سو
 واگھ انگور انار کھجوریں شہد برابر مٹھے
 جنں جواریں باجریا نیکسانت حساب آون
 طرح طرحے ساگ سبزیاں بننگن توری کدو
 شکر قندی تے گاجر مولی آوتے تاز تازی
 آٹھ تے بکریا تے ایڑ نظری آون
 ان میں رکھ دزخت عربیے گنگے دسان بھائی
 یکیر بیراں نم فراشاں واد واجھن تائے
 سب تے بہت کھجور مینے جھوٹھا دیوچہ نامیں
 کاٹھیاں بیراں بہت پرائیاں اے کھوتے کھلیا
 احد پہاڑ کھلوتا نیرے شہر مدنیوں بھائی
 ستر شہید ہوئے جس جاگہ اوہ اک درہ پچھالوں
 نالے اوے تھان تے مولا سورتہ فتح اتاری
 چھ میتاں کول کوئی قدر دوراڈیاں نامیں
 قلیبن مسیت کھلوتی میل پرمان اک بھائی
 یعنی مسجد اقصی ولے نبی نماز گزارن
 یا مولا جو خانہ کعبہ ابراہیم بنا یا
 جبرائیل شتابی آکے خوشخبری فرمائی
 دور کعتاں پڑھیاں مہین حکم جنابوں یا
 بعض اصحابی مگر نبی دے جلدی مکہ بھلاون
 بہن نشان محراب کھلوتے اوں مسیتے دونوں
 دو ہجری وا واقعہ حسین نبی خیال لیا یا
 دوزخہ میلان تے روضہیل طے کے مسجد شمس آئے

سو سو آٹھ کھجوریں ایکے فجرے آن کھلوتے
 کئی ہزاراں باغ کھلوتے شہر مدینے ڈٹھے
 دن چڑھلے نوں اوٹھا نوالے آکے پھیریاں
 تر کھیراتے ہریاں مرچاں یکے آون بدو
 باغ باغیچے ویکھ ویکھ کے دل سیا ہو کر امنی
 کالے برفے یکے آتے تیویاں مال چراون
 جیہڑی چیز مدینے پھرویاں مینوں نظری آئی
 اک کھلوتے رکھا نوانگون باغان دیوچہ پائے
 جندھی تے پھگوارہ ڈٹھا پیک سب تے
 چیت وسا کھوں بھلوروں سو دورا مہلیاں
 بہت چڑھائی کافی اسدی دوتن میل لمبائی
 پانی دے دو چشمے اوٹھے ایویں نقشہ جالوں
 مسجد فتح بنائی اوٹھے پاک رسول غفاری
 اوٹھے دو دو نفل گزارن مومن سنج صباہیں
 اکلن پڑھن نماز کھلوتے اوٹھے نبی الہی
 ولد دیوچہ ارادہ کر کے ایہ دلیل چتائیں
 ایسے طرح نماز پڑھن واجاے حکم ستایا
 اس کعبے ول منہ کر حضرت ہو یا حکم الہی
 اوسویہیے نبی اللہ سے ایدھر مکہ بجا یا
 یعنی چار رکعتاں پوریاں اوے وا اوون
 پاک نبی وی سنت پوری کیو مومن اونوں
 اس کعبے ول سجاہ کرنا حکم خدا فرمایا
 بڑا ایمان کھل ہوندا جبر کوئی اوٹھے دیر لائے

ساتھ نبی سے پہنچ علی نے خیر فتح کرایا
 تھکے ٹے سفر انلا جسد ایتھے آون
 کئی دن گزے پاک نبی لوں نیز نہ فکروں
 آ سردار دو عالم تائیں نیند غلبہ پایا
 تھنا نماز عصر وی ہو گئی علی بہادر رویا
 سرد عالم نے فرمایا علی بہادر تائیں
 قضا نماز عصر وی ہو گئی یا سید سزا
 بدلے عصر نماز خدایے سخت تاکید کرائی
 سو بج پھیر دو بارہ مرٹے وقت عصر تے آیا
 سب اصحابی شمس مسجد اسلا نام ٹکاون
 ابن مسعود حکومت نے اوہ مسجد چا گروائی
 بھری ست شوال مہینہ سن لوں میریا یارا
 وجہ من اصحاباں تائیں پاک نبی فرطے
 ہے دو میل مدینہ او تھوں سنتوں یار پیار
 بہت اصحابی زخمی ہیں ڈاہٹے زخم ستاون
 اس چھڑی وچہ لیٹو زخمی حکم حضور ستایا
 لیٹے جاں اصحاب نبی سے زخم نہ رہ گیا کائی
 پھر اصحابی پاک نبی سے شہر مدینہ آئے
 ہن میں حرم شریف نبی دا گنگے یار ساطن
 باب مجیدی ہے دروازہ قطب نماون کھائی
 اگلا بوجہ ڈیورھی وانگہ کیرے جاییے
 مر مر سنگ ملائم ڈا ہڈا جو فرشتا تے لایا
 کھن ورگیاں سلاں ملائم ویکھن اندائیاں

او تھوں مرٹے والیں اوندیاں ایتھے ڈیرا لایا
 ایتھے کرو آرام گزارہ پاک نبی فرماون
 پٹ علی سے سیس مبارک وصرے نبی الہی
 ہو گئی قضا نماز علی دی راوی ذکر لیا یا
 ہنجل کریاں پاک نبی تے حضرت آٹھ کھلویا
 کس کارن توں ہو یوں دوست ہنوں حال سنائیں
 گھٹ نماز لکھی میری حال سناوے سارا
 پاک نبی نے ہتھ آٹھا کے نیک عا فرمائی
 پڑھ نے یار نماز عصر وی حضرت نے فرمایا
 اوس مسیتہ نفل گزارن ہن بھی حاجی جاون
 لک لک جیڈی کندہ کھلوتی ہن اسیلے بجائی
 صحیح تاریخ حدیثوں پائی سنتوں میریا یارا
 چلو شہر مدینہ چلیے حکم حضور سناوے
 جاں اک میل مدینہ ولے گئے اصحابی سارے
 پائی وی اک چھڑی آگئی پاک نبی فرماون
 اوس طرح ہی سب اصحاباں بیسی احمر بجا یا
 خاک شفا اوہ چھڑی ہنوں اکھیں بکھائی
 زخم نہ رہ گئے جساں آئے اللہ فضل کملے
 جو کچھ نقتہ ویکھیا اکھیں وچہ بیان لیاون
 اگے ڈیورھی سندھ سوہنی پوڑی وچہ چڑھائی
 وچہ برانڈے وے جسویلے جا کے قدم گکائیے
 خبے کے بناون والے کتھوں بوگ منگایا
 خبے کپڑیاں آتا کاراں سنگ تراش لگایاں

قیمت دار فایعے تھلے پیراں ہدیہ و چھائے
 پھر پھر کر کے پکھے آتوں وینے سر و ہوا میں
 شام وینے بجلی اوتھے جگمگ جگمگ کر دی
 قسم خدا دی جد میں دیکھی تھماندی گویا
 جو نہ جے ڈاٹ کے والا لاوا میں تھلے
 چھینتے ستر تن سو پورا گنتیوں تھم تمامی
 دس دس من دے کے پتل دے من تھماندے تھلے
 دونہ بنیاندے تھے اندر تھم مسال اک آئے
 پھر تھے دے آتے جا کے کڑا چو فریے لیا
 چائے ڈاٹاں ہر تھم آتے چار چو فریوں اون
 اکسو پٹھل گنبدیا لوجہ ختم قرآن تمامی
 تھم ریاض الجنت اندر گنتی دے اٹھتالی
 وچہ حدیث نبی فرمایا ایہ جنت دی کیاری
 نبوی مسجد و ابے نقشہ جیکوں عرش معلّا
 بجلی آتے پکھے چلن جیکوں آدن پریاں
 ستر ہزار فرشتہ ہر دن شہر مدینے آئے
 عرشاں فرشاں نالوں و سدا سو ہنا شہر مدینہ
 ٹھنڈی واپدینے والی ٹھنڈ کلبیے پاسے
 دیکھے باب مجیدی و لور نظر آٹھا کے وورد
 باب نسار و روازہ پہلا پڑ پدے پاسے بجائی
 جنگلا لاکے چار چو فریے راہ وا تھڑا بتایا
 ایس تھڑیتے مجلس لائے پاک رسول ربانا
 ایس جگہ اسمان آتوں و ہی قرآن لیا دے

وکھو دکھی ستریں بنیاں ہر کوئی بہندا جائے
 ساری مسجد نبوی و چوں پندریاں نور شعیبیں
 لیکر عاجز صفت سناوے پاک نبی دے بگڑی
 نہ وینا دے بشر کسے نے ہے اوہ جگہ بنائی
 عاجز بندہ اوس جگہ دیاں صفتاں کی کر کے
 بجلیاں پکھے نال جنہاندے چلے دے رہن بلدی
 و لٹوں چین تھل آئے دیکھیاں اوسناں دے
 سولہ فٹ اچائی اسی دے عین برابر جاوے
 پتہ نہ لگے وچہ آہنا دے ہے کی سبک ڈھلیا
 دونہ تھماندے سنبہ و حالے گنبریاں بن جاوے
 ہر اک تھانے آیت لکھی چار چو فریے لاسی
 رنگ سفید پتھر و اسو ہنا ہے کوئی قسم نرالی
 قسم خدا دی جنت وانگوں اوبدی چمک نیاری
 روضے والے پاسے آئے رحمت مارا اچھلے
 چار چو فریوں اون ہوا میں مشک معطر لھریاں
 آکے رحمت عالم آتے روز و رولو جاوے
 جس جاگتے کرے بسیر اسو ہنا نبی نلینہ
 نالے اوس ہوا دے وچوں نور شہو جنت آئے
 ساری مسجد نبوی و چوں جلوے پن حضور
 اچا تھڑا بنایا اوتھے پاک رسول الہی
 ایس تھڑا بنایا کی مطلب اوتھوں حال لکھایا
 سن اصحاب بعد نمازوں اوتھے لون ٹکانا
 جبرہ نال عثمان غنی داعین برابر آئے

شاہ عثمان غنیؓ نے کیتا جمع قرآن اتھائیں
 قطب نما کے پاس حجرہ بیگا باب سناؤں
 اوس تھڑیلے وکن پاسے ہے اک جگہ زمالی
 اک محراب اتھائیں بنیاں بالکل چھوٹا بھائی
 اوس جگہ سرطہ دو عالم کھڑے نفل گزارے
 پاک نبیؐ کے قدم آتے جسے قدم نکائے
 باب سناؤں کول برابر پھر دروازہ پایا
 اس دروازوں داخل ہوئے جبرائیل پیارا
 پاک نبیؐ کے روضہ میں کر تفصیل سناواں
 پندرہ پانچ پچتر کہاں حرم شریف تھامی
 وکن والی نکر اندر چڑھلے پاسے یارا
 باقی مسجد لہندے پاسے کل تھامی جاوے
 اک براندہ قدموں کے مسجد صرف ودہائی
 کجے پاسے پاک نبیؐ کے باب مجیدی آوے
 ساتھ روضہ سے کجے پاسے فاطمہ واگر سائی
 روضے نل برابر کر کے جالیاں لگے لایاں
 تسبیح لٹا اک متصلاً ایہ سب چیزیں پایاں
 چڑھلے پاسے پیر نبیؐ کے لہندے ول سر ہاواں
 اک محراب نبیؐ کے متہ والے کھلوتا بھائی
 نبوی مسجد دی کہ تھیوں صفت نہایتی جاوے
 جدریں ریاض الجنت دیوچہ بہ کے نظر اٹھاواں
 آسے پاسے اوپر ہیٹھاں جد ہر نظر اٹھائیے
 نبیؐ کہا جس ویکی آسے ایہ جنت دی کساری

حجرہ ہے موجود کھلوتا شک شبہ کچھ ناہیں
 دھولے شخص اور نکر کے رحمت دوریاؤں
 بے اوہ جاگہ پاک نبیؐ کے نفل گزارن والی
 اوتھے نبیؐ تہجد پڑھدا خبر حدیثوں پائی
 جس جاگے اوہ جاگہ دیکھی پاکیا نور لٹاے
 بھانویں کیڈ گناہیں ہوئے کیونکر ورنج جاگے
 اوہ باب جبریل سداے سنتے اندر آیا
 جدوں قرآن کلام الہی لیکے آوے یارا
 اکھیں ڈٹھا کنبس سنیاں وچہ بیان لیاواں
 جیلے وچہ مکان بنایا سرود نبیؐ گرامی
 سوہنا روضہ پاک نبیؐ دا دیجے نور نظارا
 نبوی مسجد وا ایہ نقشہ اکے چراغ سناوے
 پاک نبیؐ کے قدم مبارک چڑھلے پاسے بھائی
 توبہ والا حجرہ بکے فرق درانہ پاسے
 اوہ جاگہ بھی مسجد وینال اویطرح بطائی
 چرخہ چکی پانگ وغیرہ کر محفوظ رکھایاں
 حاجی لوکاں جالیاں تھانی دیکھ اکھیں نال لیاں
 قبلے ولے منہ نبیؐ دا آتے عرش ربانیاں
 اوتھے دو دو نفل گزارے جاگے کل لوکاں
 اک جنت دی کیا رہی جسوں پاک نبیؐ فرماوے
 قسم خدا دی پورا نقشہ جنت واپس پاواں
 جنت نالوں ودھلے اوتھوں نور لٹاے پایے
 بیشک آکھ جنت ڈٹھا ایہ حدیث پیاری

ایہ میں حلف اٹھا کے کہناں سر مومن دیتا میں
 پڑھنے بیٹھ درو بنی تے اتنی لذت آسے
 تن من تے زر دولت ساری اوس لذت توں واپس
 پر سون تے مارا ڈاری شہر یمنے جاواں
 جیسا عرش خدا واسوہنا ہے اوپر اسماناں
 نبوی مسجد ائد جیکوں یک نماز اٹھے
 جنت ورگی جاگہ جس دی پاک نبی فرطے
 ایہ سوہنے سردار نبی دہے دربار شاہانہ
 اے مومن کر حُب نبی دی شہر یمنے جائیں
 نبوی مسجد پاک نبی دی سوہنی باہجہ شماروں
 جو مسجد دے صحن وچالے کھوہ اک نظری آوے
 اوس کھوہے دا بہت عجیبہ ٹھنڈا مٹھا پانی
 باب مجیدوں اگلے پاس ہے اوہ کوثر کھوہ
 اوس کھوہے دے آسے پاسے بیسی باغ پیارا
 ایہ باغیچہ خوش گلزاری جنت خاتون لایا
 کچھ کھجوریاں تے کچھ بیراں بنیابی فاطمہ لایاں
 ایس باغیچے دی بہت چھاویں بیٹھے نبی حقانی
 بہت خاصیت پر تھلا لکے پون بیمار شفا میں
 بیر کھجوریاں پانی اوتھوں لوک تبرک یماندے
 ایہ نہیں پتہ حکومت نمبرے کی خیال دورایا
 کی مسجد دی صفت سناوے عاجز اوگنہارا
 فرش غالیچے جنت وانگوں آون سر و سوائیں
 قسم خدا دی چھتلیں ولے جیکر نظر اٹھاواں

بیٹے جیروں ریاض الجنّت نفل گزارا تھا میں
 قسم خدا دی نال قلم دے میتھوں لکھی نہ جاوے
 اوس لذت دی قیمت پاواں پیندی لکھ ہزاراں
 ہجر نمانے ساریا سینہ ٹھنڈا کیچے پاواں
 اوس طرح دا شہر مدینہ آکھے کس زمانہ
 اوہ پنجاب ہزار نمازوں اجر خدا توں پاوے
 جس دے آتے دن۔ ؎ ایتیں رحمت رب سائی
 جیہڑا اوگنہاراں بدلے بن گیا رحمت خانہ
 اوس جاگہ تے عرضاں کیتیاں سون قبول دیا میں
 نقشہ کچھ دکھا پا ملکاں بہت دی گلزاروں
 بنیابی فاطمہ دا اوہ کھوہ کوثر نام سداوے
 پی کے لوک شفا میں پاوے قدت نال ربانی
 ابن سعود حکومت آسا بند کرایا بوہا
 بنیابی فاطمہ ہتھیں لایا جانے عالم سارا
 اس کھوہے توں ڈول نکلے ہتھیں پانی پایا
 تیرہ سو اٹھتالی ہجری ابن سعود کشایاں
 ساڈھے تیرہ سو سال اندی بیسی کھلی نشانی
 حاجی لوک تبرک یماندے اوتھوں ہر ہر جا میں
 قسم خدا دی جھوٹ نہ آکھان بہت شفا میں پاوے
 کھوہے دامنہ بند کرا کے نالے باغ کٹایا
 جتوں دیکھاں چار چوہیرے ملا اور نظارا
 نال قلم دے لکھے کے میتھوں سون تعریفان میں
 دلوچے حُب سماوے دے آون من گھول گھوٹا

تاریاں وانگوں بشکان مان شیٹے رنگ رنگے
 جھاڑ فالتوساں سیطر حنالی وچلا صحن سجایا
 جیہڑی مسجد نبوی آتے ہو گئی مینا کاری
 پہل پہل پئی مسجد والی دوروں چمکاں ہار
 حرف قرآنی تاریاں انگوں چمکن نال دیواراں
 مسجد نبوی چلے میں نہیں انسان بنائی
 اک و مسجد نبوی آتے رحمت جیہڑیاں لایاں
 باغ نگا یا امت بلے واہ سروار جیبہ
 شان بیان کسل اسدا جاوے کوں سنایا
 یا مولا میں سب توں ڈوا او گنہار گناہیں
 عاجز آتے ذات خدای بڑا احسان کسایا

پن شعایں ہراک تھا میں نظر جد ہر نوں نگھے
 جنت والا پورا نقشہ واقعہ نظری آیا
 استوں کچھ ہو جگہ تے نہیں وچہ دنیا ساری
 جھرمل جھرمل بجلی کر دی جیوں سمائی تلے
 پتہ نہ لگے کیوں اوتھے لکھ لے استا کاراں
 آگے ہون فرشتے توری یکے حکم الہی
 وجے پاسے پاک نبی واروضہ روشتایاں
 پالو پال تمامی دسن سوہنے تھم عجیبہ
 جستوں آگے توری مکاں تن من گھول گھایا
 پاک نبی واروضہ میں فضلا نال کھایاں
 بیت اللہ تے شہر مدینہ اکھیں نال کھایا

کے بکے تے واہ واہ!

کیڈی سوادھی تے مزیدار کتاب بنائی اے حضرت یوسف دی ملک بشیر احمد نے۔
 ایس کتاب دی پنجابے میں چونہہ کوٹھاں وچہ جگہ جگہ تے تھاں تھاں پتہ پتہ تے گھر گھر
 وچ مشہوری ہو گئی اے جس کسے نے وی اکوار ایس کتاب نوں پڑھ لیا یا سن لیا اے
 اوسنوں ہمیشہ ایس کتاب توں پڑھن تے سنن و اشوق رہند اے

ملک بشیر احمد دی بنائی ہوئی یوسف علیہ السلام

دی کتاب پورے پنج سو تے سٹھاں صفحیاں وچہ تکی اے قیمت صرف آٹھ روپے تھے۔
 ڈاک و اخراج ایک روپیہ بیٹھاں لکھے پتے تے خط بھیج کے منگواؤ تے ڈاک
 و اخراج معاف۔ پتے کا پتہ :- ملک بشیر احمد ناہر کتب کشمیری بازار لاہور

جج داتے ثواب ہسائون جو دو نفل گزارے
ایس لئے جد حاجی جانے جج کرنون بھائی
وچہ قبار مسجدے لوکیں نفل پڑھن لئی جادون
جس کھدے داسرور عالم پانی کیتا مٹھا
جس جاگہ سردار و دو عالم آپ جماعت کرائی
ایس قبار مسجدون حضرت جج نفل تعمیر کرایا

ایہ خواص قبار مسجد و اکھیا بنی پیاسے
شہر دینے جسدہم باتے مومن مرد الہی
ایہ فرمان تہی و النفل جج و اور جہ پاون
کول قبار مسجدے اوہ میں نال اکھیں و دھوا
اوتھے نفل پڑھائے نفل واحدات الہی
پہاسن زبیری دانیسی صحیح حساب لگایا

نفل ویال کوکال

کوکل وی سیرلی آواز

سنن والیاں نون مست بنا دیندی اے پر ملک بشیر احمد وی بنی ہونئی یوسف
دی کتاب جس مجلس وچ پڑھی جاندی اے اوس مجلس تے سرور دستا دارنگ چڑھا
ویندی اے۔ کہ

”سے رب دانال“

ایس ایس ایس کتاب نون سارے ای پنجابے لوک ٹے شوق نال خریدے تے بڑے اہر نال
پڑھدے تے سندے نے۔ ملک بشیر احمد وی بنی ہونئی یوسف دی کتاب دے پنجوسٹھ صفحے قیمت
رون اٹھ روپے۔ جس بھائی نون ضرورت ہوئے ہیجان لکھے پتے خط لکھ کے ڈاک وے
زیلے گھر پھیلیں ای منگوا لوؤ۔ منگوانیکا پتہ۔

ملک بشیر احمد تاجر کتب و پبلشر کشمیری بازار لاہور

حکایت بیان مسجد

جیکوں راوی کرن روایت اولوں لکھیا جاو
 اک مسیت ویران کھلوتی آہنا نون دس آئے
 لنگھن لگے جاں اس کولوں ابو بکرؓ فرماوے
 کہ بر باد خداوند پکے اہناں لوکاں تا میں
 ابو بکرؓ سن ٹھہر کھلوتا پھیر آمانہ آیا
 ابو بکرؓ ایہ ولے اندر کہ واسوچ و چارا
 ہوئے نہ تے کل ضروری مسجد لمبی جاوے
 کلر شور تمامی اسلے چار چو فیروں لایا
 کئی دن بعد صدیق پیارا وستی اوس گمایا
 یا مولا ایہ لوک نہ کروے میریوچہ آبادی
 جاں مسجد نے طرکے کیتا ایسی طرح پکارا
 لے مسجد ہن کی گل تینوں ہو لیا ویاں تینوں
 یا حضرت ایہ لوک نہ ہرگز پڑھن نمازاں اون
 حضرت ابو بکرؓ نے ساریاں لوکا نون بلوایا
 وعظ نصیحت پھر لوکا نون آپ سوراں فرمائی
 غیر آبادی مسجد والی یکے بہ جائے تھلے
 قسم خدا دی جھوٹ نہ ماراں گل حدیثوں لہی
 سب قل پہلے پکڑے جاں مسجدے ہمسائے
 وواحق گواہندی آتے بے اوہ کہے کو تا ہی
 اس تھیں اگے آکے ستاواں حال حقیقت تھی
 اوسیلے لوک تمامی تو بہ سے در آئے

ابو بکرؓ اک بستی اندر اگدن کدہروں آئے
 مسجد ولوں ابو بکرؓ نے نظر اچانک پائی
 مسجد پئی دربار خداوے ایہ فریاد سناوے
 جنہاں آکے میرے اندر قدم لکھنے تا میں
 کہ بر باد اہنا نون جلدی سن فریاد تھرایا
 کلر شور لگا پیا اسنوں تا ایہ کہے پکاراں
 پھر دوچہ دن کہی لیا کے گھائی آپ بناوے
 خوب بنا کے لپی کیتی پھیر گھرانوں آیا
 اوسی طرح میتوں آسنوں پھیر آواز پیا سی
 اہناں لوکا ندی رب سایاں لوں کر بر باد کی
 ایہ گل سنکے آکھن لگا پھر صدیق پیارا
 مسجد آکے یا حضرت جی کیا ضرورت تھیوں
 نیک دعائیں منگاں جیکر قدم میریوچہ پاوں
 غیر آبادی مسجد والا سارا حال سنایا
 مسجد دیوچہ طرکے جانلے پاک رسول الہی
 لے لوک سب تو بہ کر کے اہواؤ مسجد ولے
 غیر آبادی مسیتاں بلے ہوسی پچھ فریادی
 مولا پچھے ملوہ گواہندیوں کیوں نہیں مسجد لے
 منترے دن قسم خدا دی پچھے ذات الہی
 ابو بکرؓ نے جلد لوکا نون وعظ نصیحت کیتی
 ابو بکرؓ بھی روز مسیت لائے نائے جائے

کوئی دن پاک کے اوتھے لوکاں وڈی مسجد پائی
 بے موجود کھلی اوہ مسجد اندلہ شہر مدینے
 چودہ ہجری واپس واقعہ سنوں میر کھائی

الو بکرہ دی مسجد اسنوں آکھے کل لوکائی
 جد کوئی اوتھے نفل گڈاے رکھنے دیوینے
 عین تاریخوں ثابت ہو یا شک شبہ نہ کائی

حکایت معاصرتین جیل

الکن پاک محمد سرور اپہ فرمان سناوے
 سوچوں وچ اصحابی پیگئے حکم نبی دا ہویا
 جتھے حکم کرویا حضرت اوتھے فوراً جاواں
 واہ سبحان اللہ کیا سرور حکم لگے فرماون
 نال پیارستان لگے طرف میں دی جائیں
 حشر نشتے قبر عذابوں و سیں کھل تمامی
 کے معاذ حضور نبی لہن میںوں کر و روانہ
 ایس میںوں آپ ہو راندی کرے بتیاب جدائی
 آخر جہدوں معاذ جیل نے کیتی وواع تیاری
 نبی معاذ جیل وے حق وچ نیک دعا فرمائی
 وقت اخیر رحمت کارن گئے کھجائی سارے
 یا حضرت میں صلے جاواں آکھ معاذ سناوے
 بول جواب سناون اگرں پاک رسول غفاری
 کہندے پھر معاذ جیل لہن حضرت آپ نے بالوں
 کل فرشتے حق تیر لوچہ کرے نیک دعائیں
 ستر حقیقت رحمت پے پے ہونے نبی غفاری
 لے معاذ زخوب وطن وچ ولسوں کریں نمانہ

ہے کوئی شخص جو ملک میں وچہ جاوے سکھاوے
 نام معاذ جیل دا بیٹا حاضر آن کھلویا
 حاضر کھلا غلام تو اٹھے نہ کوئی عذر لیاواں
 جنت وادروازہ اسنوں لگے کھول دکھاوون
 حکم شریعت و حدانیت نال پیار سکھائیں
 امر قرآن تلاوت و سیں حکم احکام سلامی
 جا لوکا نڈے دلتے لاواں عشق ایمان نشانہ
 شفقت نال روانہ کر دیو میرا عذر نہ کائی
 بھابھ بھڑکن ویکہ نبی لہن سچوں سوگیاں جاری
 ٹاچی آتے چٹھکے آنے شوقوں واگ آٹھائی
 واچی نال ٹھے سس پیدل پاک رسول سواہے
 میں سوار تسیں کیوں پیدل میں لہ بھلاوے
 ایس حال پیدل ٹریں رحمت رب دی بھلری
 تینوں دیکھن ملک مقرب کڈھ کڈھ سراسر کالوں
 یار بایں معاذ جیل لہن جنت وچہ پوچھائیں
 کی وصیت کیتی اسنوں ٹرویوں چیکر واری
 وچہ پر ویس آٹاس نہ ہوویں نہ کوئی کریں گھرانہ

سنت فرض قرآن تلاوت حق حقوق کھاویں
 فی امان حوالے بدلے او یار پیار سے
 گلوچہ مرطڑ پیکے حضرت طلا نال سپاریں
 اک فرمن اخیر نبی نے جان دیوار سنایا
 تیرسا ڈا میل نہیں ہوتا ہن دیتے بیانی
 دو فراقوں وقت جدائی رون اصحابی سارے
 دو فراق نشانی دیکے کند معاذ و کھائی
 وچہ بین اصحاب نبی واجکے وقت گذارے
 دین اسلام قرآن تلاوت سب نون عین سکھایا
 او دہر پاک نبی نے رحلت وچہ ملینے پائی
 اپن چیتی پاک نبی دی دیکھی شکل پیاری
 ہوش سنبھال معاذ اصحابی دلوں خیال دوڑایا
 دو جیواری نظری آیا جلوہ پاک نورانی
 سن کے بات اچانک غم دی ہوش نہ رہی کالی
 سینے دیوچہ اچھے دینے مائے تیر خدایاں
 پچن یار تمامی حضرت کی ہو یا تدہ تائیں
 ٹاپچی کرد تیار شتابی آخر ایہہ فرمایا
 پیر دردوں دل گھائل ہو یا پہنچاں شہر مدینے
 دوست کہن مدینہ ایتموں منزل بہت میری
 کہے معاذ محمد سرور کو گیا سفر چھلانے
 آخر یار معاذ جبل لئی ڈاچی کس یارے
 بل معاذ سلام و علیکم ٹریا درو رنجاناں
 او دھر بعد وفات نبی دی یاراں عمل کمایا

دو نزع جنت ذکر تاکے رحمت ربوں پاویں
 ایہ گل پاک نبی دی سنکے رون اصحابی سارے
 موٹے کون کلام ربانی ہن وچھوڑے یاراں
 اس فرمان معاذ جبل نون چھیک کلبے پایا
 چل ملانگے محشر دین کہن رسول الہی
 آخر کیتا زحمت لڑکے سرور نبی پیارے
 منہ تھیں بلل اسلام علیکم شتر مہار اٹھائی
 چھل جہالت مومن بنگے اوتھے لو کہیں سارے
 ولفظ نصیحت کرویاں آسنے جل کچھ وقت لنگھایا
 او سے رات پیارے تائیں خواب بین وچہ آئی
 اسیں چلا لے کر گئے یارا اکھیا نبی غفاری
 مت وسواس شیطانی ہوئے جو کچھ نظری آیا
 میں دنیا توں زحمت پائی آکھے نبی حقانی
 جگر کلیم پھٹ گیا اسدا لگ پیادین دہائی
 ایہ کی سد سنبھوڑا بلایا مینوں یارب سایاں
 اگوں کوئی جواب نہ دیوے رو رو مائے آہیں
 وچہ ملینے پہنچاں چھیتی جوش دیوچہ آیا
 راتیں خواب بشارت آکے تیر لگایا سینے
 بکھڑا رستہ چار چو فرے اگلے رات اندھیری
 ایہ گل سنکے لوگ تمامی رونکے حال نامانے
 زحمت ہو یا طرون مدینے رو رو نیر و گائے
 رحلت پا گیا دنیا توں پاک رسول رباناں
 اپنان من معاذ جبل نون ایہ گل لکھ کے پایا

بارہ ماہ ربیع الاول پاک رسول ربانے
 ہجر فراق اسادیتائیں ول ول تیر مرتبدا
 سوز چدا یاں ساڈیکولوں جریاں جاندا یاں ہیں
 واچھ آئے جسے تینوں زحمت وقت چڑھایا
 صبر شکر وینال بھراوا اپنا وقت لنگھاویں
 قاصد شہر مدینیوں ٹریا طرف پن کروھائی
 منزل منزل کروا جاوے قاصد و رو رہتاں
 اوسھی رات ہوئی جسولے قدرت ویکھ ربانی
 ٹرگیوں یار جدا یاں ویکے مار جگر وچہ سید
 قاصد لکھے ایہ بھی جاندا وانگ میر کوئی راہی
 کون کوئی توں کہتے جانا قاصد بول پکاسے
 کچھس آلیں کہتے جانا دس توں بھی اسوارا
 قاصد آکھے کون کوئی میں تینوں آکھ سناواں
 ٹریا جاندا کی طرف یمندی میں بازار ٹٹاکے
 قاصد کولوں پھیر کھلو کے حال معاف چھپایا
 ہے معاذ یمین وچہ رہندا کھل جیلے میں جانوں
 لے قاصد توں جسکول جانا میں ہی اوگنہارا
 ہو بیتاب ڈھکا وچہ ٹنڈے نہ دم آوے جاوے
 قاصد ویکھ حوالہ اسدا دوڑ شتابی آیا
 قاصد گواٹھا کے اسنوں نال پیار بٹھاوے
 لے قاصد توں لچل مینوں جلدی شہر مینے
 تن دن گڈے وچہ مین وے مینوں سفنہ آیا
 طروا ٹروا میں دن راتیں ایس جگتے آیا

وار سوار صبح وے ویلے کر گیا نبی چلانے
 ورد وچھوڑا پاک نبی اسالوں مکن نہ ویندا
 قلم و چاری نہ لکھ سکے درو مندانی یاں آپس
 اوہ چن کہہ گیا ہے سماںوں بہت اندھرا چھپایا
 وچہ پروسیاں نہیں جھاتاں ہو کے نہ ٹھراویں
 سفر دراز یمین وارستہ حکمت ویکھ الہی
 رستے وچہ معاذ جیل لوں بلدا ویکھ نما ناں
 نرٹ فی جان معاذ جیل دی لولے شعر زبانی
 نہیں نصیب اسافے ہو یا وقت اخیر میلا
 شہر کھلوندا قاصد اوتھے سوچ ویو وچہ آئی
 کہے معاذ مینے چلے درو غماندے مارے
 رات براتے آون والا حال سنا کچھ یارا
 میں خطا لیکے درو مندانا طرف یمندی جاواں
 اوتھے اک اصحاب نبی واپٹناں آسنوں جا کے
 کون اصحاب جہدیکول جانا کی بازار ٹٹایا
 ایہ بازار ٹٹایا لد گیا پاک رسول رباناں
 غش کھا ڈگا دہرتی آئے مار جگر و انرا
 حال معاذ جیل واپٹھوں وچہ بیان نہ آوے
 کون کوئی ایہ درواں والا جس نے حال و بنایا
 سرت سبتھال کرو گل کوئی مار آواز بلاوے
 قبر و کھال نبی دی مینوں ٹھنڈ لولے وچہ مینے
 واچھ آئے چڑھکے اوتھوں میں سرف سدا ہا
 اگوں تیر جدا یاں نوالا توں سینے وچہ لایا

پھر معاذ جیل لوں ہوگی غمگین حالت اور
پھر دوبارہ ماتم ہو گیا اندر شہر مدینے
جو ندیاں آکے نہیں ہن بلنا پاک رسولِ پیارے
چار چوہیرے دین نبی و اتا ریا نوانگ کھلا رن
تیرہ سوتے باٹھ رہے دی میں ایہ گل سنائی

قصہ کوتاہ شہر مدینے آن وڑے سن دو لوں
خالی حجرہ ویکہ نبی و اچھیک پیا وچھینے
آخر صبر و لیری دینے دل اصحابی سارے
ایطرح اصحاب نبی دے جان نبی توں وارن
یاراں بھری دا ایہ واقعہ سنتوں میر بھائی

شہد و انگول مسٹے

مللی و انگول سوادمی شاعر

ایہ خوبی ملک بشیر احمد دی بنی ہوئی حضرت یوسف دی کتاب ہی آتے طرزاں بھی

رنگ رنگیلیاں

عیب دلچپ کتاب اے۔ پڑھ کے جاؤ تے واہ واہ
کر دے جاؤ۔ تے پڑھیاں بغیر چین نہیں او ندا۔ تے
شروع کریئے تے ہتھوں چھڈن تے جی نہیں کہ وا۔
خط لکھ کے تے جلدی منگوا لو۔ ختم ہو گئی تے
چین لگیاں ویر لگے گی تے انتظار دیاں گھڑیاں وی
فدالیاں ہی ہو جان دیاں نے۔ قیمت صرف اٹھ روپے
منگوان دا پتہ

ملک بشیر احمد تاجر کتب و پبلشر کشمیری بازار لاہور

حکایت حجام کی لڑکی

گو جرالوالہ شہر پنجابے او تھوں واک تانی
 ہچک ماتا نکلی کہ ہرے اس لڑکی سے تائیں
 وارہ ورمل پالے کرے اولے لکھ ہزاراں
 اٹھ تو سال گذرے اسنوں بیٹیاں نین بھیریا
 حاجی چلے ج کر نوں اہناتے ہمسائے
 جیکر بتدیوں میرویاں اھیں لڑکی ایہ گل کہندی
 توں سمجھیں میں شادی کیتی ج کرادیہ مینوں
 باپ اہلینے آکھیا واہ والڑکی گل ستانی
 باپ کہیا ہتا بیٹی میری مینوں سمجھ نہ آوے
 جیکرئی حاجی بھرے اپنی بھیدیاں میں تینوں
 لڑکی جا ہمسایاں گھرایہ گل آکھ ستانی
 جیکر ساتھ رالکے مینوں کے کوئی پوچھے
 اس لڑکی توں آکھ ستاں ایہ گل اوہ ہمسائی
 دوہے ہفتے ٹر تابی بی جا کے کریں تیاری
 مینوں نال لیجاون والی ہے میری ہمسائی
 ریا اکر ا کھانا وانہ آہناں جلد منگیا
 پہنچ کراچی چٹھے جہا زیں آن وٹے سن جتے
 کے جا کے رہی مہینہ ج خوشی نال پڑھیا
 آخر حاجی مڑے پچھانوں لڑکی رہی آتھا میں
 منگن پن دی کچھ عادت لڑکی اوس ٹھہرائی
 اسماعیل حجام پنجابی اک مدینے رہندا

تو جوان ایلے مگر لڑکی سنو حقیقت بھائی
 انھیں ہوگیاں دو توں اھیں نظر آوے کجناہیں
 رتی فرق پیانہ کدھروں دیکھ بیدیاں کالوں
 ایوں آئے یکھ لکھیا خالقہدی تقدیروں
 لڑکی جا کے پاپیاں لگے اولوں عرض ستاں
 اکثر تینوں بابل میری شادی کرنی پیندی
 ایہ میں اپنے ولدی شاداں بابل تینوں
 ہوو نہ تے بھیدیاں میں کرے چارہ کانی
 پھرے کون ڈنگوریاں تینوں کے شہر لچھاوے
 پیسے دیوں ولوں ہرگز کوئی گریزہ مینوں
 اج اجازت دتی مینوں میرے بابل مانی
 میں عاجز کی دیوں جوگی اجر خدا توں پائے
 میری نال چلیں توں لکے نہ کر خطرہ کانی
 لڑکی آکے بابل لگے دسے حالت ساری
 کرو تیاری نال شتابی دیر نلگے کانی
 عین تاریخ مقررہ آہناں لیٹان چڑھا یا
 کون آہناں روکن والا رب جنہا نفل
 پہنچ جلدوں پینے لڑکی جن محرم چڑھیا
 توڑی حرص و طندی اوہنے آکھے جانا ناہیں
 جاں دو سال گذارے آہنے وچہ پینے بھائی
 کیہڑا وطن تیرا لے لڑکی جا کے اسنوں کہندا

اوہ فیروز پوری سی نائی اوتھے ہے ہمیشہ
 اوہ لڑکی کے کولوں جا کے دیکھ تھان ٹکانہ
 لڑکی آکھے گوجرانوالیوں ہاں میں چلکے آئی
 دو چار سال طینتے ہو یا ایتھے کراں گزارا
 اسماعیل پنجابی نگا دل و چہ کرن صلاحیں
 کی ہو یا جے اکھیں کوئی نہ ہے تاں قوم اساوی
 اسماعیل دوبارہ اسنوں ایہ گل آکھے سنا ئی
 بارہ سال گزنگے مینوں شہر طینتے آیا
 پاک نبی دی نگری آکھے مڑکی واپس جاناں
 اسماعیل فیروز پوری نے مڑکے عرض گزاری
 لڑکی آکھے نہ کر چارا میں تہ عقد پڑاواں
 اسماعیل بہتیرا اپنا رہیا لگاندا چارا
 اتراک معلم آکھے لڑکی لوں سمجھاوے
 لڑکی آکھے شاید کل لوں نیکے متاں خوارى
 جلدوں رضامند ہو گئی لڑکی اسماعیل بلایا
 سن بتالی اند لڑکی گوجرانوالیوں آئی
 سن پنجتلی چھوواں مہینہ عقد جلدوں ہو گیا
 باب نساوے نیڑے بالکل لیا مکان کرائے
 دیکھو لکن ایسا آکھے ہو یا حکم الہی
 سال پھوں اوہ تختے بوا جد روضیہ الامون
 اوہ ہوا بھر خاک مبارک اسماعیل لیاندی
 میں لکھیا ندا وارو آندا اسماعیل سناوے
 جلدوں سلائییاں بھر کے عورت اکھیں لدا پائے

پیسے لیکے کسے جماعت ایہو اسدا پیشہ
 ایتھے رہنا یا تھن واپس ہے وطنانوں جانا
 گوندل چوک محلہ ساڈا قوم اساوی نائی
 واپس جان ارادہ کوئی نہیں حال سناوے سارا
 میر پتال جو عقد پڑھائے کچھ لوں استائیں
 عقل شکدی نہیں کوئی ماری کوشش کردا لڑکی
 اسماعیل فیروز پوری میں قوم اساوی نائی
 دھیلیاں پترتے وطن لوں میں بھی لوں بھلائی
 انشاء اللہ ایتھے ساتوں بلیا تھان ٹکاناں
 عقد کرین لوں سنگ پیر کرساں خدمتگاری
 شہر طینتے دی بن منگتی اپنا وقت لنگھاواں
 ایہ لڑکی عقد نکاح کر دی رہی کنار
 عقد نکاح تھن کسے بی بی جے تیرا دل چاہے
 کہے معلم نہ کہہ خطرہ میری ذمہ وار می
 پنجسو مہر مقرر کر کے جا کے عقد پڑا یا
 دو سال رہی طینتے اند سنتوں جیر بھائی
 وطنوں آلیں اس لڑکی لوں سال تیر جا چڑھیا
 جا آباد ہوئے گھر اپنے اللہ فضل کما سہ
 خنسیاں کولوں خاک روضیہ لیں سہی تھالی
 اک ہوا بھر خاک مبارک روضیوں جھاڑ لیا وں
 گھر وچ جاخو خنجرى دیندا میں اک چیز لیا دے
 عورت ابدی کرسم اللہ اکھیں دیو چر پائے
 قسم خداوی اوسویہ ہور سنا ئی جاوے

گو جراتوالے وی اوہ عورت جسے بن تبیین
 لڑکا بھی اک ہے گھر اسلے چھ سالاندا بھائی
 جد اس گو جراتوالہ چھلکے بلیا آن مدینہ
 پلے چھلکے پاک نبی وی آن نبی ہمسائی
 قسم خدا وی سرفد عالم ایسا نبی سچاواں

قسم خدا وی میں اوہ ویکھی اکھیں نال مدینہ
 باب نساوے نیڑے رہنے سوچو شک کائی
 کیوں نہ اکھیں روشن کردا سوہنا نبی نگینہ
 اسلے حق دعا نہ کرے نبی رسول الہی
 اوہدا ہو کے او تھے جاکے اوہ کیوں ہے تھاواں

حکایت قانون عرب

سن بونجہ ہار مہینہ پرمٹ بن گیا میرا
 کیمپ کراچی ویوچہ جاکے میں کوئی روز گزارے
 چودھویں روز کراچیوں بٹکے جلدے اسیں سدھائے
 واہ سبحان اللہ کیا سوہنا مکہ شہر سوہنا نہ
 ایہ حکایت مکہ کے کرساں صفت کمال تری
 کے اندر ڈوٹھا جاکے عجب قانون قرآنی
 مصری لوک زیادہ او تھے جج کرنوں اون
 مصری اک جوان بہادر جج کسن لئی آیا
 غصے نال معلم اسنوں غمش کلام سنائے
 مصری چاقو کڈھ شتابی پیٹا بدلیچہ مارے
 ستر حقیقت چاقو وجیاں جلدوں معلم مویا
 زیر حراست اندا اوہنوں جلدی پس لیا ندا
 نے ثبوت کمال اسدا حاکم مثل بناوے
 جج ویہاٹے تیکر اوہناں بند لیوان رکھایا
 جج کرا عرفا قوں انہوں وچہ مزے آندا

میں بھی شریا جج کرنوں ویوچہ شوق گھنیرا
 اک جہاز تے پڑھنے والے کٹھے سوگے سارے
 رات گزار سوئے او تھوں بیت اندر چائے
 جسے آتے عین برابر آئے عرش ربانا
 استوں پہلے ایہ گل کرنی مینوں پئی ضروری
 ابن سعود حکومت اندر صفت بڑی لاشانی
 تیویں مرد انگریزاں ورگے سالوں نظری اون
 گل کے توں نال معلم اوس تقاضہ پایا
 دولویں عربی بولی بولن سالوں سمجھ نہ آئے
 چاقو وجدیاں سار معلم کیتے ہار آتائے
 ٹیلیفون شتابی او تھوں کپٹن ولے ہو یا
 کیتا قتل ضروری اوہنے کیوں نہ پکڑیا جاندا
 حاکم آکھے پہلے اسنوں جج کرایا جاوے
 ججوں پہلے اک دیہاڑا پھیر احرام بنھایا
 دوسرا ہی تیجا مصری پھیر منار وچہ جاندا

مصری پہنچ منار وچ پہلے کنکراں جا کے مارے
 جھوں فارغ ہويا مصری حاکم پاس بلایا
 اج سزا میں دیناں تینوں اوس قتل دی بھائی
 ایہ گل کے حاکم اسنوں گولی مار ادا یا
 ایہ قانون عربیے اندھے اسلامی جاری
 قاتل اوتھے لکھ روپیہ بھانویں پلیوں لاوے
 اونے اعلیٰ حاکم ہرگز رشوت لوے نہ کائی
 چوراں بلے عرب حکومت ایہ سزا فرماوے
 دوجی چوری کیتیاں اسدا پیر کیٹھے باباں
 نہ فساد لڑا میں اوتھے نہیں کوئی ڈاکہ چوری

ع وے حق حقوق تمامی اوس بجائے سارے
 جج تیر یوچو لے بھی شتمنا میں کوئی نقص پایا
 چاقو مار معلم جیہڑا ناحق ماریا سائی
 پھیر چکا کے مردہ اسدا جا قبریں دفنایا
 پاک بنی تون لیکے اینویں کر دی دنیا ساری
 قسم خدا دی اوس قالولوں کرینہ پچیا جاوے
 ایسے گلوں عرب حکومت خوب ترقی پائی
 پہلی چوری وایاں بازو اسدا کٹیا جاوے
 کی کسے نے چوری کرنی ایہ تعزیر لگا یاں
 تیجی ایہ گل سب قتل وڈی کوئی نہ روتی

حکایت چشم دید

اک عرب دیاں لوکاں اندھ ہو رخا صیت پائی
 لاکھاں پتی ہزاراں والے سب مسکین سدا من
 میں بیمار محلے اندھ لیا مکان کراے
 اک عربی نے تیر لیکے وچ بازار چھایا
 یعنی بدلی کرے روپے اوہ لوٹاں تون بھائی
 بھیڑ بھڑکا بہت زیادہ رہندا اوس بازارے
 جدوں منارے بیت اللہ دے بانگ سنائی جاوے
 منگدیاں سویاں میں س طرحے کتنی وارنگا یا
 اوتویں چھڑ روپے کھیلے حرم شریفے جاوے
 ہک عورتکے کنہں ڈنڈی ڈنگ زمین تے پیندی

سب بجایا ندی خدمت اندر جاوے کل سنائی
 منگ خیر تان حاجیاں کولوں نال خوشی دکھاوے
 اکدن ایس نماز پڑھن نون وقت عصر کے آئے
 کئی ہزار ریال لیا کے اُتے ڈھیر لگایا
 بچدا ہو سی اسنوں وچوں ٹکے روپیہ کائی
 بیت اللہ وچ آون جاوے لنگھ نماز ہی سار
 کھلے لوہے چھڑ دوکاناں ہر کوئی وڈرہا آوے
 عربی اوس روپیاں اُتے کسے روٹال نہ پایا
 باجماعت نماز لدا کے مٹکے واپس آوے
 دو گھنٹے اوہ پیراں ہٹیاں اوتھے رلدی رہندی

اس سوئیدی ڈنڈی تائیں ہتھ کسے نہ لایا
 سایاں باہمیں کپڑا کے ڈگی چیز اٹھانے
 ویسے ہزار پھیلاسی لکھ نے لوگ عرصے کے
 واقعہ حال میرے اک سو اٹھاونے میں ذکر سناواں
 بارہ بجے دوپہراں ویلا گرمی حشر تپا یا
 پانی پی کے نلکے آلوں نالے ہتھ منہ دھونا
 ساٹھ تین روپے گز بہتے ایسی قیمت لائی
 پگڑی کا نڈ وچہ پیسی میرے ہتھ پھراوے
 چوی روپے کول سیرسن ادریل نہ کالی
 ادریال ویل کل تینوں جد میں ایدھر آیا
 ادریال لوپں بھی اپنا جد میں آسنوں کہندا
 میں پگڑی حاجیتا اوہنوں مرطریا وکراوا
 ادریال گیارہ آنے میں پھر بھان بھنایا

جیہڑا لنگھے اوسے اوہنوں ٹھیڈا مار چلا یا
 بنکے چور حکومت سندا کپڑا ہتھ کٹانے
 چو نہہ سالان وچہ مثل چوری ہتھی نہیں سرکار
 میں قباہ مسجد توں سوکے واپس ٹریا آواں
 میں کھجور منڈی توں سدھاباب صفالتوں آیا
 بوسکی وی پیا پگ خریدے حاجی اک کھلوتا
 ست گز پگڑی اوسے تھانوں میں بھی کھلے لو
 ساٹھ چوی روپے سارا جوڑ میزان بناوے
 اسنوں ویکے چوی روپے میں پھر عرض سنائی
 ادریال جدوں میں ادریال دوے روز لیا یا
 اوہ آکے نہیں چیتا مینوں میں نہیں ہتھے لینا
 اوہ آکے میں پیسیاں بدلے مفت این کھراوا
 مکینا نون آنہ آنہ اوس وقت پھر آیا

پھلا ندی ہتھ وائٹوں

ملک شیر احمد دی بنی ہوئی یوسف علیہ السلام دی کتاب کے سارے پنجاب میں ہکا دتا لے تے

چنگل دی اک وائٹوں

ایہہ وہندیاں وہندیاں ای سارے پنجاب مے وچہ پھیل گئی تے دنیا ملک شیر احمد
 دی یوسف دی کتاب پڑھ پڑھ کے دل پئی پرچا ندی لے تسی وی خرید لوو قیمت
 صرف اٹھ روپے ڈاک دا خرچ اک روپیہ خط بھیج کے ڈاک مے ذریعے گھر پھیاں
 اسی منگوا لوو منگوانے کا پتہ

ملک شیر احمد تاجر کتب و پبلشر کشمیری بازار لاہور

حکایت مسخرہ مثالی

کل دیوان وزیر مسدی حاضر آن کھلویے
 ملک ملک لئی کر تقسیم آپو آپ لیماون
 عقلمندی سب جرمین میلی اسوچہ شک کالی
 کوئی بیگئے دھوکے بازی بنیاں کم سواد سی
 کٹھی کر کے لئی امریکہ سب سر پایہ داری
 عرباں لوکاں لئی مسکینی تان حضور مل پایا
 سائے ملک دیا یاں دیندے ایکے تیلیں
 اکٹھے اکھیا دونوں چیزاں پاکستان پہنچائے
 دونوں چیزاں ایہ بھی گھنڈیو کھیاں جان تے
 کوئی دن تیکر پاکستانی لین عیش نظارے
 لگے ماسی خود غرضی دا وچہ پنجاب ٹکنا ناں
 تیجے دن نوں چھتر کھا کے مڑیلوں پس آن من
 کیہڑی گلوں توں پی آکھیں اوتھے جانا ناں
 ہوسکے توں رہ نہیں سکری جانا پوے ضرور کا
 ہر کم اٹلہ حصہ تیر رکھن لوک دیوانے
 بادشاہانے چاہر جہانے پاکستان پوجا یاں
 خود غرضی تے جان خدا وی اکٹھی اکٹھی
 ہندے چڑھدے نیکراستاں دھندو کار چایا

اکدن شاہنشاہ دنیا دے آن اکٹھے ہوئے
 وصف زمانیدے او لگے بے کے ونڈ ونڈا دن
 سائیس لیگی روس حکومت آبدے ونڈے آئی
 حبشی لوک جہالت لیگے حرکاں لئی برادری
 چالبازی برطانیہ لیگیا ونڈا وڈا کے ساری
 مصر ملک نے لئی امیرت شوکت شان دکھیا
 بے ایمانی رشوت خوری ایہ دو چیزاں رہیاں
 ساریں لگے میٹنگ کیتی ایہ کسے گل پائیے
 خود غرضی نے لگے جا کے نبرے لے کے
 تے چیزاں ونڈا وڈا کے کھان پین کے سارے
 رشوت خوری آکھن لگی میں نہیں اوتھے جانا
 ماسی کول بھنیویاں جا کے کیہڑی سو بھا پاونا
 لگے اکھیا دو تہہ چو تہہ جنیاں بے ایمانی تائیں
 تیری جا کے پاکستانے بہت ہونی مشہوری
 باجھ تیرے کوئی کم نہیں ہونا اٹلہ پاکستانے
 ایہ گل سنے دو تہہ بھینانے خوشیاں بہت منایا
 باپ ہانڈا لوبھ وچا را بھوٹھ اہانڈا بھانی
 خاندان سب کٹھا ہو کے پاکستانے آیا

پچھراک وار کی عشق وارنگ چڑھا دتاے ملک بشیر احمد نے حضرت
 یوسف دی کتاب بنا کے قیمت صرف اٹھ روپے
 منگوانیکا پتہ برہمکی بشیر احمد صاحب قاجر کتب کشمیری بازار لاہور

حکایت عوج کا فر

عوج کا فر اولاد قابیلوں میں یار پیارے
 تین ہزار گزراں قد اسدا کیتا ذات الہی
 چار ہزار تے پنجو سالان اسدی عمر تمامی
 وچ دیہاڑی اوہ دنیا والو اچکر لگاؤ
 حضرت نوح نبی کے ویلے جد آیا سی پانی
 سو من پکا آٹا اہدا بھٹھ تینا کے پکے
 ساری دنیا اوہنے کولوں دا ہڈی اختر ہوئی
 پنجو سالان خشک زمیں تے اپنا وقت گزارے
 پھی پگڑ سمندر وچوں کر کے سورج ولے
 ہر تھاں اوہنوں گولے گئے کل سمندر آوے
 ای طرح ہی کردیاں اوہنوں گڈے کئی زمانے
 جس وستی وچ رات گزارے کال ورمیدا پوے
 سوکتی اس دنیا ساری آف کسے کوئی تاہیں
 آدم توں لے نوح پیغمبر ابراہیم سدھایا
 چار ہزار تے پنجو سالان مدت جدوں وائی
 عوج کا فر توں ماریں موسیٰ حکم خدا فرمایا
 حضرت موسیٰ روکے آکھے یارب خالق سیائیں
 حکم ہویا تہں حضرت موسیٰ نہ کر خطرہ کائی
 دس گز لماں عاصا حضرت موسیٰ پھر کے چلے
 اک تھاں عوج کھلوتا استوں نظر پیا کیباری
 دس گز قد نوا وا آچا دس گز عاصا پھریا

اسدے گنگے دساں تینوں حال حوالے سارے
 تینہ گو چوڑا سینہ اسدا خبر کتابوں آئی
 ساری قوم کفلاں اندر بڑا بہادر نامی
 ثابت اوٹھ پگڑ کے اوہنوں توں لگا کے کھاوے
 اوس طوقا توں نہیں سی بویا پچیا امن امانی
 عاجز ہون پکاؤں والے اوہ نہ کھاندا تھکے
 کھاؤں والی چیز کسے کول اوہ نہ چھلے کوئی
 پنجو سال سمندر دیوچہ تھاں تھاں پھراوے
 تھن ہنکے کھاندا اسنوں ایہہ طریقے لے
 روز کنگال سمندر تائیں مچی لبہ لیاکے
 ہریلے اوہ پیٹ بھرن دے لگا بے دھیانے
 بھوں جواراں کنکاں چھوٹے کپے چپ مکاؤے
 بیت غرور کرے دل اندر نہ بھاؤے رہ تائیں
 تیناں وچوں عوج کا فر توں کسے نہ رستے پایا
 پھر خدا نے پیدا کیتا موسیٰ نبی الہی
 ایہ گل سنکے حضرت موسیٰ بہت بڑا گھبرا یا
 میں کس تال وجہ دے ماراں عوج کا فر دیتائیں
 تیرے ہنھوں اُسے مرنا ایہ میں قلم چلائی
 موسیٰ نبی اللہ واپریا عوج کا فر دے ولے
 جیکوں بھج آسمانوں لٹھا دیکھے نبی غفاری
 دس گز آچی اک پہاڑی جسدے آنے چڑھیا

وس گز اچا ابھر زمینوں سوٹا استوں مائے
 ڈگا پھیر زمین سے آتے اوہ کا فرمتہ کالا
 تڑپ تڑپ کے کتنی ملت نکلی جان سپاری
 سال ہزار بچھوں پھر اسداس کرم نے کھایا
 جدوں نوشیرواں سے ہتھ آئی ملک مصری شاہی
 بانی کھوپیاں گالیاں اپنے کالا پتھر لاکے
 بے موجود کھلوتا اوہ پل نیل ندی تے بھائی

جاگئے تے وجا استوں سنتوں یار پیارے
 زبروں زیر گھڑی وچہ کروا قادر رب تعالیٰ
 حضرت موسیٰ تول اسویڈے امر کے رب باری
 جوڑ بدن سے ہون علیحدہ ڈاوی ذکر لیا یا
 پل اک تھاں تے نیل ندی آتے جلد ہنالی
 عوج کا فروری لت ویاں تلیں سے پھر اٹھا کے
 وچدی لنگھے موڑ لاری حطرہ خوف نہ کائی

حکایت فرعون

ملک بین وچہ پیدا ہویا ایہ فرعون مکاری
 قدرت ربدی چنے اسلے ماں پو بھینان بھائی
 رہیا فرعون اکیلا جدم دل نے پھڑی داسی
 ٹروا ٹروا منزل منزل شہر مصر وچہ آیا
 ایچھے کر کچہ جید سازی اپنا وقت لنگھاواں
 وڈا قد پنجاہ بندیانڈا کھانا کھا کے بے
 دوون پھریا اسدیتا میں بھی نہ مزدوری
 دوسو بھٹہ تنو مصر دا بالن لیا تپا سے
 دوسو روٹیاں جوڑا کھاوے پھر بھی بے ناہیں
 اک دن اوہ فرعون لنگھیا قبرستانوں
 کول کھلو کے پھن لگا میں دسو بھائی
 اجت لیئے قبر کلا حانی اک سویندی رکنی
 اسان لائنس لیا سرکاری قبران روز بنایئے

کیوں بنیاں شاہ مصر دا ستو حقیقت ساری
 پئی بیماری مرگے سارے رہیا جیت نہ کائی
 بین ملک تھیں نکل ٹریا سو کے لٹہ راسی
 شہر مصر دی رونق دیکھی ولوں قنایں آٹھایا
 کمزوری محنت کوئی روٹی یکے کھاواں
 پھر مزدوری محنت وئے اٹھ سو پے بھے
 لہاکم کولا استوں کوشش کیسے پوری
 جوڑا روٹیاں سہر کولوں و دیلے لے کھاوے
 جد تک بے غذا نہ پوری آوے صبر کدائیں
 گور کنڈاں وے کولوں تکیھے دسو حال جوانوں
 کی لیندے بے لکان کولوں اجرت قبر کھدائی
 ایہ مرے وے وارث دیندے محنت کیئے جنی
 چتھیاں روز ر کیندیاں جاون گنیاں گھڑیئے

کہ فرعون کے درخواست حکم لوے سرکاری
 دن نوں سوں تے راتیں اٹھکے کروا قبر کھدائی
 چنیاں قبریں دیوچہ لوکیں مڑے آؤ فناون
 جدول فرعون ناکھیں اٹھے کنیاں گن لے سبھے
 دیوچہ گل لائسنسا لوالے ہٹ گئے لوک تامی
 جاں دو سال فرعون گڈاے قبریں کڈھدے بھائی
 چا فرعون شہنشاہ اگے اکدن عرض گذاری
 ایس فصل و مالیہ مینوں گنگے سیا جاوے
 صلحہ تحصیل گنگے اوہناں جلد فہرت بنائی
 دنیا کولوں پھیر دوبارہ نہ توں کریں وصولی
 ایس فصل و مالیہ تھیں جلد میں یلیا سارا
 ننگے سخن فرعون بہادر کنیاں پٹ یایا
 سب لوکاندا مالیہ اپنے جسم داخل کریا
 تھوڑی تھوڑی شہر گراویں ایہہ ہوئی شہوری
 مالیہ تار فرعون بہادر قبریں روز کڈھیندا
 سنو حقیقت سان کچھوں جلد پھیر معاطہ آیا
 پھیر تامی لوکان تائیں پیا نہ پیسہ پائی
 قبریں کڈھکے شہر مصر دیاں بت معاطہ تارے
 مفتی پنجویں سال لوکاندا جدول معاطہ تریا
 تیویں مرد تعریفیاں کردے ایڈ بہادر کھڑا
 پنجویں سال خدادا کرناں ہویا حکم الہی
 ہر ہر تھائیں دوٹاں پیاں کستوں تاج سنائیے
 لوکان اکھیا منج دیہے جس ساڈا مالیہ بھریا

قبریں کڈھن بدلے لگا کرن فرعون تیاری
 قبریں کھود پنجاہ سٹھ لینداون چڑھدے نوں بھائی
 آپو آپ قبر دی گنی رکھ سرہانے جاون
 سوچ لوے اج قبریں دیوچہ اتنے مڑے دے
 مصر شہر دار بگیا اگو قبر کھدا واما
 بے شماری دولت جڑا گئی رہیا شمار نہ کائی
 جتنا دے معاطہ تینوں رکے دینا ساری
 مینوں دیہو فہرت بنا کے عرض فرعون سناوے
 اتنا مالیہ ایس فصل و مال تبتائی
 لگا کہن شہنشاہ اگوں ایہ تان گل معمولی
 کی ضرورت دنیا کولوں کراں وصول دوبارہ
 اک فصل و مالیہ گنگے شاہ دے پلے پایا
 اوس فصل و مال کے بشرنے نہ کوئی پیسہ بھریا
 مالیہ تاریا کے شخص نے کہ ہمدی پوری
 چنوں لوڑ قبر دی ہوئے گئی آکے دیندا
 اوس طرح ہی تاریا اوسے فرق ذرا نہ پایا
 ایہہ کوئی بہت بہادر بندہ کے تعریف لوکانی
 ایس طرح فرعون بہادر پنجواں سال گذارے
 لوکیں کھیلے منج سالاندا پیسہ اک نہ بھریا
 لالچ لوبہ بغیر ہمیشہ پھیرے معاطہ جیہڑا
 بادشاہ مویا شہر مصر واسنیاں کل خدائی
 باوشاہی دے لائق جیہڑا ووتان نال بنائیے
 شاہی تاج شتابی جاوے آسے سرتے ہیرا

حق فرعون تمامی دوٹاں سب لوکاندیاں آیا
 قصہ کوتاہ فرعونے توں ملی مصدق شاہی
 قبران کھودن والیا نلے توں سر تے تاج دکھایا
 جہاں فرعون تخت تے بیٹھا کمن لگا ڈھائی
 کوئی دن پلکے ایتھوں ٹیکر کروا سخن ہنکاری
 ماں میں رب تو باڈا لوکو کرو عبادت میری
 الکن سد نجومی تائیں ایہ فرعون پچھا سے
 شہر تیر یوچہ ہوسی پیدا اک پیغمبر عالی
 اوہ نابعد کر یگا تینوں سن فوجا نلے مائے
 تاباں توں تنخواہیں دیکے کے مقررہ بھائی
 جتنے لڑکے پیدا ہوں پھڑ پھڑ مودی مار
 ستر ہزار جلدوں آس لڑکا جمدا پھاروایا
 گھر گھراں سے پیدا ہویا مودی نبی رب اتا
 جیوں دائیا نوں خبر نہ حملوں وئی خالق مسائیں
 حکمت کے آپاں جیکر اسدی جان بچا سے
 اک صندوق لکڑا دایکے اسوچہ لڑکا پایا
 کسے سپراں بسپے توں روہڑ و تا وریاے
 نیل ندی سے جان کنائے محل فرعون پوایا
 تریا پھرے صندوق محل سے چار چوہرے بھائی
 تریا پھرے صندوق پانی تے آسنوں نظری آیا
 حکوں گولی وڈری آسے چک صندوق لیاندی
 نہیں سی کوئی اولاد ہونے گھروں حمالی آٹھاوے
 بیوی اسدی غرض سناوے باہنوں نہ مروا سے

کل دیوان وزیریاں تائیں پڑھکے جان سنایاں
 ہے صبار خدا سے اندر ایسی بے پروا ہی
 بے پروا ہی ایڈوں آتے ہے کی بار خدا یا
 ہتھیں محنت کسے کے ایہ میں مل خریدی شاہی
 حکم سنایا نال شتابی اندر دنیا ساری
 بھلے توں انکار کمن وی مت کوئی کسے دلیری
 میرے آتے دشمن میرا کیہڑا غالب آسے
 یعنی خبر سنائی آسے حضرت موسیٰ والی
 ہر تھاں آتے حکم سنایا اس فرعون نکلے
 حاطہ عودت دی مجب آکے جاوے خبر پوچھائی
 لگے پاپ لکھین جا کے اللہ سے دربالے
 حضرت موسیٰ پیدا ہویا راوی ذکر لیا یا
 میاں بیوی دونوں بے کے لگے کمن بھرانہ
 ایویں کسے حفاظت اسدی ایہ کوئی مشکل ناہیں
 سندھ سوئے لڑکے تائیں ہتھیں نہ مروا سے
 نیل ندی وچہ جا کے اوہنوں روہڑ شتابی آیا
 جیکر ہوگ عیاتی تیری تینوں رب بچاے
 اوہ صندوق جہد یوچہ لڑکا پانی روہڑ لیا یا
 آتوں جد فرعون دی بیوی تھلے نظر وگائی
 اوسیویلے گولی تائیں جلدی حکم سر ۲ یا
 شاہزادی توں سندھ سوہنا لڑکا کڑھ وگاندی
 سد فرعون کپڑوں بھیتی آسنوں مال سناوے
 اپنے گھر اولاد نہ کوئی اہنوں ہاتھ بنا سے

حکم کرے فرعون شتالی دایا نون سدوائے
 دودھ پیاون بدلے جسٹوں سدلیا ون دایاں
 کیوں رب سبب بنایا سنتوں یار پیالے
 شیر پلا ون بدلے جا کے سدلیاے دائی
 شیر مائی دا چوسنگن لگا موسے نبی ربانا
 دودھ پلا ون بدلے اسدا لگ و طیفہ جاندا
 دو نہہ سالاندا جسدم ہو یا موسیٰ نبی الہی
 بیج غلام لیاندا لڑکا خوشیوں گواٹھایا
 کہے فرعون شتالی استوں جلے قتل کرایا
 وگا کہن وزیر سیا ناگل سنی اک میری
 ای طرح ہی کرے مشا لڑکے بال ایانے
 جیکر ای گل جھوٹھی سمجھیں بیشک لقا زماویں
 پھر کہیا فرعون نکارے بیشک میں ازماواں
 اگدا رکھدا کوئلہ دھریا اگدا لعل نکا یا
 پھڑکے کوئلہ منہ وچہ پاوے موسیٰ نبی ربانا
 کہن لگا فرعون نکا راجو لعل گل سنائی
 اللہ خالق مالک رازق واحدات الہی
 جسدی خاطر ستر ہزاراں لڑکاسی مروایا
 دشمن دے گھر پا لیا بنے حضرت موسے تائیں
 حضرت موسیٰ بالغ ہو کے دے حکم ربانا
 نبیان واسے کم کریدا موسے نبی الہی
 قصہ کوتاہ اوہ موسیٰ دا بن گیا دشمن بھارا
 حضرت موسیٰ را تو را قیں آن کھلا دریاے

ٹھونڈ کر و کوئی عورت جیہڑی اسٹوں وچہ پیالے
 حضرت موسے منہ نہ لافے ساریاں واپس لالیں
 دودھ انجیری ماں اپنی دا پیتا بنی سوہاے
 کہ بسم اللہ پھڑیا لڑکا جد موسیٰ دسی مائی
 بنے حکمت کر کے ہبسی ماں نوں پتر بلانا
 نالے ماں نے نال خوشی دے پتر گھریں لیاندا
 کیڈا سو پیا لڑکا ساڈا ونے حرص لگائی
 حضرت موسے جانڈے اسدی دا پری لولہ ہتھ پایا
 ہرگز استوں نفع نہ ہو سی مینوں نظری آیا
 بال ایاناں کیوں مرواویں عقلمندی کی تیری
 دو نہہ سالاندا بال نابالغ ادب تیرا کی جانے
 اک دار بھکھدا کوئلہ دھریا اگدا لعل نکا ویں
 بے لڑکے لعل پگڑیا پھر بھی مار مگاواں
 حضرت موسے جانڈے پہلوں کو لولہ ہتھ لایا
 اسٹوں توں مرواویں شاہکے وزیر سیا
 اسدے اندھ عقل وزیرا جھوٹھے ذرا نہ کائی
 وچہ بین لیاواں کیوں اسدی بے پروا ہی
 موسے لولہ رب دشمن کو لوں امن امان بچایا
 اپنیاں اوہ آپے جانے بھید کسبوں ناہیں
 آکھے دین قبول میرا جس نے جنت جانا
 کہے فرعون خدا خود میں ہاں عیبی کسے خدائی
 پھر موسیٰ لولہ ماں لگا لیکے لشکر سارا
 عاصا پگڑ خدا دے حکمں پانی نال چھوہاے

کون تعریف بیان سناوے حکمت و یکہ ربانی
 استجیب بعد فرعون لشکر اوس جگہ تے آئے
 موسیٰ مگر تعاقب کر کے نیل ندی تے آیا
 گھوڑا تھم کھلوتا اونھے کروا سوچ و چاراں
 پکھاں مڑاں تے خلقت اندر کیوں سداواں
 چابک مار فرعون ہورا ندا گھوڑا اگاں لنگھایا
 غرق ہوئے دریا وچہ سارے حکمت نال ربانی
 ایہ حکایت فرعون کا فردی جو میں آکھ سنائی

جگے وچدی بارہ رستے بجھ کھلوتا پانی
 حضرت موسیٰ نے سب ساتھی سکے پیر لنگھائے
 تازی آتے کرا سواری مگر فرعون سدا یا
 کی ویکیے دریا وچدی رستے نکلن باراں
 ڈب مروگی فوج وچلے بے میں پار لنگھاواں
 جبرائیل فرشتہ جلدی حکم خدا دیوں آیا
 جاں وچکار گیا سب لشکر آتوں بل گیا پانی
 تین ہزار تے چھ سو ستر اسی سالہ ندی گل سنائی

من موه لیلے ساوا

ملک بشیر احمد دی بنی ہوئی

یوسف علیہ السلام دی کتاب

اجنگ پنجابی شعراں وچ وچہ ایڑی سوادمی تے رنگ رنگی کتاب کے شاعر
 نے نہیں لکھی۔ ایس کتاب دیوچہ یوسف علیہ السلام واکمل بیان لے تے پیراں پیہراں
 دیاں روایتاں، حکایتاں اسلامی کہانیاں۔ فقہ حدیث تشریف تے قرآن مجید وے
 سیکے بڑے عجیب انداز نال پنجابی نظم وچہ بیان کیتے گئے۔ ملک بشیر احمد دی
 بنی ہوئی یوسف دی کتاب ایسی کتاب لے کہ ہر مومن مسلمان بھائی بہن لوند
 ضرور خریدنی تے پڑھنی چاہی وی اے۔ قیمت صرف اٹھ روپے خط لکھ کے مگر
 بیٹھیاں اسی ڈاک وے ذریعے منگوا لو۔

سنگان واپتہ، ملک بشیر احمد تاجر کتب و پبلشر بائار لاہور۔

حکایت مثال حاجی

سنو حقیقت جد کوئی حاجی حج کرتوں جاندا
 سو روپیہ فارم پلے جسم مومن پامے
 چار اکڑے نہ چلایا جاوے سے کروا تیراں
 نہ انساناں وس گیارہ سو نقد روپیہ لاویں
 یا کوئی ہو درویش کسے پتراندے کم آوی
 کی جانائیں حج کرتوں ایذا سفر اٹھا کے
 ایس طرح دیاں دلے اندرے شیطان صلاحیں
 سچی بانہ ایمان پگڑے کے اکے چل ضروری
 نال ایمان شیطان مکاری جھگڑا آن لگاوے
 ایہ ایمان بندینوں کہندا نیک جگرتے جاویں
 کے شیطان چلا جائیں پر نفس مڑ آیا پیسے
 آخر جدا ایمان کسل آوہ کہ درجیا رہندا
 سکے جدوں شیطان نکارا ایہ من مڑوانا میں
 پچھے تیرے مال ایسے بہتا نہ چہ لاویں
 پر دیناں لگاویں اوہوں ٹیکس نہ لگ جاوی
 جاندا لید شیطان ہور اتنے سخت تاکید کرانی
 جدوں جہاز کراچیوں لڑا طے شیطان پھپھائی
 ہن تے اینویں بھونکدیا نمنں چھڈ گیا میں منوں
 سنو حقیقت جسم حاجی جئے جاکے بہندا
 پہنچ گیا جد خانے کسے شوق ہوئے استنائیں
 استغیث بعد دینے جاکے پھر کوئی دور گزارے

ڈاڈیاں نیک نصیبانوالا جسٹوں بن لاندرا
 او سیوقت شیطان بندینوں کے ورگ لگاوے
 طرح طرح دیاں دلے اندرے کروا پیش نظیراں
 دوسرے کوئی جاگہ لیکے اک مکان بناویں
 ساہیے تن مہینے او دھروقت بڑا لگ جاوی
 اتھے نام خدا کچھ ویلے دیگاں چار پکا کے
 اتھے سو پچاس روپیہ کے میتے لائیں
 کبھی بانہ شیطان پگڑے کے کوشش کر جاوی
 جیہڑا دوسرہ چون غالب ہوئے اوہا کچھ لیاوی
 دیکھ مدینہ مکہ دونوں عیبگناہ بخشاویں
 وھیل پت ویا ہون والے فرض تیرے بھارے
 کیسوں زکل جہاز چڑھن تک جاوے حے لیندا
 پھیر نصیحت کے رکھاوے اوس بشرے تائیں
 سونا لویں خرید ضروری دہلا نہ مڑاویں
 اتھے بھار پوچاویں او تھوں صرف پنجاہ آوی
 کوئی نہ کرے تلاش تیری کریں نہ خطرہ کانی
 کہن لگائیں اتھے پھرتاں تیرے آوندیاں تائیں
 عجبوں سوکے آوندیاں ہی گھیر لو انگا تینوں
 شوق ہوئے جھٹ ویکھاں قبدا یہ ابدال کہندا
 پھیر منار عرفات مزلفہ دیکھوے سب تقائیں
 واپس پھیر تیاری کردے استغیثوں یار پیسے

کئی خریدین بوسکیا ننتے کئی خریدین سوتل
 جھوں فارغ سوکے حاجی جسم کرنے تیاری
 ایہ نہیں ویلا مڑ مڑ بھائی پھیر پھرتے اونا
 حاجی آکھے واپس جانا حب ظندی ہوئی
 حاجی واپس آون بدلے کے ارادہ پکا
 کہے ایمان بھراواتینوں چل وواع کر آواں
 پھیر ایمان نصیحت کروا اسنوں جان دیوری
 نور ہدایت سینے والی ایہہ نہ کہتے گواویں
 اک نہ جھوٹھ زبانون بولیں دو جانن پچپانی
 رب نبی نون تون ہر ویلے حاضر ناظر رکھیں
 ایہ نہ ہوئے حج تیرینوں لوکین مابن طعنہ
 لے اویار حوالے رہدے جاہ تون لیس پانے
 حاجی آن جہانے چڑھیا رہیا ایمان اتھامیں
 آن کرپھیں حاجی صاحب جہوں سامن آکر
 اے کے حال شیطان پچھایا کہتے رہیں بھراوا
 کسٹم والا حاجی آکھے اک اک حاجی آکھے
 ہر کوئی آہتیا ویکھ لوجی میں کوئی چیز ناندی
 کہے شیطان تون افسر کے قسم بلا شک تھادیں
 بوسکی والا تھان بھرا واپالے وچہ سر ملنے
 چارہ کے شیطان ہتیرا خارج کراں ایمانوں
 واقع حاجی آون اوتھوں سوکے پاک گناہوں
 اگان بھی جیکر ایتھے اے کے پچھیا رہے تریاں
 حج کرنا تے دنیا تے گل بھراوا سوکھی

آن کراچی کسٹم آتے جرم دوہا ندا اونان
 پھیر ایمان بندے نون سے کھول حقیقت سناری
 پاک جگہ تون واپس جاویں آخر تون پھتوناں
 حج فرائض کرے پوئے چنتا رہی نہ کوئی
 جتنے بندہ گاہ تے آوے چھڈ مدینہ مکہ
 تینوں تیرا وطن مبارک میں امتیون جاواں
 لے شخصابے وطنان فے کیتی اج تیاری
 ہن نہ چٹی چاود آتے کالا داغ لگاویں
 ایہ نہ ہوئے حاجی حاجی رہ جائے نام نشانی
 دیکھیں کدھر اوتھے جا کے نہ بدلائیں اکھیں
 حاجی بنکے شخص فلانا کھائے حق بیگانہ
 آن جہاز کھلوتا سرتے جا کے لگ لڑکانے
 آن جہاز کراچی لگے یکے حاجی تائیں
 جو ایمان نصیحت کیتی اوتھے کل وسارے
 میں تل وچھڑ تیرینا لوں بہت کراں پچھتاوا
 کی کی چیز لیا ندی اوتھوں جلدی کٹھ وکھاوے
 اک طریقے نل ایسا نتوں قسم چکائی جانندی
 اوہ سوئیدی گٹی پھڑکے صابن وچہ لوکاویں
 سوئی نال ترپے لالے کوئی نہ پھیر پچھانے
 حاجی پیکے لایج اندر اے جھوٹھ زبانون
 رحمت بخشش پاکے آسن اللہ دی درگاہوں
 پھرتاں آبدے چہرے آتے چکے نور صفایوں
 جلدی اگان حفاظت کرنی ایہ گل ٹاڈی اوکھی

بس چہ آغ نصیحت کافی نہ کر مغز کھپائی

ہر کس نے اوہو کرنی جو دل مرضی آئی

حکایت حق پرستی

بعد ہی تھیں ابو بکرؓ نے جلدوں خلافت پائی
 اک سعید اصحاب نبیؐ و ایسی بہت پیدا
 کئے دیہاٹے گھر وچہ اوہوں پئی ضرورت کائی
 کتوں نہ حاجت پور ہی ہوئی زور بہتیرا لایا
 جنسوں پھیلی بیج کر آیا اوہ پیانچے واسے
 جد مہراں دی ویک زمینوں وں بشرنے پائی
 مار آواز سعید ولی نون آسے گھروں بدایا
 کہن لگا اک ویک مہراں دی نکلی وں زمینوں
 کہے سعید دہائی ربدی ہن اوہ ویک میری
 اول آخر حق زمینے جد میں دتے تینوں
 اوہ پیا آکھے تیریکولوں میں پھلی لکھوائی
 میں پھلی دی قیمت دتی اسفن بیجاں دہراں
 جسم اہتاں وونہہ جنیانے بحث مباشرہ لایا
 ابو بکرؓ نے بین دو ہاندی جسم سنی کہانی
 ستر حقیقت وونہہ جنیانے جسم گل سنائی
 لڑکے لڑکیاں ہن تو ہاٹے ابو بکرؓ فرماے
 وچہ جہیز دیہو لڑکی نون مہراں پشامی
 دولوں جئے رضامند ہو گئے نہ کوئی خدی لایا
 جدایہ فیصلہ کیتا ایسی ابو بکرؓ نے بھائی

اوس زمانہ اک واقعہ آکھستاواں بھائی
 چار کنالوں آسدی پھلی اس تے کئے گذارا
 نہ کجھ گھروں ضرورت پئے بلیا پیسہ پائی
 آخر اوہ اصحابی اپنی پھلی بیج کر آیا
 اک دن حکم خدا دا اوہتوں نکل خزانہ آوے
 جلد سعید اصحابی وئے دوڑیا آوے بھائی
 بلیا جوہیں خزانہ آسنوں سارا حال سنایا
 اسل امانت تیری سمجھی سوکے صاف یقینوں
 ہن کوئی اوتھے دخل نہ میرا ہے ملکیت تیری
 جاکے آپ سمہال خزانہ ہن کی آہتا میں منوں
 غیبی مال خزانے آتے میرا حق نہ کائی
 اوہ خزانہ تیرا بھایا میں تے ہتھ نہ لاواں
 آخر کلاہ اہتا ندا جھگڑا ابو بکرؓ کول آیا
 حق پرستی وونہہ جنیانے اکو جہتی کھپائی
 سوچ سمجھ کے ابو بکرؓ نے نیرے گل موکائی
 اکدی لڑکی اک لڑکا شادی کیتی جائے
 ابو بکرؓ نے فیصلہ کیتا جوہیں قانون اسلامی
 جیکوں حکم مصلحتوں ہو یا اولوں امر بھایا
 بیٹھا اک سوڈا نون آکے ایسی پاس عیسائی

سٹے ملک مطابق ہرگز ایہ انصاف نہ آیا
 کویں بیرون حاکم اوتھے ایس مقدمے تا میں
 سٹے ملک خزانہ نکلے اگر زمینوں کا
 وجہ خزانے شاہی اسنوں داخل کیتا جائے
 اوہ سرکاری قبضے اندر جلدی نال لیا سیئے
 نہیں اسلام اجازت دیتا ایڈی کرن کوتاہی
 بجزی سن ستاراں اندر سی ایہ واقعہ آیا

کے عیسائی ابو بکرہ نوں جوتوں عدل کسایا
 حضرت ابو بکرہ نے آکھیا ایہ گل دس سائیں
 اپنے ملک مطابق لگا گل سنوں عیسائی
 ہے کوئی چیز زمینوں نکلی جد کوئی خبر لوچاوی
 جسدا وارث بنے نہ کوئی جھگڑا ختم کماویئے
 حضرت ابو بکرہ فرماتے ایہ نہیں حکم الہی
 جس دن دیگ زمینوں نکلی داوی ذکر لیا یا

جادو کروٹا کے ملک شیر نے

میں تان ملک بشیر وی بنی ہوئی یوسف علیہ السلام وی کتاب پڑھیاں پڑھیاں

روٹی کھانی بھل گئی

پیند حرام ہو گئی

میں تان ایس کتاب لکھ ایچ چھڑیا جس طرح کے نوں جن چھڑیا ہو یا
 گدروں نہیں لہندا۔ بھی ابدے وجہ میرا کی قصور اسے۔ ایہہ کتاب اسی
 ایڈی سوادسی لے۔ کہ اک فارسی شروع کر دیئے تے ہتھوں پھٹن تے جی
 نہیں کردا۔ ملک بشیر وی یوسف وی کتاب لے وی سوتے سٹھ صغے
 نے۔ قیمت صرف ۱۰ روپے۔ محصول اک ایک روپیہ

بھٹیاں لکھے پتے تے خطیج کے منگواؤ تے ڈاک داخرچ معاف
 منگوان دا پتہ

ملک بشیر احمد قاجر کتب و پبلشر کشمیری بازار لاہور

حکایت حضرت اسماعیل علیہ السلام

حضرت ابراہیم نبی نون ستیاں سفنہ آیا
 حضرت ابراہیم پیغمبر اک سواد ٹھ لیا
 دوجی رات خلیل بنی نون پھیر شارت آئی
 پھیر نی نے اٹھ سو پے خواب جھوٹی جانی
 سو حقیقت تھی راتیں جلدیں پیغمبر سو یا
 حضرت ابراہیم بنی نے پھیر سوال سنایا
 حکم سنایا پاک بنی نون آپ خداوند یاری
 خوابوں اٹھ خلیل پیغمبر دلوچہ کسے و چاراں
 اکھن لگا سب توں مینوں اسماعیل پیارا
 یا مولا بے لڑکے میرے ہون لکھ ہزاراں
 ابراہیم مقام چتھے من حرم شریفے بھائی
 اوسے جگہ خلیل پیغمبر بہ کے نفل گزارے
 ہتھ بھن لئی رسی لیلی نال چھری لٹکاوے
 میں اج اپنے دوست ولے کھان ضیافت جانا
 جلد نہوا کے کپڑے پاؤ ویر ذرا نہ لگے
 حاجرہ بی بی اوسے ویلے پانی گرم کرایا
 اکھیں دیوچہ سر سر پایا نون پوشاک سنائی
 دو کوہ پینڈا لٹکے آیا جلدوں خلیل ربانا
 رستے اندر بیٹے تائیں چتھے باپ پیارا
 کوں رضامند میں توں بیٹا دلدی اک سنوین
 دل نون حاضر کسے بابا کراں کلام زبانی

اٹھ خلیلا ویہ قربانی آپ خدا فرمایا
 کروا فوج خدا سے رستے ویر ذرا نہ لاوے
 ویہ قربانی اٹھ خلیلا کتا حکم الہی
 اک سواد ٹھ لیا کے جلدی پھیرے قربانی
 اٹھ خلیلا ویہ قربانی حکم اللہ دا ہویا
 کسدی نون قربانی منگیں مینوں بار خدایا
 ویہ قربانی جیہڑی تینوں سبتوں چیر پیاری
 سبتوں چیر پیاری کیہڑی نظر بتا کے ماراں
 اسدی میں قربانی دیوان تینوں ب غفارا
 میں خوش ہو کے دلوں بجائوں نام تیر تین واروں
 بعد طواف نفل گزارے ہتھے کل لکائی
 نالے بیٹھے دعائیں کر کے اللہ سے درپائے
 ایہ گل ابراہیم پیغمبر حاجرہ نون فرماوے
 اسماعیل پیغمبر تائیں ہے میں ساتھ لیجانا
 جلدی کرنی ہویا مینوں بہت کوپلا اگے
 سد کے اسماعیل بنی نون ملن خوب نہویا
 یکے اسماعیل بنی نون لٹکے خلیل الہی
 اسماعیل کہیا لے بابا بے کتھے کو جانا
 ب تیری قربانی منگے حال سناوے سارا
 اسماعیل کہیا توں بابا ہرگز ویر نہ لاوین
 لے بابا توں چھیتی کو کے مینوں کر قربانی

میں لگ کرناں با با سخت تا کیوں تیوں
 پیر دونوں چاہیں میرے یہ خیال اسوں
 خوف کرناں مت بابل میرا عن تسان لگیا
 شاید چھری چلاون لگا توں میرا دل تکیں
 پٹی بنہ لیں اکھیں اتے تے نظر نہ تیری
 ہتھ بنہ لیں رسی دینال میں نہ ہتھ ہلاواں
 لگا پتہ شیطان وٹے نوں بہت بڑا گھبرا یا
 یعنی اپنے دوست تائیں رب سچے آدموناں
 نہ ہوئے تے میں بھی جا کے اپنا چار الاواں
 بابی دیکھل گیا شتابی وور شیطان نکارا
 تیوں ایہ گل آکھی اتے چلیاں کھان مہرانی
 جلدی پہنچ چھڑا لے اوہنوں پھیر نہ پھرتاویں
 بابی آسنوں آکھ سناوے ایہہ پاگل بدیتے
 کے شیطان اچے تک تیوں بابی بے اختیار
 بابی آکھے جاہ طعوناں مینوں فکر نہ کائی
 لکھ ہزاراں لٹکے ہوں کر قربانی دیاواں
 لٹکے والا بے لٹکے نوں کراوے قربانی
 اسیں خدائے حاضر کرے مال اولاد جاہاں
 وور گیا ابلیس نکارا پاس خلیل الہی
 ایس طرح دے ستے حضرت خواب خلیل ہزاراں
 عقلمندی کی تیری حضرت ستمہ سچ بناویں
 آکھن لگا نبی خدا وایہ شیطان مکاری
 جمرہ نام شیطان وٹے واجستوں کنگرہ وجی

بے میں تر فیا ہنٹھ پھری د پھڈنہ دیوں مینوں
 وقت یہوشی جہ میں تر فیاں لگن متاں تسانوں
 روز قیامت بے ادبی تھیں جھڑک حضور سناوے
 غلبہ کسے محبت تیوں چھری چلا نہ سکیں
 ہرگز نہ توں دلوں بھلاویں ایہ نصیحت میری
 پیر نہیں مت تر فیاں تیرے متھل چھٹ جاواں
 لاج خلیل نبی نے بجاویں قرب حضور ہوا یا
 ہے اذما کتوں پورا لکھے عالی درجہ پوتاں
 پہلوں بابی حاجہ تائیں جا کے جبر سناواں
 لے بابی کوئی لٹکے بدلے کرے اپنا چارا
 چلے اسماعیل نبی نوں کسرن لگا قربانی
 جیکر خیر تر دی لوڑیں وور شتابی جاویں
 اچ دن تیکر باب کسینہ تر فرج نہ کیتے
 وونہہ گھڑیاں نوں دیکھ لوینگی حال حقیقت
 ہے لٹکے دی لے قربانی ساکتوں ذات الہی
 میں خدائے رحمتے وچوں کیوں اذکار کر لوں
 میں کیوں آکھاں میرا لڑکا اکو نم نشانی
 جاہ چلیا جاہ سیریکو لوں توں مہون شیطاناں
 نیڑے پہنچ خلیل نبی نوں دین لگا بد راہی
 تسان کد ہر دیاں ولدے اندا کیتیاں سچ چلاں
 توں قربانی کرنے خاطر پتر نوں لئی جاویں
 نبی اللہ وے غضبوں سنوں کنگر پٹر کے ماری
 پتھر ہو گیا اور سبیلے لت مڑوی دی بھی

تھوڑی دور گیا جدٹ کے نبی خلیل الہی
 اسنوں بھی پھڑکنکر ماری ابراہیم سوہارے
 پھیرا گانوں ہوئے روانہ باپتے بیٹا دونوں
 اوس طرح ہی نبی اللہ کے کنکر پھڑکے ماری
 لنگہ مناؤں پہلے پاسے اک پہاڑی آئی
 کنداپنے بیٹے تائیں ابراہیم زبانی
 بسے پابل کر تیز چھری لوں جلدی کرو تیار کا
 بدھے پیر پترے دونوں رسی نال بنکے
 کر کے تیز چھری لوں جس دم نبی خلیل لیا یا
 حکم و تار ب ملک تائیں نظر وگا و تھلے
 ایہ کی تیریاں صفتاں مولا کرے ملک حیرانی
 تیز چھری کر نبی اللہ کے لے تعلق نکائی

وسطے نام جہداسی بھائی دین لگا بد راہی
 اوہ بھی پتھر ہو گیا اوتھے سنو حقیقت ساری
 عقبہ نام شیطان عدو کے آن کھلوتا اونوں
 اوہ بھی پتھر ہو گیا اوتھے سنو حقیقت ساری
 اوتھے جا کے ٹھہر کھلوتا نبی خلیل الہی
 ایس جگتے کرنا بیٹا میں تینوں قربانی
 حاضر میں قربانی بدلے میری نہیں انکاری
 کیتا پانی وانگ چھری لوں پتھر آتے لاکے
 اسمعیل پیارے تائیں پھڑکے لمیاں پایا
 کرنا لگا کی دوست میرا دیکھو اُسے روئے
 لگا کر خلیل پتھر لاکے دی قربانی
 نظر قبول خلیلا تیری آکھے ذات الہی

مولوی غلام رسول، مولوی عبدالستار
 نے

پیر سپید وارث شاہ

مے دیس پنجاب وچ دھماں پادتیاں نے۔ مکہ بشیر دی یوسف دی کتاب
 نے۔ جنہوں دیکھو مکہ بشیر احمد دی بنائی ہوئی یوسف دی کتاب، ویاں

تھریاں پیا کروالے

ایس کتاب و سبج سونے ٹھہرے نے تے قیمت صرف اٹھ روپے۔

ملنے دا پتہ

مکہ بشیر احمد تاجر کتب کشمیری بازار لاہور

اسلامی حکم کہانی اصحاب سفینہ رضی اللہ عنہم

عہد نبیؐ و اسچا واقعہ میں اک آکھ سناواں
 ہک غلام نبیؐ سروردا ہر دم خدمتگاری
 نبیؐ آزادی بخشی آسنوں جان اپنے گھر آیا
 کافر کہن سفینے تائیں کی کم کرتائیں بھائی
 تینوں نبیؐ آزادی بخشی کافر آکھ سناون
 روکے اگوں کے سفینہ کیا معلوم تو ہا لوں
 ایہہ غلامی پاک نبیؐ دی جنت دی ہر داری
 ہیں لئی میں پاک نبیؐ دی انت غلامی چاواں
 اک دن و امیں ذکر سناواں عمر و اولیٰ و امی شامی
 فوج اسلامی و اک دستہ میری روم سدھانا
 اوہ پیغام ضروری جیہڑا لیکے گیا سفینہ
 سفر و راڈا ڈر ڈر و آکے ساعت بھلا یا
 خوفناک اک جگہ اندھ قسمت ڈر لیا
 ایسی حالت دیکھ سفینہ آکھے نہیر نہ میری
 ای طرح اصحاب سفینہ سوچل کر و اجاویں
 پک یقین سفینے کیتا ختم ہوئی زندگانی
 شیرا بے کج فاصلے آتے ٹریا آکے بھائی
 اے جگہ لے بادشاہ لوں غور ذرا فرماویں
 تم خلدی ایہ گل سنکے جاندا ٹھہرا تھا میں
 جیکوں گل سن دی خاطر لو کہیں کن لگا من
 سنکے گل کریں تم شیرا جو کج مرضی تیری

راوی جویں روایت کرے و چہ بیان لیاواں
 خدمت چہ رسول اللہ دی ملت اوس گذاری
 پھر بھی پاک نبیؐ سروردا اوہ غلام سدھایا
 کراں غلامی پاک نبیؐ دی ہون نہیں کم کافی
 پھر غلام نبیؐ و آکھیں تینوں سفینے اون
 شکر کراں بے پاک نبیؐ دی ملے غلامی سالوں
 دین دنی وے و چوں تینوں یہ نعمت بھاری
 رب قبول کرے گل میری دلدا مقصد پاواں
 روم حکومت طوطہ لگی ڈا ہڈی تخت لڑائی
 اک پیغام ضروری میری روم ولایت پوچھانا
 پیر پاوہ کسے ٹریا چھٹکے شہر مدینہ
 رستیوں بھل سفینہ جاندا پر کج پتہ نہ پایا
 خونخوار درندے راوتھے پھر دہانگ مجھائی
 ایس جگہ توں پنا مشکل بے سوکراں دلیری
 کی دیکھے اک شیر نکل کے ساہواں ٹریا آوے
 موت قریب کھلوتی سرے آخر ہونا فانی
 تن کے ہو گیا کھرا سفینہ گرج آوا د سنائی
 سن لے گل کھلوکے ایتمے پھیرا گانوں آویں
 کر کے کن سفینے وے لگا سنن ندائیں
 سندا شیر سفینہ اگوں لگا گل سناون
 میں غلام رسول اللہ واپسی ایہ گل میری

روم اندہ اسلامی لشکر کروا پیا لڑائی
 جنگل دیوچہ آکے شیرا بھل گیا میں زاہوں
 میں اسلامی شکر فے اک پیغام لیجانا
 میں غلام رسول اللہ وا ایہ گل سن لے شیرا
 چیر کھاڑکے کھاون والی جیکوی کر دی لیری
 لگا شیر بلاون پو پھل جدا یہ سستی کہانی
 ہو یا کھڑا سفینے ویکول نال ادب دے آکے
 ٹروا شیر سفینے آگے جنگل دے وچکاروں
 فل سفینے کوئی درندہ جیکوی نظر اٹھاوے
 جنگل ختم ہو یا جد سارا پنجه شیر اٹھایا
 کجے سفینے نال پنجه جد کیتا شیر اشارہ
 جانکے شیر سفینے آگے قدمیں سیس نوایا
 ایہ بیان سفینے کروا استقل میر بھائی
 ایسا شان نبی سرور و اشیراں ادب بجایا
 ہجری سال آئی وچہ آکے ایہ کہانی ہوئی

میں پیغام ضروری لیکے اوتھے چلیا سائی
 پتہ نہ لگے جنگل وچوں نکھنا کس داؤں
 ایہ پیغام ضروری ڈا ہڈا اینوں نہ اٹکانوں
 قسم خدا دی پائے ہو جا چھڈکے رستہ میرا
 لہنے پاک نبی دے جاکے کراں شکایت تیری
 سکے نام رسول اللہ دا ہو گیا پانیوں پانی
 سرے نال اشارہ کروا آواں رستے پاسکے
 بہت حفاظت رستے اندر کسے محبت پاروں
 اویسویہ شیر بہاورا وہنوں دور بجھاوے
 اوہ اسلامی لشکر اس نے وروں آن دکھا
 نظر پیا اسلامی لشکر پڑیا شیر و حیا
 کجے سفینے قسم خدا دی روندانظری آیا
 جیکوں شیر بتایا رستہ بشر نہ جانے کوئی
 بھل گیا اصحاب نبی واسنوں رستے پایا
 بیشک پتہ تاریخوں کر لو شک شہ نہ کوئی

واہ بھی ملک بشر

تیروں رسیاں تیریاں

تیری نبی ہوئی یوسف علیہ السلام دی کتاب تاں بڑی دلچسپ تے سواد دی اے مل خیرین جانیے
 تاں قیمت بھی بہتی نہیں یہ تمہوتے سٹھماں مٹھیاں دی کتاب تے قیمت صرف اٹھ
 روپیے خط بھیج کے جلدی منگوا لوؤ غم ہوگئی تے فیروز تک انتظار کرنا لیکھا۔
 منگوان ڈا پتہ :- ملک بشیر احمد قاجر کتب و پبلشر کشمیری بازار لاہور

حکایت نیک

مسجد نبوی اندر بیٹھے سرور بنی حسانی
 عورت آکھے یا بنی اللہ میں اک عرض سناواں
 یا بچے نکاحوں صحبت کیتی حمل ہو یا میں تائیں
 یا بنی اللہ روز حشر و انخوف میر دل بھارا
 یا حضرت جی میر تیا میں حکم دیہو سنگساری
 جاہ بی بی ہن گھرنوں مڑ جا کوئی گل بند ہی نامیں
 حملوں پاک ہوویں جد بی بی پھر تعزیر لگاواں
 عورت سن فرمان نبی دامڑ کے واپس آئی
 نو مہینے ہو گئے پورے پیدا ہو یا لڑکا
 سوا مہینہ کر کے پورا لڑکا گود اٹھاوے
 بیسن نبوی مسجد اندر بیٹھے نبی الہی
 یا حضرت میں جیوندی جیوندی پچنا ایس گناہوں
 ایہ گل سننے عورت کو لوں پاک نبی فرمایا
 نبی کہے بے سنگساری و احکم دیباں اچ تینوں
 دو سال پورے اس لڑکے لہن جا کے دودھ پیویں
 پھر میں پوری حکم قرآن کڈھ تعزیر لگاواں
 نیک سیانی عورت مڑ کے واپس گھرنوں آئی
 جسدن میں سرور عالم حکم تعزیر لگاوے
 جیکر ایس گناہ دے اندر باہجہ تعزیروں موئی
 ایویں کر دیاں کر دیاں اوہنے جان دو سال لنگھائے
 دو سال لہن سن من اے مدت اوس گزارے

پاک نبی دی خدمت اندر آئی اک زنائی
 ہتھوں اک بد فعلی ہو گئی آس دی معافی چاہوں
 اوہ گل دسو حشر پہاڑے میں بگڑی جاں ناہیں
 ایس گناہ دا ونیائے پورا کران کفار ا
 نال حلیمی آکھن لگے سرور بنی غفاری
 جد ایہ لڑکا پیدا ہو سی پھر میر بکول آئی
 کوئی قصور نہ ایس بچے وایکوں ظلم کماواں
 گھرا کے بھی نیک زنائی نہیں سی گل بھلائی
 ایس ایڈے سخت گناہ دا دلون جاوے دھڑکا
 وعدہ کر کے عین برابر پاس نبی دے جاوے
 عورت آکھے یا بنی اللہ میں وعلیتے آئی
 شرمسار نہ ہوواں جل کے اللہ دی درگاہوں
 کوئی گناہ نہیں اس لڑکیدا جوتوں شکون جایا
 لڑکے واجب ماریا جاسی نظری آوے میںوں
 جاں دو سال گذشتہ ہوون پاس میر پھر آویں
 روز حشر لہن واقعہ تینوں جنت وچ لپچاواں
 ایس و لہن چھین نہ آوے ماہے خوف الہی
 بے معافی ایس گناہوں جان سوکھی ہو جاوے
 کی جواب خدا لہن دیواں واپس دے نہ کوئی
 اس لڑکے دا دودھ چھڈا کے دے پھر کھوائے
 لڑکا لیکے عورت جاندی پاس رسول غفاری

حکایت ایک لڑکا

ایک حکایت ہو رہی ہے سن توں میری بھائی
 کی دیکھن اک چھوٹا لڑکا دوڑیا دوڑیا آیا
 پاس تھامے بھیجا حضرت مائی میری مینوں
 بہت تاکیداں کتیاں مائی پاس نبی دے جائیں
 ماں میری اک کرڈتہ منگے یا رسول الہی
 کرڈتہ یا کرڈتے وا کپڑا جدمیرے ہتہ آیا
 مڑ جا لڑکیا بہن گھر انٹوں پھیر کے دن آویں
 ایہ گل منگے پاک نبی دی لڑکا واپس جاندا
 لڑکے اکھیا ایہ گل مینوں اکھی نبی سوہائے
 گلدا کرڈتہ ویلے مینوں میں کپڑا نہیں لیندی
 ہاں کے گلدا کرڈتہ حضرت لڑکے لڑکے لڑکے
 پاک نبی دے گل پاؤں لئی ہودتہ کرتہ کوئی
 تن دن ہو گئے پاک نبی نہ مسجد اندر آئے
 اے لوک زیارت والے مڑ مڑ جان ہزاراں
 ہر ایسے سلام پوچھا یا یا رسول الہی
 کرتے بدلے تن دن حضرت مسجد وچ نہ آئے
 استوں اگے ایسے حدی کرو سخاوت ناہیں
 سنو حقیقت تن دن گڈے حضرت گھروں نہ آئے
 حال حقیقت کرتے والی جدا صحاباں پائی
 کرتے پالے سرور عالم سبحان مسجد وچ آون
 یا نبی اللہ تن دن ساٹوں نہیں جمال دکھایا

بابا نساہے لوبے اگے بیٹھے نبی الہی
 پاک نبی دے حاضر ہوسکے آن سوال سنایا
 جو پیغام سنایا آتے اکھ سناواں تینوں
 گل میری لوبے کرڈتہ کوئی نہ بدن ڈھکیندا ناہیں
 حاضر ہتے دے دیوہ جلدی دیر نہ لونی کافی
 گھریں تو ہاٹے بھیجا جلدے پاک نبی فرمایا
 کوشش کر کے ڈھونڈ لے ڈھونڈ لے لگا بیٹھک پھر لیا
 جیکوں حضرت نے فرمایا ساری گل سناوا
 عورت آکھے پاک نبی لڑکے آکھو ہاں
 لڑکے جا کے اکھیا حضرت ایہ میری ماں کہندی
 لیا لڑکیا ماں اپنی کول کرڈتہ گھر وچ پاپے
 کپڑا نہیں سی لڑاں سواون مشکل حالت ہوئی
 کپڑا جا کے پاک نبی لڑکے مارا آواز بلانے
 وحی خدا نے نازل کیتا کارن شاہ ابراہاں
 ایتھوں تیک سخاوت کرنی منع خدا فرمائی
 ہو مایوس زیارت والے واپس لوک سدلے
 حدوں قدہ سخاوت کرنی منع کیسے رہ سلیں
 حضرت عمرؓ بلاون کارن پاس نبی دے جانے
 عمرؓ ولی نے کرتہ بھیجا پاؤں نبی الہی
 سب اصحابی پاک نبی دے سو سو تکرے بجاون
 ہجر فراق تھامے حضرت ڈا ہڈا دل ترٹھایا

حکایت نیک نصیبی

خانے کیسوں چڑھنے سے جتنے صفا بہاڑی
کی دیکھن اک ٹریا آفے کافر جھیل چھبیل
عقلوں شکلوں ٹاڈا سوہنا کافر نظری آفے
آن کھلوتا پاس نبی سے اوہ کافر گمراہی
اے شخص ہے میں دل آویں جنت دے دیلن تہوں
بختی تینوں سبے ایسی صورت شکل پیدی
دو زرخ کنوں پچاویاں تینوں جیتوں امر بجاویں
امر قبول تساوا حضرت کافر اکھ شستا یا
سنو حقیقت جدا وہ کافر کلمہ پڑھے زبانوں
کر بھر لوید و تا آستائیں کر کے بے پرواہی
یا نبی اللہ کوئی ہمیں حاجت نکل کسیدی مہوں
نبی کہے جو ساری عمر سے توں سن غیب کمانے
ایہ خوشخبری سن کے خوشیوں کلمہ پڑھے زبانی
گودی وچہ اٹھایا اسنوں پاک رسول تہا سے
وطنوں دور مسافر آئیوں کر گھیں یاد چلانے
میں بھی ایس مسافر دانگوں اکٹن ہونا رہی
جنت الملا سے اندہ آپ نبی و ثنا یا
ٹریا آونداسی باہر بٹکے دوزخدا و بخارا
پاک نبی داوا من پھر کے تہ کے لوک ہزاروں

سرور عالم پیٹھے آہے اوتھے اک دیہاڑی
اسدی نیک نصیبی والا کیوں بن گیا جیل
نبی اللہ وا اسدیتائیں مار آواز بنا سے
نال تحمل کہندے آسنوں پاک رسول الہی
دو زرخ کو لوں توں نبی جاویں ایہ خواہش ملیا
ایہ نہ سڑے جہنم اندہ آکھن نبی غفاری
ضامن ہوواں میں اس گلہ اکدینہ دوزخ جاویں
کلمہ طیب پڑھ کھاں شخص پاک نبی فرمایا
کفر گیتے سیز اسدا بھر گیا لڑایا توں
ہے کوئی حاجت ہو دلیدی پھن نبی الہی
ہے کی درجہ اس کلمے دا ایہ میں پھنا تینوں
اک گناہ نہ رہ گیا تیرا پاک نبی فرمائے
ہو گیا روح مسافر اسدا ختم ہوئی زندگانی
دے کے اکھیا پاک نبی نے واہ اے پار پیارے
چھم چھم نیرو گایا چشموں سرور نبی ربانے
رون لگے اصحاب تمامی جدا یہ گل سنانے
ایہ بھی ہے اک جنتی بندہ حضرت نے فرمایا
اک اشارہ پاک نبی دا کر گیا پار اوتارا
دو زخیانوں باگیان اتھوں جنت باغ بہاروں

تائیں رحمت عالم ربانے اسدا نام لکایا
دو زخیانوں باہوں پھر کے جنت وچہ پوچھایا

حکایت ایک کافر و شہر چتہ

پاک بنی تے نازل جدم آن نبوت ہوئی
 نال خدا وے گلاں باتاں کسے حضرت آیا
 عرشاں آتے پاک بنی نون سیبا فات ربانی
 واپس آن محرابوں حضرت ذکر ذکر سنایا
 حال ڈٹھا میں دوزخیا ندا جو نکر لین منزل میں
 کر دیں سیر عرش تے میں گدے سال اٹھاروں
 اک یہودی شہر چتے دامنے حقیقت ساری
 چونہ پہر اندیاں راتاں اندر گذرن سال اٹھاروں
 بے سوئی وے نکے وچدی اوٹھ لنگھایا جاوے
 کر تکرار بنی وے اگے ہو یا صاف انکاری
 ایٹے جھوٹے اپدھر آ لیں ہو کے بنی الہی
 ایہ گل کر کے آٹھ یہودی شہر چتے نون آیا
 اکدن آٹھ یہود سوئے طرف بازار سدہاے
 چا صورت نون اکھن لگا چھپی جاوے پکڑیا
 عورت آکے ہتھلی پونی کت لین وے میں
 مڑ کے ایہ گل اکھن لگی عورت نیک سیانی
 پھڑ کے گھڑا یہودی ٹریا پھر سمندر وے
 چتے نال سمندر وگدا نہیں سی وودھیا ڈا
 بھر کے گھڑا کنارے آتے جدوں یہود لگایا
 نال شتابی پھیر یہودی کپڑے کل اتارے
 رب کہیا جھول وھی نون میں وودھ پچاویں

جسوں قد بنی دا ہو وے رمز پچھانے سوئی
 جدم معراج خداوند عالم عرشاں تے کروایا
 جنت و دوزخ دیکھے جا کے سرور بنی حقایق
 ای طرح نال میں راج راقس عرشیں پھیرا پایا
 ایتھیں بعد دکھایاں میں سب جنت میں جان میں
 جیوں فوہن حضور سنایا بیج کر مہیاں یاراں
 اکھن لگا ایہ گل جھولی و نون بے اعتباری
 عقل میری چکر کھا جاوے کر کر سوچ و چاراں
 پھر میں سمجھاں ایہ گل بھی دل اعتبار لیا وے
 ایہ گل منن وچہ نہ آوے ڈا ہڈی شکل بھاری
 کوئی جواب بنی نہ دوتا رہتوں نیرت آہی
 گھرانے وچہ خیریں آکے جدا وہ روز لنگھایا
 پھی کل خرید بازاروں جلدی گھر نون آوے
 مریج مصالحہ رگڑ شتابی بہتی ویر نہ لاویں
 چرند چک کے پاسے کر دیاں چھپی نون میں تیزوں
 مریج مصالحہ رگڑ دیا نون بہر لیا وے پانی
 جبرائیل وھی نون مولا نال شتابی گھلے
 دیکھو ذرا یہودی لگا قابو آون ڈا ہڈا
 لاہ پوشاک نہاون لگا گرمی جی گھبرایا
 نہاوند نہاوند نال خوشی وے مڑ کے ٹہی مارے
 کر تکرار بنی نال آیا اوہ گل یاد کراویں

پھٹ کے سروں یہودی تائیں جبریل دبا یا
 ست سوتے و نچ میل برابر جدیلین عدین دیندا
 جاں سرچک کے ویکھن لگا اوہ یہود و چارا
 نہ پوشاک گھڑا دیسے دلوچکے چیرانی
 کچھا ہو پانی وچہ بیٹھی دلوچہ کرے چاراں
 اک گھوڑے اسوار شتابی آیا کر کے دھانی
 گھوڑی چاہر سوار زبانی اپنے گھر میں لیا یا
 دس دن لگے خیریں گندے سال بھاراں
 دھیاں تیرا نڈے وچہ رجمی بھلی گل بھلائی
 کپڑے دھو کے کھنے پائے کھٹے کسے بنکے
 مل مل عورت سے بد نون پہلوں میل اتاری
 اگلی گل توں عورت ٹوڈ کے سر چھتی نال چکے
 منبتے داہڑی نوڈ پروتی بنیاں مرد شہانہ
 اوس طرح پے کپڑے لے اتوں کھڑا کنا سے
 آخر کے سوچ و چاراں سوتے گھڑا آٹھارے
 دلوچہ آکے پتہ نہ کوئی بدلیا ہوز زمانہ
 یکے گھڑا جدوں گھر آیا سنو حقیقت ساری
 امن امن پٹی سی بھلی جیوں یہود پھڑائی
 عورت آکے پانی پیلے چمک گھڑا توں دھاراں
 سر میر لوچہ مار شتابی سکھنا گھڑا لیا کے
 بے یہودی عورت تائیں کیوں پی منفز کھیاویں
 بڈھی بنکے جتے شکم دھیاں پتر باراں
 چک چڑھتے نہ ہر بھلی میں نہ رولی کھاوا

عدن ملک دی بندر گاہ تے اونہوں جلد لویا
 وقت گذریا سارا بھائی اک دم اون جیڈا
 جڈہ شہر نہ رنگیا اوتھے زاوہ رہیا کنار
 نہ چہرے تے داہڑی رنگی رنگی قسم زبانی
 یا مولاکوئی سنگ نہ ساتھی و اج کنہوں اج ماراں
 چادر اتوں لہا کے اپنی عورت مل چلائی
 جو میں رواج زمانے سدا اویسے عقہ پڑایا
 دھیاں پتر اویسے شکم گنتیوں جے باراں
 اک دن ایسے بند گاہ تے کپڑے دھو من آئی
 وہی ہو نہاون لگی پن آتے جا کے
 پھیر پٹے تے پانی پایا مڑ کے ٹہی ماری
 دھیاں پتر رنگے کپڑے کل لکاوے مکے
 دلوچہ سوچ و چاراں کر ڈا ہو مخوں دیوانہ
 محل مکان دس پے اولوں شہر جلیے دیکھے
 گنتی بنتی دلوچہ کر ڈا گھڑوں ٹریا آوے
 زندہ ہاں نہیں میا میں کوئی نہیں ہوش دلوانہ
 اوہ اپنی اتھ عورت دے نظر جدوں اتوں ماری
 مزج مصالکہ رگھن والا اولوں کول پیائی
 نہیں سمجھتے توں پہنچا ڈا دھواٹوں اولوں
 دھو بنا کے کویر پکاواں بھلی گویں چٹکے
 سال اٹھارہویں میں گھر آیا سکھنا گھڑا لیا
 گھروں گیا اتوں گندے دھو پے سال بھاراں
 جڈک کے پاک نہی دے نہ دباروں آکاں

عورت تھرتھر کنبن لگی گل سنی جد ساری
 پاک نبی سے حاضر ہو کے کلمہ لول سنایا
 پاک نبی وی خدمت اندا اس نے عمر گذاری
 جنگ احد و چاوس شخص نے اجل شہادت پائی
 حاجی لوگ ملنے جا کے کرن زیارت سارے

شہر کے لوں دوہاں جیانے کیتی جلد تیاری
 شفقت نال حبیب خدا سے سی اصحاب بنایا
 ساتھ نبی سے ہجرت کیتی واہ یاران دی یاری
 وہ شہیدان ستر اند سے رب اسدی قبر بنائی
 حضرت حمزہؓ ساتھ او سنانے ہون شہید سوار

حکایت عدہ رسول اکرم ﷺ

اکدن باب مجیدی لگے بیٹھے نبی گرامی
 خوشخبری سردار دو عالم یاران نقل فرماوے
 یعنی حوراء جنت والیاں کرسن حد حنکار
 جاں اصحاباں لگے حضرت اتنی گل سنائی
 ستر حوراء سنکے کا قریبے نال دلیری
 یا نبی اللہ ولدی خواہش اکھ سناواں تینوں
 حوراء واکر وعدہ پکا میں سلام لیاواں
 حضرت اکھیا انشاء اللہ ہاں میں ضامن تیرا
 ذمہ داری جاں سراپنے پاک نبی نے چائی
 کلمہ طیب جہل پٹھایا سرور نبی نقادی
 پاک نبی وی خاطر خدمت جاں کچھ وقت لنگھایا
 آسے کفن و فن لئی دینکے حکم رسول الہی
 حضرت آپ جنازہ کر کے ہمیں لحد ملکا یا
 جلا صحاباں ہدا لٹھا سوسنا نبی پیارا
 کپڑی گلوں ہلے ہلے قبروں باہر آئے

خدمت اندا حاضر آئے سی اصحاب تمامی
 حضرت اکھیا میری امت ایسی عزت پائے
 ستر حوراء ہر مومن لول ویسے خالق باری
 لنگھیا جاندا ایسی کولوں اک یہودی کائی
 یارسول حبیب خدا سے عرض سنواک میری
 میں اسلام قبولاں تیرا حوراء لے دین منوں
 کریں خلافت نہ وعدہ مڑ کے جیتوں نبی بچاواں
 بے نہ من ستر حوراء پگڑیں دامن میرا
 کافر آکھے دین سکھا دیوہن نہ خطرہ کائی
 تا بعد از نبی و انبیاں شکر کرے لگہ واری
 اکدن ختم حیاتی ہو گئی حکم حضوروں آیا
 جنت البقیہ دیوچہ اسدی قبر بنائی
 ہدا ہدا سرور عالم قبروں باہر آیا
 پچھن لگے یار تمامی عالم سے سردارا
 پھیر نبی اصحاباں تائیں ایہ گل یاد کرائی

ایہ اصحابی ہمیں جس دن نور ایمان نیا یا
اسا ضمانت اسنوں وتی ستر حوراں پاروں
اوتے توڑ نباہ گیا اپنی منزل دور دوراھی
لحد لکاون لگیاں اسنوں جاں میں نظر اٹھائی
ستر حوراں وچہ قبرے جلدی حاضر آیاں
مینوں ضمانت لے ایہ بندہ دین میر لوچہ آیا
ایس گلوں میں ہسدا ہسدا آیا قبروں باہر
قبر موجود آہی اوہ ہن تک دیکھن حاجی سائے
لو بھری دا واقعہ بھائی ایہ میں اکھ سنایا

ستر حوراں دا اس وعدہ میر نیالی ٹھہرایا
تینوں حوراں لیکے ویساں خالق دی سرکاروں
اسدے پچھوں ساڈے سرے رہی ضمانت ساڈی
وعدہ میرا پورا کیتا وحدت فات الہی
میر گولوں رب پھنے وکھو وکھ گنایاں
ضامینوں میں فارغ ہوکے ربا شکر بجایا
وچہ قبرے حوراں ستر آن کھلوتیاں ظاہر
قبر نزدیک عثمان ولی دے دکن طرف پیارے
تیرہ سوتے چوسٹھ ورہید اعرصہ گلد سدا پایا

ویلا گڈر گیتے ہتھ نہیں آوناں

پچھوں ہتھ ملیاں کجھ نہیں بنتا

ملک بشیر احمد دی بی بی ہونی پوسٹ دی کتاب بہت ساری
چھپی سی تے ہتھو ہتھی وکدی گئی۔ ایس ویلے تھوڑیاں جہیاں
کتاباں رہ گیاں نے۔ ایہہ وی فروخت ہوکے ختم ہو گیاں
تے فیر انتظار دیاں گھڑیاں مشکل گذن گیاں۔ ایس واسطے تھی
وی جلدی نال ایہہ کتاب خرید لوؤ۔ مک گئی تے چھپدیاں دیر لے گی
قیمت صرف اٹھ روپے۔ سنگوان دا پتہ

ملک بشیر احمد تاجر کتب و پبلشر کتب ہری جلاز لاہور

حکایت مانی عائشہ صدیقہ

جان صدیق ولی وی لڑکی جلنے عالم سارا
 جلدے حق اطهار آستان پیمیاں ذات الہی
 صابر شاکر ایسٹر حدی پتھوں سنو کہا نی
 اک مسکین نما نا عاجز دتے آن کھلویا
 بہتی جگہ سوال سنایا مڑ کے آگیا خالی
 ٹکڑا نہیں لے اٹھا دے دیو گھر پیکر کھا لیں
 جو کچھ حاضر ویدے استوں یہ نہ خالی جاوے
 روزہ چھدن بدلے لولی اکوئی حاضر آئی
 بے تاں رب چھڈو ناں روزہ آئے پور پور
 بی بی آکھے دیہ سائل نوں کیوں تیرا دیر کاندھی
 جدم وقت قریبا ہویا روزید می افطاری
 گھلیا مانی عائشہ دے گھر تھے طور لسانی
 قدرت ربی ایس طرح ہی اک سوالی آیا
 شاموں پچھے گھر نکل آیا جہنم بنیمبر عالی
 پتھوں گیا گوشت وچلا قدرت نال الہی
 غیرت گھر کے ذات خداوی پتھر کوں بنایا
 عبرت پکڑ دہر گز مڑ کے ایہ کم کرنا نہیں
 حجرے دیوچ لیٹ رہیوں دیاں سوئی کے کھڑائی
 گھر وچ کوئی نہ ولیا بتی واہ مولا کم تیرا
 گھر کے اسلام و علیکم حضرت نے فرمایا
 چائن کوئی نہ بھلاں کیوں یا محبوب حقانی

حضرت عائشہ حرم نبی و ابنت بلند ستارا
 جدی صفت خداوند عالم وچہ قرآن سنائی
 ایسی صبر توکل والی دانش مند سیانی
 اکدن بی بی داسی روزہ جان بن دیکر ہویا
 نام خدا دے وہیہ کچھ بی بی کسے سوال سوالی
 برکی ٹکڑا لہجائے مینوں کھا کے شکنجہ لہاں
 بی بی عائشہ گولی تائیں ایہ فرمان سناوے
 گولی آکھے گھر وچ بی بی حاضر چیز نہ کائی
 اوہ روٹی ویدے استوں ایہ بی بی فرماوے
 روٹی کڈھ کنالی ہیٹھوں گولی جلد لیاندی
 جنت وچوں کھانا بھیجا آپ خداوند باری
 گوشت کسے پکا کے اکدن آہن ڈاگو استوں بھائی
 پاک نبی دے کھاوے بدلے آسنے سانجھ نکا یا
 نام خدا دے اوہ نہ و تا مڑ کے گیا سوالی
 اوہ برتن گوشت والا گولی چک لسانی
 تساں سوالی موڑیا خالی پاک نبی فرمایا
 پاک نبی فرماوے مڑ کے حضرت عائشہ تائیں
 ڈکر سفر کھاں اکدن کدھر حضرت عائشہ مانی
 سوئی کھر گئی شامانہ پہلے ہو گیا سخت اندھیرا
 کوشش کیتی ملی نہ سوئی ڈھول دیل چولا یا
 سوئی کھر گئی شامانہ پہلے لگی بہت حیرانی

دیوانہ تیل نہ گھرتیر لوجہ یا رسول الہی
 پہنچ گیا اساناں تیکر دنداں وا چکا وا
 سوئی ڈھونڈ لئی گھر وچوں چانن ہے تھانیں
 حضرت آکھے نور اساطی لاکھلی آسمانی
 سوہنیاں دنداں چمک دکھا جیون کھا دیاں بھانیاں
 کچھ پرواہ نہیں نہ دولت دی اکھیاں غباری
 کچھ حاجت نہ رہی دیوے دی جن جلاں گھریا
 صابر شا کر بن کے پوری کیتی حق ادائی
 قاطبہ دی قبروں ہس کرماں صبیح حساب لگایا

بسکے اکوں اکمن گی کل مومن دی مائی
 ایہ گل سنکے ہسن لگا پاک رسول پیارا
 ہوگی ڈاڈی بیبت ناکی حضرت عائشہ تہیں
 حضرت عائشہ تھر تھر کنبی جلوہ ویکہ نورانی
 حجرے اندر چانن ہو یا جیکوں مثل مثالیں
 نبی اکھیا رب دین دنی دنی بخش دتی سرداری
 حضرت عائشہ نے خوش سوکے ایہ فرمان سنایا
 پاک نبی دی خدمت اندر ساری عمر لنگھائی
 اسدی قبر موجود کھلتی ویکہ اکھیں میں آیا

کورا گھٹ کر کے

تے ملک بشیر احمد دی بنی ہوئی "یوسف علیہ السلام دی کتاب"
 اک واری اٹھاں روپیاں دی خرید لووے روز پئے پڑھوے
 سوچ پئے کرو۔ ملک بشیر احمد دی بنی ہوئی یوسف دی کتاب
 اک ایسی کتاب لے جہڑی ہر مسلمان بھائی نفس ضرور خرید کے
 پڑھنی چاہی دی اے زبان واچسکا بھی پورا ہو جائیگا تے دین
 کوئی داپتہ وی لگ جائیگا۔ جتنے ایساں خرچ ہوندا اے اتھے
 اٹھ روپے ایہ وی سہی۔ دل ہمیشہ خوش ہوندا رہوے گا۔
 شوق پورا ہووے گا تے من پر چیا رہوے گا تے دین دنیا دا پتہ
 بھی لگ جائے گا۔ ملک بشیر احمد دی بنی ہوئی یوسف دی کتاب
 لے داپتہ

ملک بشیر احمد قاسم کتب و پبلشر کشمیری بازار لاہور

حکایت کروان موم

اک بلوچ بن وچ رہندا مومہ نام سداے
 قدرت ربدی وچہ بن سے نہ کوئی بارش ہوئی
 وچہ ملکین مال چا دن اوہ ہمیشہ لجاندا
 ان قبا مسجد دے لاگے ڈاچیاں اوسن پٹھایاں
 اک گالی جہی بوتی آنے ہیسی بڑی سنگاری
 ساریاں ڈاچیاں نالوں بوتی لگے لگے رہندی
 بوتی باغ اجار یا میرا مالی دیکھیا دہروں
 اوس بوتی دیاں ناسل آتے ڈانگلا وینا
 مومہ آکھے کیوں مالی نے ماری ڈانگ چلاوین
 جا گریلے وٹن لگا مالی منہ دھیا سنے
 مومہ آیا مالی فٹے پھڑکے پتھر بھارا
 دس سیر پکا پتھر موہیں اک دیواروں پھڑکا
 جداوہ پتھر وہ سیر پکا مالی سے سرٹھکا
 سی آسویلے بعد صدیقین عمرزہ ولی دھی شامی
 یا حضرت اک ڈاچیاں والے مالی ماریا جانوں
 عمرزہ ولی نے اوسویلے پاس بلوچ بلایا
 لے شغصا کی کم گویا سی اس مالی تیرا
 مومہ میں آکھیا یا حضرت میں بھی بات سناواں
 باغ ایلے وچہ بوتی میری جہا کے قدم لکایا
 جد بوتی نون ماریا آپنے غصہ چڑھ گیا بیٹوں
 میں گھولوں توں برحق جھوٹھا عمرزہ ولی فرمایا

یہ ہمیشہ طریقہ آسدا ڈاچیاں روز چلاوے
 جنگل جہہ آجاو ویرانہ رہی چرانہ نہ کوئی
 تے اک سال خداوند اسنوں شہر ملینے آندا
 او تھوں آٹھکے لاگے چاگے کرواروز چرایاں
 بیتی بہت آجاٹے خوری سنو حقیقت ساری
 باغ انا نالے نون جہکے اک دن بوتی پیندی
 بھجاوے لاٹھی پھڑکے ڈاہڈا قہر قلو روں
 اوسویلے ہو گیا ناسوں خمن نکل کے جاری
 جے مالی سے میں سرمان سوجائے وارو سالوین
 دیکھو اسدی موت لیا نندی بے ایس بہانے
 مالی نون کجہ معلوم نہیں سی جو کیتا اس کا نا
 نال غصہ وے جہکے اوسنے مالی سے سر جڑیا
 ہوگی ختم حیاتی آسدی کل تقاضا تمکا
 جا مالی سے وارث اوتھے کرے حال مالی
 اسنوں جرم اسلامی لاو کر تصدیق بیالوں
 کیوں مالی نون ماریا تو نے حضرت عمرزہ سنایا
 کہوں توں سنوں ماریا جانوں پاپا ظلم نہ جیرا
 میں بھی جان خدا نون دینی جھوٹوں ماسخ جاواں
 مالی ماری ڈانگ پھلکے ناسوں خمن جوا یا
 میں پھر جہا کے ماریا پتھر بھکی و سلا تینوں
 ڈاھی پانے ہین نہ دیندوں نون تیرے سر آیا

جے ڈاچی نقصان پوچھایا باغ باغیچے تائیں
 حضرت عمرؓ کیسے لے شخصیات سنی اک میری
 تیرا اک حیوان چوپایہ باغ اجاڑی جاوے
 ڈاچی تیری باغ اجاڑیا ڈانگاں ہاریں سائیں
 ایس جرم وابدلہ تینوں برحق دینا پیسی
 اسدی پور رعایت کوئی نہیں حکم جو میں اسلامی
 اس موہیں کروان وچالینے عذر نہ کیتا کوئی
 سنو حقیقت جداوہ مرمہ آپ ہو یا اقراری
 یا حضرت میں جو کجہ کیتا اسد ابدلہ پاوان
 قتل کرو چاہیں پھڑکے عذر سنو کجہ ناہیں
 چار و ناندی مہلت میںں جاوے جے فرمائی
 اک عہدیت دولہے کے میرا اصلوں بال اپنے
 اوہ سرمایہ کٹھ زمینوں پچیانوں سے اول
 یا حضرت میں ساری عمر کردار ہیا کمائی
 عمرؓ کہیا کوئی چار و ناں لی ویلے ضامن ہونا
 بیشک بھالتوں عہدے آتے عین برابر آویں
 دیس بیگانے واقف کوئی نہ قتلوں سے اقبالی
 اک ابوذرؓ پاک نبیؐ و اسی اصحاب پیارا
 باہن گپڑ بلوچ کھلوتا اوس ابوذرؓ تائیں
 مرمہ جا کے پاس عمرؓ و ساوہ اصحاب دھاکے
 بے وعلیتے عین برابر نہ دن چیتے اول
 میں ہن چانا گھر اپنے نفس ایس ضمانت پاروں
 ضامن سے اصحاب نبیؐ و امر اجازت پائے

پھر مالی نے لاکھی ماری جرم آدے سرناہیں
 باغ ابدیوچہ کجے اجاڑا جاکے ڈاچی تیری
 ملک وحق حاصل کوئی نہیں لاکھی مار بھجائے
 حکم کہدینال جا کے ماریاتوں پھر مالی تائیں
 بارہ بچے دوپہریں تیرا سر تلواروں ایسی
 اک پیروی مہلت تینوں جھگڑا چھوڑ تھامی
 کہن لگا میں برحق جھوٹھا میتھوں غلطی ہوئی
 عمرؓ خطاب ولی سے اگے اولوں عرض گزاری
 جو کجہ حکم حضور سنایا نہ انکار لیاواں
 پر اک عرض سناواں حضرت آپ ہورا تے تائیں
 کیونکہ ہے زر نقدی میں کجہ وچہ زمین لگائی
 جتھے پتی اوہ سرمایہ کوئی نشان نہ جانے
 انشاء اللہ وعلیے اندر فرق ذرا نہ پاواں
 کی ہو یابے بال بچے سے اوہ بھی کم نہ آئی
 نہیں قانون اجازت دیندا بھیدیاں میں تنزیں
 مرمہ ہوسے باجہ ضمانت کیکر چھوڑیا جاویں
 اگے سی انصاف عمرؓ و اہتھوں مر گیا مالی
 اوہ مرمہ سے کھل کھلوتا سن لوں میریا یارا
 کہن لگا ایہ ضامن میرا ہے اسوقت اٹھائیں
 میری طرفن آپ ہورا تنوں ایہ اعتبار دلاوے
 ایہ اصحاب نبیؐ و حاضر اسدی یا نہ پھر اول
 نہ آواں سے میری تمہاں تے قتل کرو تلواروں
 اوہ کہان کے تمہاں والا ڈاچیوں کت لکھائے

لو کہیں کہیں ابوزر تائیں کیوں توں ضامن سولیں
 پتہ نہ تینوں کیہڑے شہر وں سبکا اوہ کروانی
 جس نے جرم قتل دانگا کیکرواپس آئے
 شہر مینے گھر گھر اندھ پنکیں سوچ و چاروں
 اوہ کروان سٹھوئی کدہروق نہ واپس آسی
 ایویں کرویاں تن دن گڈے جہاں چوتھادن آیا
 جدم وقت تقریباً ہیما حضرت عمرؓ بلائے
 بلبل ابوزر آکھن لگا غد میرا کوئی تار میں
 آسدی میں جدم واری اپنے سرے چائی
 جمع ہوئی مخلوق تمامی آکے باہر میدا نے
 مادی خلقت شہر مدینوں رونائی باہر آئی
 چار چوہر کھلوتی دنیا و چہ میدان کشادہ
 اوہ جیہڑا اصحاب کھلوتا پاک نبی واپس آرا
 آن ابوزر کھلامیدانے لانیجے خلقت ماری
 خلقت دیوچہ اوہ ویٹے پنکیا شور پکارا
 تائیں خبر ڈٹھا اکپاسے دھوڑ دھمی و سیالی
 میں آیا میں آگیا بجا یو لہیا آزاں ہلے
 دوروں دیکھ سیانیاں لوکان اوہ کروانی آیا
 اک گھڑی میں پچھے آیا اس کارن اقراوں
 ذادہ تنگ گٹھیا جیتھوں نہد لگایا سارا
 پھر آوارہ نہ اوہ ڈاچی پھڑکے جلد لیاؤنی
 چھوڑ دیوہ بن ضامن میرا میں جدم حاضر آیا
 میں قانون اسلامی آگے کیوں اکر لیاواں

پتہ لگیگا چھتے دن جدموت انالی مولوں
 ہتھیں اپنی موت خریدی کر دے لوک حیرانی
 نہیں اپیل عمرؓ کوئی سنداجدوں تغذیر گیا
 ہاریا گیا ابوزر ایویں دیکھ رہے دیوں کاراں
 ایہ جنتی اصحاب نبیؐ وانا حق ہاریا جاسی
 اس کروان سٹھوئی آکے ابے نہ پھیرا پایا
 قاتل یا قاتل واضامن جلدی حاضر آئے
 میں حاضر ہاں قاتل وی تھاں قتل کرو میں تائیں
 میں حاضر ہاں آسدی جاگہ جاوے گردن لاری
 قاتل وانگ کھلاریا اسنوں لاکے لال نشانے
 جان تلوار جلا و بلا کے حضرت عمرؓ پھڑائی
 حضرت عمرؓ پکاریا آچی پھڑ تلوار جلا و
 اسداسیس اتار شتابی جدمیں کراں اشارا
 کٹھ تلوار جلا و میاں لگاکرن تیاری
 ایسی حالت دیکھ نہ سکے شہر مدینہ سارا
 کی دیکھن تے بجا آئے اک مسافر راہی
 نظر اٹھا کے دیکھن لگے آئل بندے سالنے
 اونے نیرے آن شتابی دعا سلام بلایا
 ڈاچی تیز چلایاں میرا تنگ ٹٹا و چکاروں
 ڈاچی چھڈکے پیدل ٹریا نہ چلیا کوئی چارا
 بیشک اوہ مقتولوں دے گھر سوہی تسان تھانی
 کٹ لٹو سر میرا آکے کیوں اتنا چملا لایا
 نہد حشر لوں پگڑ نہ ہوئے ایٹھے بدلہ پاواں

جد مانی دے وارث ویکھن آسے دلوں صفائی
 قتل معاف اساطی طرفوں ایہ نہ پکڑیا جاو
 حضرت عمرؓ کے جد عرفی لکھ مقتول لکاون
 پاک نبی دے وچہ زبانی ایس طرح دیں کاراں
 ایہہ قافلن نبی اقل لیکے ہن تک او زین چاری
 بھری سن ستاراں دی ہن دھی جوڑ کہانی

ایہ کروان نہ ماریا جاوے لگے پکے دین دوہائی
 لکھ کے دین عدالت اندا سے حرف نہ آوے
 جلد رہائی اسدیتائیں عمرؓ ولی فرماون
 گنگے کون سناوے سارے واقعہ لکھ ہزاراں
 عرب ملک دے اندا اونوں کردی دنیا ساری
 صحیح تاریخ کتابوں آمدی شک اسوچہ جانی

حکایت بہرنی

پاک نبی دے وچہ زبانی اک صیاد شکاری
 اس یہود شکار کرن دی عادت بت ٹھہرائی
 اک دن جا کے باہر جگلو چو اس نے جال لگاریا
 چوڑی چگدی بہرنی تائیں آتقدیر پھسائی
 چھری کوڑی پھڑکے پھانڈک سو یا آن دو والے
 بہرنی دی کجہ پیش نہ جاوے روزو نیرو گایا
 کی ویکھن اک بہرنی اوتھے پھسی کھلی وچہ پھاپی
 جد بہرنی نے دیکھیا دودوں حضرت اونکے تائیں
 پاک نبی نل دو تن گلاں میں کر لیاں خیری
 بہرنی جد اتسا ناوانوں کسے کلام زبانی
 اجنگ مرہوں کوئی جنکلا ایوں بولیا تائیں
 بہرنی آکھے یا حضرت میں درد عثمانے گھیری
 یا حضرت پیار دھنے پچھے میرا بک نمانا
 شیر چو گھلا کے میں پکڑینوں مٹکے والیوں

قوم یہودی دینوں منکرہ سنو حقیقت ساری
 شہر پینے دے نزدیکن مرگ نہ چھڈیا کائی
 اک وچاری بہرنی تائیں آتقدیر پھسایا
 لالا زور نتانی ہو گئی پیش نہ جاوے کائی
 ہونکے میں صیاد شکاری بیدار بچ منہ کالے
 بر تقدیروں اوں جگلو چو پاک محمد آیا
 تیز چھری کر پھانڈک آسے پھانڈک لگائی
 کہن لگی چھڈ ٹھہریں ظالم اے نہ کرو جلائیں
 دس لواں میں حضرت تائیں اپنی غم دلگیری
 چھڈ بہرنی لوں ہو گیا پائے دل وچہ کسے جراتی
 اولے چہ لوں سرور عالم جانکے پہنچتا تائیں
 وقت نزلے آن انیری عرض سواک میری
 لے دیہو گھڑی اجازت بینوں جا کے شیر پانا
 وھدیوں کدے خلافت نہ ہواں بہتی دیر لوان

لے شخصاً توں چھڈ ویہ ہرنی کہندے نبی الہی
 پھانک آکے میں ہرنی توں مجھے کے جال پھلایا
 تیں تھاؤ کیونکہ حضرت اسدی سے داری
 حضرت پھر دوبارہ کہندے ہرنی چھڈ ضروری
 پھاندک آکے جبکہ حضرت ہرنی تیں چھڈاؤ
 سرور عالم اپنے ہتھیں لاہ ہرنی دی پھاری
 ضامن دیکے پاک نبی توں ہرنی اوتھے جاوے
 میں اخیر شیری نگھاون آگئی پھر تینوں
 پاک نبی نے ضامن سبکے مینوں آن چھڈایا
 اوتھے کھلا محلہ سرور جد تک میں جاواں
 اگوں بک آیاناں آکے جلدی ٹرچل مائی
 ہرنی آٹھ رمانہ ہوئی لیکے بک آیاناں
 پھاندک توں نراون لگے پاک رسول الہی
 پھاندک نے جد ہرنی دیکھی ولدا کفر گویا
 ایہ جنگلے ہرن چوپائے نہیں کروں لکھری
 اس بیہدی حاضر سبکے کلمہ طیب پڑھیا
 قبلتین مسیتوں نیرے ہتھاوہ جاگ کھائی
 اکھیں دیکھ اصحابی راقم سچی بات سناوے
 تین ہجری دا واقعہ بھائی جو میں کہ سنایا

شیر چونکھا کے واپس آوے نہ کز خطرہ کائی
 ایہ نہ ہرگز واپس آوے جیکر تساں چھڈایا
 ایس نہ مرٹ کے واپس اوتناں مینوں نے اعتباری
 بے نہ مرٹ کے واپس آوے مینوں کر لئیں پوری
 ہرنی دی تھاں جال میریو چھ اپنا پیر پھساؤ
 پیر پھسا کے آپ کھلوتا سوہنا نبی الہی
 غیرین پھڑے دیکول پہنچ جاکے شیر چونکھاوے
 اک پھاندک نے جال لگا کے پکڑ لیا سبھیوں
 ایس وسیلے دینال تینوں آکے شیر پلا یا
 وچہ اڈیک کھلوتا رہی سوہنا نبی سچاواں
 گرمی وچہ کھلوتے ہوسن پاک رسول الہی
 حاضر خدمت آکے ہوئی جتھے نبی رباناں
 لے بھی شخصاً قابو کسے ایہ پھڑ ہرنی آئی
 آکے حکم نبی وے آتے نہیں سی عمل کسایا
 وعدہ کر کے توڑ چڑھایا ساتھ رسول غفاری
 بن گیا تابعدار نبی دا نہ دوزخ وچہ سٹریا
 جس جاگے تے سرور عالم ہرنی آن چھڈائی
 اوہ کہندا میں ہرنی دیکھی کلمہ پڑھدی جاوے
 پھاری دیوچہ ہرنی تائیں جدم نبی چھڈایا

کیا ای باتاں نے
 اس کتاب میں جہڑی ملک شیر احمد نے حضرت یوسف علیہ السلام دی بنائی ہے۔ کتاب دا
 حجم پنجسے سٹھ (۵۷) صفحات تے کل سالا آٹھ روپے
 لے دا پتہ :- ملک بشیر احمد قاسم کتب کشمیری بازار لاہور

حکایت عمر بن عاص

اک حکایت ہو مجیبہ یا دوسرے دل آئی
 ہو عمر اک پاک نبی داسی صاحب پیارا
 عمر عاص سے بیٹے تائیں حضرت عمرؓ بناوے
 نال خوشی سے اکھن لگے توں میں تو بن بھائی
 نیک خاصیت بہت پیاری لگے مینوں تیری
 کر کے ملک مصر و اقربہ بھج رہیاں میں تینوں
 کل مصر سے لوکاں تائیں سچا دین سکھاویں
 آخر ملک مصر و اقربہ حضرت عمرؓ بنایا
 عمر عاص و اولاد کا صوبہ جدوں مصر و ایتنا
 جاں کچھ مدت تک مصر و صوبے اس لئے کھالی
 تلف ہوئی سب کھیتی باڑی سنتھ نہ آوے پانی
 مل سرور مصر سے اکدن صوبے کوں سدائے
 ساڈے شہر مصر سے اندر ہے اک سم پانی
 ایس طرح وریا د پانی جد نہ سالوں آوے
 نہ ویانے پانی دینا بندی مشکل بھاری
 پھر وریا نذرانہ لیکے پانی دیوے سالوں
 صوبے پچھیا اس دریا واد سو کی نذرانہ
 شکل حسین ہووے اک لڑکی نوجوان کنواری
 بیت المالوں قیمت دیکے مل خریدی جاوے
 رمل خلقت کٹھی سو کے لڑکی لیکے جائے
 ڈبکے دیا وچہ لڑکی اول غفلت کھاندی

عادل عمرؓ ولی ہے ہمتہ و چہ جدوں حکومت بڑھی
 یعنی عمرؓ عاص و ابیہا کے عالم سارا
 نام سناواں ہیں توں میرا بہت پیار کماوے
 تیرے میرے اندر ہرگز فرق نہ رہجائے کائی
 اک گل نسنکے نال کنا نلے بہ کے ایتھے میری
 ہر اک گل ہی خط و کتابت کردار میں توں منکی
 کفروں شرکوں تائب کے صلہ دے رہتے پاویں
 عمر عاص سے لڑکے تائیں رخصت حکم سنایا
 ان مصر سے محاکم کو لوں اس انچارج لیتا
 نہراں خشک نہ بارش ہوئی مشکل حالت آئی
 باغ زراعت مسکن لگے قدرت نال ربانی
 ہر طریقہ دسن حضرت اسیں تو ہالوں آئے
 جڈنگ رسم ادا نہ کرے کدی نہ آوے پانی
 بن پانی سے فصل نہ ہوون کال بڑاپے جاوے
 جانڈرانہ دیئے اسنوں نہراں ہوں جاری
 اس نڈرانے دی کچھ بابت کہیئے عرض تو ہالوں
 کی نڈرانہ دتیاں ہووے پانی جلد روانہ
 ایہ دیا نڈرانہ لیتا جانے خلقت ساری
 زیبا نہینت کر کے لڑکی ہار سنگار نگارے
 دھکا دے دیا لے اسنوں آیت پچھاں مڑیئے
 پھر وریا دی لہرا بھر کے نہراں خشک گاندی

نیل ندی تدپانی دیندی لیکے ایہ نذرانہ
 عاد قدیموں لیکے حضرت ساڈی رسم پرانی
 صوبے آکھیا عرض ساڈی لکھ کے اگاں پوجاوا
 ایہ خط صوبے لکھ کے حضرت عمرؓ ولی تونس پایا
 کفر شرک دی تہذیب لیکے ایہ رسم پرانی
 ایہاں لوکان تائیں حضرت کیجہ آکھیا جاوے
 خط پڑھ آکھیا عمرؓ ولی نے میں خوش ہو گیا تھیں
 بن پھیبوں مگر لوکانے جیکہ حلفا ٹھانڈوں
 شہر مصر دے صوبے وے پھر خط لکھ کے پاوے
 سب سردار اکٹھے کیے اپنے ساتھ لیجا دیں
 بیج کے اوتناں نہیں گراہ و پو گبر لوگ پانی
 عمرؓ ولی نے خط دے اندر کی مضمون لکھایا
 ایہ خط لکھ دیا تونس پایا حضرت عمرؓ صوبے
 پاگل ملک دیوانہ ہو کے پوجا کروا تیری
 تو نے سال بہ سالین بھانویں لیندا سوچا اوا
 اسان محتاجی پانی بدلے تیری کرنی تا میں
 پانی دیلے نال شتابی ہرگز ویر نہ لاوین
 بلکہ جیکر پانی دینوں توں کجہ دیر لگائی
 جاں لکھیا خط عمرؓ ولید صوبے اوکیل آیا
 خط لیکے دیبا توں جاوے لیکے لوک ہزاراں
 خلقت دوڑ گھڑا توں آئی دیر ورنہ لکے
 اسدن توں نے اجدن تیکر کل تقاضہ لکے
 عمرؓ ولی دی عظمت پاروں فیض ہمیشہ جاری

بھانویں اوتھے واہیں لکے تھکے کل زمانہ
 جلد تک رسم ادا نہ کریئے ندی تیلوے پانی
 چو کجہ حکم حضوروں ہو سی آتے عملی کماواں
 میںوں آن مصر دین لوکان ایہ کجہ حال سنایا
 لڑکی واندرانہ دینے پھر آچھلدا پانی
 اونویں کرساں جیکوں حضرت حکم ساڈا آوے
 ایہ کم چکا کر یا جیہڑا پچھ لیا بی بیتموں
 قسم خدا دی ایسے ویلے قتل کما یا جانڈوں
 واہ سبحان اللہ کیا سوہنا آسوچ حکم لکھ کے
 ایہ خط میرا نیل ندی وچ لکھے گھرنوں وین
 میں توں لیکے ختم کرو چاہی پھلی رسم پرانی
 دس چراغ شتابی کر کے لوکان سننا چاہیا
 ایہ جیہڑے نذرانے لیکے ظلم کما ونا میں بھلے
 ایسین عدالتوں پوجن والے بن مت کریں دیری
 اسان تعظیم نہ کرنی تیری شرم کریں دریاوا
 کیونکہ ساڈا اول آخر حافظ ہے بدب سائیں
 کھیتی باغ زراعت تائیں نہ نقصان پوجاویں
 نام نشان نہ رہی تیرا ملک مصر وچ کائی
 شہر مصر دے لوکان تائیں اس نے پاس بلایا
 ڈالیا حد خط وچہ دیا دے دیکھ رسیدیاں کاراں
 لکے مگر انہاں لکے پانی شہر مصر لکے آوے
 شہر مصر دیاں نہراں وچوں کدینہ پانی سکے
 شہر مصر دے آتے ہو گئی ربدی رحمت بھاری

حضرت عمرؓ مدینے والیں اسنوں پھیر ہلایا
 کیکہ چیز لیا کے اوتھوں کے سرس پوری
 شاید کسدیکوں ڈالی لے لئی ہووس کاٹی
 عمر عاص و ابیاطا گوں لریا آئے یارا
 اک دھڑی دی چیز نہ مہرں اپنے پاس لیا
 تھں میں بھائی اگو چپے گٹ گٹ چھیلے
 اگو جیہا برابر آیا سب مقدار اندازہ
 اسدا میں گھر شہر مدینے دیکھ اھیں نال آیا
 عین تاریخوں معلوم کیتا شک خبہ نہ کاٹی

جان اس صوبے شہر مصر وچ پنجواں سال لنگھایا
 حضرت عمرؓ کہیا میں دیکھاں کہ پرتال ضروری
 وچ رہے ایہ شہر مصر واپسیا گورنر بھائی
 رستے اتلہ لنگیا جانے کے حضرت عمرؓ سوہارا
 جس حالت وچ پھیریا اسنوں اوسے جا آیا
 عمرؓ تسلی پوری کسے لیندا کھن کلاکے
 اوسیطرح ہمارے سولے بہت نہ موٹا تاڈ
 ایس عمر بن عاص ولید ابے میں ذکر سنایا
 ہجری سن کی دا ایہ واقعہ ہے بے بھائی

جس طرح حضرت یوسفؑ ورگے

سوئے تے حسین

پیغمبر زادے داخل صرف سوتر دی اک اٹی پے گیا سی۔ ایسے طرح ملک
 بشیر احمد دی بنالی ہوئی یوسفؑ دی کتاب جہڑی

ہمیرے تے جو اہر اتال

وے کل دی قیمتی کتاب لے۔ پر بڑی سستی پئی وکری لے کوڈیاں وے بھاو

بہر خدا و

پنجوئے سٹھیاں صفحیاں دی کتاب تے قیمت صرف اٹھ روپے محصول اک اک روپیہ۔ اوہ بھی
 خط لکھ کے منگاؤن والیا نون اک روپیہ ڈاک داغری پلین لاکے بھیجی والے
 منگان دایتہ۔۔۔ ملک بشیر احمد تاجو کتب کشمیری جادزار لاہور

حکایت بی بی ہاجرہ

جدوں خلیل نبیؑ سے تائیں ہو یا حکم الہی
 ابراہیمؑ خدا سے حکم شہر مقدس آیا
 شہر مقدس دیوچہ آکے بیٹھے مل ٹکانہ
 شہر مقدس دیوچہ کیتا جان کوئی روز گذارا
 الکن ابراہیمؑ نبی جد لڑکا گود اٹھاوے
 آکن لگی لڑکے تائیں مڑکے گود اٹھاوے
 ماں پترانتوں ایسے ویلے دیدے ویس نکالا
 حضرت ابراہیمؑ نبیؑ نے بہت وجہ سجھایا
 جلد نکال میرے گھر وچوں ہرگز دیر نہ لائیں
 نبی اللہ دا ہتھ اٹھا کے لگا کرن دعائیں
 نہ کر فکر پیغمبر میرے آپ خدا فرمایا
 ابراہیمؑ نبیؑ نے جس دم سنیاں حکم جباری
 بھی کچھ خشک کھجوریں لیکے بوری دیوچہ پاپیں
 نال بھری اک مشک پانی دی ابرہہ شتر لدا
 لڑے خلیل مقدس وچوں کر کے شتر سواری
 ہے جس جاگ خانہ کعبہ آیا نبی اٹھا میں
 جبرائیل آوازہ کیتا ایٹھے کرو ٹکاتاں
 چار چھ فیرے جنگل برد آدم زاد نہ کانی
 سے دن پاس آہناکے حضرت ابراہیمؑ گذارے
 حکم ہو یا لعل ماں پترانتوں ایسے جگہ چھڈ جاوے
 اٹھ خلیل روانہ ہو یا موجب حکم الہی

شام کنعان، فلسطین اندر جاتیری بادشاہی
 بی بی سائہ ہاجرہ تائیں وہ تہہ لول نال بیایا
 دین سکھاوے سب لوکانتوں ہر تھل نبی بانا
 بی بی ہاجرہ سے گھر ہو یا اسماعیلؑ پیارا
 سائہ خاتون ولدے اندر ڈاہلی غیرت کھاوے
 پیر گھر دیوچوں باہر ایسے وقت یجاوے
 اسلے اندر کھٹن لگا بھیت خداوند والا
 سائہ خاتون آکے لجا کینوں اتنا چر لایا
 وچہ اجازاں برد کاراں چھڈکے تھل آوے
 میں کی کرنا مولا میریا مینوں معلم ناہیں
 سائہ خاتون سے کہنے پر جاسی عمل کمایا
 اوسو ویلے ماں پتراندی کروا جلد تیاری
 روٹیاں سن جواندیاں حاضر اہ بھی نال کھایا
 ماں پترانتوں لیکے لڑیا موجب حکم الہی
 لڑویں لڑویاں اگوں آگئی عرب زمین پیری
 جبرائیل کہیا بن استوں آگے قدم نہ چائیں
 حکم خدا دا ہو گیا ایٹھے ہو رہے نہیں جاناں
 ایٹھے کرو اتارا جلدی آگیا حکم الہی
 جھٹ خدانے بھجیا اوتھے جبرائیل دوبارے
 نہیں مناسب رہتا تیرا ذرا دیر نہ لاوے
 بی بی ہاجرہ جان دیواری روکے عرض سنائی

واہ والیکہ نصیب اساتذے پکیاں پیش جدا یاں
 جاندار خلیل پیغمبر لڑکا گودا اٹھانے
 چھم چھم پنجن جاری ہوئیں کچھ دلینوں موئی
 آخر اسماعیلے تائیں ہاجہ نون پگڑا یا
 ہاجرہ بی بی آکن لگی نبی اللہ سے تائیں
 وہ چہ اچھا چھٹن دامنوں حکم حکم الہی
 کہ خلیل اساتذت تائیں حکم جنابوں آیا
 جاندار ہیا پیغمبر رب واکر کے شتر سوئی
 جنگل چھاڑ پہاڑ چوہیرے واحد جان کہی
 آخر کوئی دن پیندیاں پیندیاں ختم ہو یا رب بی
 گرم ہواتے گرمی کولوں سگے سخن سر بیروں
 حضرت اسماعیل نبی و اخلق پیاس سکایا
 ہن جس جگہ مصلے اشافی ایٹھے بستر لائے
 لڑکا چھوڑا کیلا اوتھے بھالن جاوے پانی
 صفاتے مروہ دو پہاڑیاں کو لو کولی سائی
 سو کرہاں نے بستر کولوں بی بی اٹھ کے جاوے
 چار چوہیرے ڈٹھا بی بی نظر نہ آیا پانی
 پہنچ پہاڑی ورجی آتے نظر چوہیرے مری
 پھیر پہاڑی مروہ اتوں دور صفاء ل آوے
 پھیر صفاء آتے جل کے روپی دور بخانی
 ایس طرح ست گہرے بی بی ایہ ہراہ دھرم مارے
 سنو حقیقت ستوں گہرے بی بی او دھرم مارے
 اوتھے کھلیاں عرض قبولی واحد ذات ربانی

ایہ اجاراں برور کاراں حسین لکھیاں
 سر نہ چھے سینہ لائے بہت پیار کماوے
 ایہ اجارا نصیب تہاڈے میرے وس نہ کوئی
 تیں حوالے رب سمجھ دے روکے ایہ فرمایا
 ایہ میں عرض کران یا حضرت مینوں سی جہاں
 پھر بھی میرے دلے اندر ہے انسو سن کائی
 ماں پتر انوں چاہر شترتے تاں سن جگدیا یا
 جنگل دیوچہ ہاجرہ بی بی بیٹھی رہی و چاری
 ہن جس جاگہ خانہ کعبہ اوہ جاگہ اس ملی
 سجھے پیکے مولا اگے کرے پکار نہانی
 یا مولا میں لکدی کتھے خالق دی تقدیروں
 چار چوہیرے تیج اجاراں سورج سرتے آیا
 ایسے بستر آئے حضرت اسماعیل لٹکے
 شاید بنے وسیلہ کوئی دلچہ آس ربانی
 دو سو ستر کرہاں وچوں ہتھ دو ہاندی آئی
 صنا پہاڑی آتے جل کے نظر دوراوی پاوے
 دو سو ستر کرہاں اوتھوں وٹھی پھیر نہانی
 اوتھوں نظر نہ آیا پانی دیکھیا سو سواری
 دو سو ستر قدم پینڈا کا ہلا قدم اٹھاوے
 یا مولا میں عاجز تائیں دو گھٹ ویلے پانی
 ستوں گہرے عرض سنائی اللہ سے ہر بکے
 پہنچی گوک عرض دے آتے کبیا عرض الہی
 غیب آوازہ ہو گیا بی بی تیلے آکے پانی

اسماعیل نبی سے مرفوں فرق نہ رہ گیا کوئی
 کون تعریف اودہی کر کے رہیاں صفتان بڑیاں
 اوتھوں چشمہ ہو گیا جاری دیکھو کم رہی سے
 جالڑ کے دی حالت دیکھاں شاید سو و دم کالی
 سرد پھو بار اقدماں بیٹھوں چشمہ ہو گیا جاری
 پہلوں اسماعیل نبی لوں چلیا نسال پایا
 جبرائیل فرشتہ جلدی بھیمیا ذات ربانی
 لے بی بی رب تیرے آئے بڑا احسان کمایا
 اوس شہر دی کمن زیارت آوے عالم سالا
 اپنے گھرے کول خدانے تیرا گھر بنوا یا
 ہاجہ بی بی بیٹھی اوتھے رب و اشکر بجلے
 پانی جمع کرن لئی بی بی بوٹ چویرے ماری
 اوتھے بن گیا چاہ زمزم داجویں ولیا گھرا
 چشمہ اسماعیل نبی داپانی بیتیاں مٹھا
 اوس طرح سب حاجی دندن ج کمن گے بھائی
 اوس جگہ تے رحمت نازل کردا خالق سائیں
 سبیاں ہون قبول دعائیں آپ خلائوش ہور
 دوست ستر کماں و چلا سنبہ برابر دونوں
 جس مومن نے جگہ کے اوتھے اوس طرح ہی کیتا
 بھلوں کیڈ گناہیں ہوسے رحمت بخش پاوے

اس بی بی سے اوتھے کھلیاں قلد رہی ہوئی
 سکا علق پانی بن آسا مارن لگ پیا چھڑا
 قدم زمین تے جان گر گیا اسماعیل نبی سے
 مائی غیب آوازہ سنکے دوڑشتابی آئی
 جد بستر تے پہنچی مائی نظر پکے ول ماری
 چشمہ دیکھ پانی داپنی بی رہا شکر بجا یا
 مرکے بی بی ہاجرہ پیتا اس چشمے داپانی
 اجیریل خدانے حکم کنش فرمان سنایا
 شہر آباد کر لئی مولا ایس جگہ تے بھارا
 قل نہیں ایس جگہ چھ کلی رب تیرا مسلیا
 ہویا غیب فرشتہ مرکے اتنی گل سناکے
 پانی نکل توراے وچوں لائے ہو گیا جاری
 جتنا بی بی پانی بلے ولیا چار چویرا
 اوس طرح موجود کھلوتا چاہ زمزم اڈوٹھا
 جیکوں دوہاں پہاڑاں آتے قدم ٹکائے مائی
 جس جاگتے ستویں گہرے ہون قبول دعائیں
 جد مائی دیں قداں آتے خلقت آن کھلویں
 ہن موجود نشان کھلوتے اچے پہاڑیاں دونوں
 جویں مائی ست گہرے کر کے جا کے زمزم پیتا
 قسم خدای جھوٹ نہ آکھاں پاک نبی فرادے

ساتھ بیخ ہزار و رہیسی ایہ میں گل سنائی

ہین تار یخوں ثابت کیتا شک شبہ نہ کالی

حکایت حاجی مست لورے دی

ایک معلم شہر مدینے میں اس وقت یہ گل آکھ سنائی
 کہ کے حج منار عرفاتوں جدا وہ فارغ ہو یا
 حجوں پہلے دس دن لورے آیا پھر مدینے
 خرچ فضولی کولوں کر کے اوس کفایت قناری
 گھڑوں ہون دگا جد واپس سنو حقیقت حالے
 دو دن موٹر ہو نہ بھی رہنا پیا اتھائیں
 ساٹھے تن سو نقد روپیہ اس نے کیا زبانی
 کے معلم میں بھی جا کے اسدا حال کچھ پایا
 ساٹھے تن سو نقد روپیہ پیسہ ہیا نہ باقی
 حاجی آکھے ساٹھے تن سو بے میں گھر میں لجا ندا
 نل پیار معلم آکھے آسنوں میں سمھایا
 کتے اندہ جیکوئی بندہ اک روپیہ لائے
 اوسے طرح مدینے اندر بہت ثواب زیادہ
 ایہ روپیہ ساٹھے تن سو جیتوں موٹر لجا ندا
 اجر خدا واپسیاں نالوں ہے کئی حصے چنگا
 بے تینوں دینا نہیں ایہ ثواب ضروری
 توں ثوابوں نفرت کر کے کرمی کفایت شعاری
 تیرا ساٹھے تن سو کھڑیا سن توں پار پیارے
 توں احسان کے تے کر دے رب تیرے تے کرمی
 توں روٹھکے حاضر ہو کے ایہ گل آکھ سنائیں
 میں گناہ ایہ اسدیتا میں کش دتا ہو راضی

کول میرا اک حاجی آیا مست لورید ا بھائی
 پھر مدینے جاوے کارن ہوتیار کھلویا
 دیکھیا روٹھکے پاک نیردا کھنڈ پی وچھینے
 کچھ روپیہ اوس پچایا کر کے جان نثاری
 گھت روپیہ بٹھے اندہ بدھا لک دوالے
 رات ستائے دن توں ویکھے بٹو اپنے نامیں
 سنے رومال نکلیا بٹوہ ولوچ کر کے حیرانی
 سنے رومال روپیہ بٹوہ ساٹھے تن آیا
 تے اوہ حاجی مست لورید بہت کرے عننا کی
 نال اپنے میں تھوڑا بہتہ جا کے کم چلاندا
 لے ٹھنڈا توں ایہ روپیہ موٹر لجا نا چاہیا
 کھ روپے دا اجر خدا توں اوسو پے پاوے
 تینوں اجر زیادہ دینا نہیں حکم خدا دا
 کدے ثواب نہ اینا بھلا بھاتوں کے کھادوں
 ایہ ثواب خدا کے کولوں مل جاوے ان منگا
 حاجت مند کے وی حاجت تیتھس ہو گئی پوری
 رب کے نے دینی نہیں تینوں نیکی بھاری
 ساٹھے تن کوڑ روپیہ ورج ہو یا بڑکے
 رب احسان کے وے بڈے جنت آگے دھری
 جسے پیسے چوری کیتے بخشیا میں اس تائیں
 بیشک اوہوں روز قیامت نہ پکھے رہ تائیں

حاجی نال معلم لیکے حرم شریفے جاوے
یا مولا میں بخشیا اوہوں چنے چوری کیتی
روز حشر لوں جا کے مولا اوہ نہ پکڑیا جاو
روئے کول کھلو کے حاجی جدا یہ بات سنائی
میں پھر آکھیا طے اوہوں جسے کھٹے روئے
پچھ پچھیا کے پھر میں اوہوں لجا اسد تائیں

نبوی مسجد اللہ جا کے ایہ گل آکھ سناوے
بخش وتی میں نام خدا کے جو گل ہوئی بتی
اوہ حلال روئے آتے بھک جا کے کھاوے
اوہ ویلے چہرے آسے چمک کھلی رو سنائی
جا کے گل کرائے پوری جاں گھرا پنے پئے
پھر تصدیق ہوئی گل میںں جھوٹا بدلو پئے

حکایت معجزات محمدی

بیہوش کوہ پینڈا شہر کے تھیں عارف شریفی کہا
پاک نبی لوں نظری آیا سی اک پر بت بھارا
یتی جدوں نماز نبی نے اس بہا دی تھلے
آتوں بیٹھے پتھر کوئی کافراں ایہ گل کیتی
اک پتھر وا تھتے ہو سی سومن وز لوں بھارا
آکھن لے ہیٹھ پتھرے چنی چنی ہو جاسی
حکم و تار ب پتھر تائیں لوں بے ادب ہوویں
جیکر پاک نبی دا جا کے نہ لوں ادب بجاسیں
سنو حقیقت جدم پتھر پتھر حدار حدار آیا
تھلے کھلے نماز گزارن سوہنے نبی حقانی
بے موجود کھلوتا پتھر چھتری وانگوں تنیا
ہر ملکاندے مومن آکے ویکھن اسنوں بھائی
الکدن کر منصوبہ کافر پاس نبی دے آون
یا نبی اللہ ایس پتھر تھیں جیکر رکھ نکالیں

الکدن او تھے سرور عالم کرن نصیحت جاوے
او تھے نیت نماز کھلوتا پاک رسول پیارا
کافراں ویکھ لیا سی دوروں پاک نبی ولولے
ویکھو ایس بہا لوں تھلے کھلا نمازاں متی
ریکے کافر رہن آتوں تھلے نبی پیارا
ایہ نہ پتہ خدا وند اوہوں خیر انساں بجاسی
پاک نبی دے سرتے جا کے چھتری وانگ کھلوویں
ویکھیں روز قیامت دے دن دوزخ دہریا جاسیں
چھاں کر کھلا نبی دے سرتے ادب کنوں شرابا
کافر ویکھ کھلوتا پتھر ولوچہ کرن حیرانی
ویکھن والے لوکس آکھن عجب تماشا بنیا
میں بھی اکھیں نال زیارت اس پتھر دی پائی
اک سفید پتھر وانگرا اپیش حضور نکامن
اسدیناں لگا کے میوہ اکھیں نال دکھالیں

حضرت کھلے انشا اللہ رایہ بک بات معمولی
حکم خدا و پتھر پھٹیا اوس کروالی پاروں
اکھیں وہندیاں رکھ سنہری اچا ہوندا جاوے
ہندے چھلے دو نہہ طرف اول تن تن وال نکالے
برہر ڈالی شانا نوالی ذکر کے سبجانی
پھیر یہودی کافر کھلے پاک نبی کے تائیں
ہو جانیب و جتا ایٹھے کے رسول ترانا
بھاگ نصیب الوالیاں اسدن کھلے لول سنایا
رحمت عالم رب بنا کے بھیجا نبی الہی
پاک نبی واسکا چاچا ووز خدا و نجارا

سرور عالم پتھر آتے منہ دی کرن کروالی
ڈاڈا سو ہنار کہ سنہری نکل آیا و جکارا
ویکھن والا بنیو ہو کے حیرت اندر کے
ٹالے ہون جناور پیدا بولیاں بولن والے
ادولیں بول جناور آکھن سچ رسول حقانی
چھلے رکھ نکالیا حضرت ہوئے غیب اتھائیں
اوسویلے رکھ سنہری پتھر وچہ سماسانا
پگے نار جہنم کولوں جنت ڈورا لایا
پر دیے تلے اندھیرا رنگیا لانھے گئی روشانی
راجہ بھوج ہندواں وچوں پاکیا منصب بھلارا

واہ بھئی ملک شیرا

قول تان اپنی رات کسے لوں جمن امی نہیں ہوتا

ہورناں شاعران نے بھی تان یوسف دیاں کتاباں بنا یانے پر تیری کتاب
تان بڑی مزیدار تے سوادمی اے۔ طرزاں بھی ہٹھیاں تے شعر بھی چکے
والے۔ ایسی اچھی کتاب تان اجتک کدبرے نہیں دیکھی۔ پڑھ پڑھ کے تان
لطف پیا آوندا اے۔ تے ہتھوں چھڈن تے ول نہیں کروا قیمت وی بہتی
نہیں۔ پنجسوتے سٹھاں (۲۵) صفیوں وی کتاب داخل صرف اٹھ روپے۔
ملک بشیر احمد وی بنی ہوئی یوسف وی کتاب خط لکھ کے تے بیٹھاں لکھے
ہوئے پتے قول منگوا لو۔

ملنے واپتہ

ملک بشیر احمد تاجر کتب و پبلشر کشمیری بازار لاہور

حکایت راجہ بھوج

راجہ بھوج ہویا اک ہندو ہندوستان بھائی
 کیوں اسے منصب پایا ستر حقیقت سلسلی
 شاموں بعد مشاوا ویلا قوم کفار ان آئی
 یا نبی اللہ جیتوں ساتوں جن اتار دکھاویں
 قوم کفار تمام شتابی جہکے آگئی ساری
 ایہ نہیں طاقت پاک ہی وحی صحتی جن اتار
 جہڑے پاسے بیت اللہ فضل رحمت دار نال
 چند سویں رات جنوں ہی آسدن مستولی پر پار
 چند وے کر نظر مبارک سہنا بنی نکاوے
 اولوں ان نبی وی خاطر ہویا جن سلامی
 ابو قبیس پہاڑی آتے جن لتھا آسمانوں
 آگے وچہ عظیم کھلوتا جن زمین و ابھائی
 کافی عرصہ پر بت گتے آگے جن کھلوتا
 ہن تک مومن جاگے ویکھن ابو قبیس پہاڑی
 ستر حقیقت پر بت اتل جاپے ہن نورانی
 راجہ بھوج ڈوٹھاسی اکھیں لہندا جن زمینے
 آنے ویکھیا جن اسمانوں و دکھڑے ہو جھیرا
 اوس وقت نجومی تائیں راجہ بھوج بلا یا
 قرعہ سٹ مجرم شتابی خبر کتابوں پائی
 ختم المرسلین محمد مہر نبوت والا
 نہ اسلام قبولن آسلا جاہل لوک تمامی

کانٹی شہر بتارس فٹے سی اسدی بادشاہی
 جسدن وچہ عظیم کھلوتے سرور نبی غفاری
 لاکے جن وکھال اسمانوں جیتوں نبی الہی
 دین قبول کرانگے تیرا جیکوں توں فرماویں
 جن اتار وکھال اسمانوں جیتوں نبی غفاری
 آپاں پھر مغل کرانگے ایہ گل آکھے سارے
 اوتھے کھلا حبیب خدا اوسو بنیاں لفظا والا
 معجزہ ویکھن پاک نبی آگے کافر سارے
 انگل نال اشارہ کیتیاں و دکھڑے ہو جھیرے
 ولوچہ بہت سوتے شرمندے کافر قوم تمامی
 حرم شریفوں بالکل زیرے آگے مسکن کھلاوے
 دو جا جن اسمانوں لتھا فرق نہ رہ گیا کافی
 نیک نصیب لوالیاں لوکان کفر و لاندادھوتا
 کیونکہ اوتھے جن اتار یا مولا اوس پہاڑی
 پھراوہ ٹکڑا آکھ زمینوں جا چڑھیا اسمانی
 نہیں سی پتہ اتار پاتھلے پاک رسول لگینے
 عرصے پھوں جن نورانی پھر اسمانی پھر سیا
 میں اچ ویکھیا اللہ اسمانوں جن زمین سوتے آیا
 اے بابو اک شہر کے وچہ پاک رسول الہی
 صفتان ختم تمامی آتے دے حال حوالہ
 معجزہ ویکھن پاس ہناتے لوک آگے کل شہی

معجزے طلب کریندے لو کہیں کہن نبی دیتا میں
 نال اشائے پاک نبی نے جن اسمانوں لایا
 ابو قبیس پہاڑی اُتے لٹھا چن لوزانی
 چار ہزار کوہ ندا پینڈا شہر تیرتوں بھائی
 بول بتامی مجلس اندر راجے بھوج سنایا
 اوسویلے حب نبی دی دلچہ آن سمائی
 لیے گلوں کافر اُتے ہو گیا کرم رباتا
 دو سال سن بھری قتل پہلے سی ایہ واقعہ آیا
 مشرک لو کہیں لین نبی قتل جنت باغ بہاراں
 پاک نبی دے تابعداراں عالی درجے پائے

جے توں خاص حبیب خدا چن اسمانوں لاس
 اوہ چن آسمانوں لہندا تینوں نظری آیا
 ظاہر ہوئے پاک نبی دی کے شہر نشانی
 بیشک اوتھوں خبر منگیئے شک شبہ کائی
 کہن لگا میں ہاوس نبی اُتے سچ ایمان لیا یا
 اکھن لگا دینا اُتے سچ رسول الہی
 پاک نبی قتل آکے ملیا جنت لیا لکاتا
 راجہ بھوج ہسواں وچوں جدول ایمان لیا یا
 ابو جہل تے ابو لہب نے مل خریدیاں نارن
 حاسد بنکے سکا چاچا دلوخ اندر جائے

میں کی دیکھیا

اک تھارتے بڑا مجمع لگا ہویا سی تے پٹر ایڈا بکھا ہویا سی کہ بندے تے
 بندا پیا ڈگے میں اگے ہو کے دیکھیا تے اک بندہ بڑے سادے شریے
 راگ نال اک کتاب پیا پڑھے تے لو کہن سن کے خوش پئے ہون۔ پڑھن
 والے دی آواز بڑی سرلی سی پر کتاب دے بیان تے بہت چنگے سان۔

ہینوں پیشاب آگیا

موت نہکلدا جاوے

پراوس تھاں توں ہن تے جی نہ کرے میں اک بندے کو لوں پچایا۔ ایہہ کپڑی کتاب پیا
 پڑھدا لے اوسے اگوں جواب دتا جو یوسف دیا کتاب ملک شیر احمد دی ہین اوسے وقت دلچ
 براہ کر لیا کہ گھر جا کے ملک شیر احمد نوں خط لکھ کے کتاب ڈاک سے وسیع منگوا لینا۔ قیمت اٹھ روپے
 کتاب منگوان دا پتہ :- ملک شیر احمد تاج پور کتب کشمیری بازار لاہور

حکایت خلق محمدی

خلق محبت پاک نبی سے طلبیں صحاباں
 میں بھی خلق نبی سے پاروں اک سائے
 آگے چار مہمان سینے کتوں مسافر راہی
 ایہ مہمان مسافر چہرے اک اک ساتھ لیجاؤ
 بن مہمان اصحابی لیکے چوتھارہ گیا باقی
 سرور عالم گھر میں لیا کے کھانا خوب کھوایا
 خدمت کیتی وا ایہ ہلدے آسے کولوں سریا
 ترے شرم خصالی پاروں ہو یا آٹھ رواہ
 بستر ویکہ خراب نبی نے پانی آپ لیا ندا
 دھوئے سیں اصحابی آکھن سارے وار واری
 اسان مہمان سوایا راقن ایہ ہے فرض اسادا
 بے نہ دھواں دنیا اند اسدی بول پلیتی
 اوہ پیشاب جبگدا بھریا جہرا بستر سہا ہی
 سذو حقیقت بستر دھو کے جدم سکے پایا
 کہے مسافر کیوں جا کے میں تلوار لیا واں
 حضرت کہن مسافر خیرے کیوں نہیں ہڑکے کیا
 اونے چہ نعل حاضر ہویا آن مسافر راہی
 نیویں نظر مسافر کے کہت بڑا شرموے
 بھری تین ذلیقہ مہینہ جدایہ واقعہ پایا
 جمدن جنگ بدو وچہ کا فرقتہ سخت چلایا
 دگیا خون فوٹے وانگوں چادری گئی ساری

وچہ اندھیر غلبہ نبی نے کرو تیاں روٹنایاں
 اکدن بیسی مسجد اندھ بیٹھا نبی سچا واں
 کہن گئے اصحاباں تائیں پاک رسول راہی
 منجا بستر حاضر کے کھانا پھر کھواؤ
 نبی کہیا توں میں دل آجا کیوں کر تائیں غسلی
 بیٹے آتے بستر کے اسوں پھر سوایا
 راتیں جنگل پھر کے آنے بستر سارا بھریا
 چھوڑ گیا تلوار اتھائیں سو کے عقل برہنہ
 بتھانتال بنجاست دھوون ذکر نہ کیتا جاندا
 نال محبت لگن کہندے پاک رسول غفاری
 ربذی حکمت اسے اندر ایہ نہیں کم تساوا
 کوین خدا منظور سی پاسے آگان سفارش کیتی
 اتھیں پھر کے دھوتا اسنل پاک رسول راہی
 چھوڑ گیا تلوار مسافر اسنوں چیتا آیا
 جو کہہ بیٹھوں غلطی ہوئی اوس گلوں شرمواں
 نے جاندا تلوار تے اپنی حضرت نے فرمایا
 نال محبت سرور عالم چہا تلوار پھر راہی
 لے تلوار نبی دیکولوں صفتاں کر ڈجا سہ
 تیرہ سو اٹھالہ ور مہیا ایہ میں ذکر سنا یا
 دند شہید نبی وا ہو یا راوی ذکر لیا یا
 غشدی حالت اندھ ہو گئے دردوں نبی غفاری

پتھر مارن والے آتے ذرا نہ گرمی آئی
 پتھر مارن والیا جیکر آن میں لوتن میں
 عیب گناہ سب اگلے پچھلے تیرے میں بخشاوا
 پتھر مارن والے سن کے نہ کوئی ویر لگائی
 حاضر آن شہادت کلمہ منہ تھیں لول سنائے
 پتھر مارن والے تائیں نبی اصحاب بنایا

سگوں محبت نال بلایا کر کے بے پرواہی
 قسم خدا وی مولا کولوں جنت لیدیاں نہیں
 بن جہا میر ولد انکڑا سینے نال لگاواں
 ڈگلا آن نبی سے قدمیں نال یقین صفائی
 پھڑکے سر وہ عالم استغنی سینے نال لگاواں
 رحمت عالم تائیں نئے دنیا تے سدھایا

حکایت بی بی جنت خاتون

حضرت بی بی جنت خاتون بنت رسول الہی
 جسدی شرم فرشتے کرے امر کون رب باری
 صبر تحمل بہت خدا نے بی بی سے دل پایا
 دن تے رات عبادت اند ساری عمر گذاری
 اے بی بی توں حکم خدا والورا فرض بجاویں
 ایہ نہ سمجھیں بابل میرا دوزخ کون چھڈا کے
 کریں عبادت رب بھدنی آکھ و تائیں تموں
 رہن مللا توں حشر دہاٹے کے نہ مول چھڈو ناں
 جسدن غار اند جا بیٹھے سرور نبی الہی
 بعدے پھر ن اصحاب تمامی حضرت کے کتھائیں
 کئی دن پچھوں خبراں پایاں حضرت بیٹھے خارے
 سب اصحابی مڑ مڑاؤن حضرت نہ گھر آئے
 حضرت کولوں واپس آئے گئے اصحابی رہنے
 اوہ بھی تے بکے پیکے گئے کرن دعائیں

شاہ علی واحرم مبارک حسن حسین وی ملی
 جنوں مولا فضلون بخشی جنت وی سرداری
 حلاں وودہ سخاوت کیتی ذکر کتابوں آیا
 پھر بھی الکن ایہ گل آکھے سرور نبی غفاری
 میرا باب رسول خدا وایہ نہ فر لیاویں
 بے فرمان خدا واہرگز کدے نہ بخشا جاوے
 جا کے روز قیامت سے دن پھیر نہ آکھیں منوں
 قبر عذاب تے حشر دہاٹا ہر اکٹے آئے اونوں
 رب امتی رب امتی رو کے عرض سنائی
 سارے شہر کے وے اندر ڈھونڈ لیاں سب تھاپیں
 ہرگز سجدیوں نہ سر جاؤن گئے اصحابی سارے
 رب امتی رب امتی کہن زبانوں سر سجدیوں چائے
 حسن حسین کے حضرت علی بیچ گئے پھرتے
 پھر بھی سجدیوں نبی اللہ سے ہرگز آئے ناپیں

حسن حسین نبی دے دوتے بال ایانے دولویں
 اے نانا لوتن نہ کزاری اسپس بھی چارہ لئیے
 حضرت حسن کرینڈا زاری آٹھ کھلوتن نانا
 بے نہ امت نمشی جاوے نہ ہرنگا کے کھاوان
 آٹھ ہو نانا گھروں چلے پھر حسین سناوے
 امت دے بخشاون کارن اتنا چارہ لادوان
 تیری امت بدلے نانا سجدے نیکیے روادان
 جان نہ دیوان ووزخ اندلہ بشر امتدا کانی
 جیہڑا دلون بجالون تیرا حکم بجا گیا اتھوں
 علی بہادر آکھن لگا اک کلاوہ ہاراں
 ایہ گل کہندیاں سار علی ویان نکل گیاں سن ہامیں
 کئی دن نانا گڈے تینوں سجدے وچہ پیمانوں
 اسید کھلوتے عرضاں کہیے نہیں خیال تو ہاتل
 ایہ گل سسکے سگوں زیادہ روزنا نبی سفاری
 آکھن بازو چھل دیوہو بیٹا نہ سر سجدیوں جاواں
 بی بی فاطمہ لوتن اصحاباں جٹکے گل سنائی
 دو نہرے چالی روز گڈے گے گھر تھیں باپ گیا تھیں
 ہن نہ تھیں باپ پیارے جھلیان جان جلایاں
 بے بابل نہیں آٹھ غاروں میں بھی گے جاواں
 جڈتک نہ لب باپ میریدیاں کہے قبول عایس
 لغندی روندی زہرہ خاتون ہو پئی گھروں رولہ
 پچھے رب فرشتیاں کولوں کارن بے پردہ ہی
 یا مولاتوں سب کچھ جانے کہنے ملک آسمانی

اے نانا کر رب امتی کیوں سجدے کپے رولوں
 لکھ ہزاراں امت تیری مولاتوں بخشا یے
 میں بھی رکے نال تساوے ہانس خداوے جہاں
 جڈتک سجدیوں نہ سرخا وین میں بھی ڈگر جالوں
 تیرے ہاتھوں ساڈے دلنوں ہرگز چین نہ آوے
 بھالویں اپنا سب کٹا کے تیرے تے ٹنڈا اول
 دوزخ دے دروانے سارے جا کے مل کھلوواں
 چنے تیرا کلمہ پڑھکے سنت ہوگ بجا ہی
 بے اوہ ووزخ چلیا جاوے پورا کر لیں تھوں
 ووزخ وچوں گڈہ یما واں امت لکھ ہزاراں
 حسن حسین نبی ویان جا کے پگڑا کھلوتے ہامیں
 امیں نتانے لبھن آئے گھر تھیں نکل گیا تھیں
 سجدیوں سپس اٹھا کے نانا گودی چکے سافوں
 موتیا لوانگوج حشواتوچوں ہنجن سوگے جاری
 جڈتک وات خداوی ولوں کوئی جواب نہ پاواں
 سجدے وچوں نہ سرچا وون پاک رسول الہی
 نہیں پیار سریتے ملیا حسن حسین جہانوں
 یا مولہ کی اتھوں تیکر تیریاں بے پروا ہیاں
 برقعہ لاء کے سٹہ دیاں اوتھے جا سر کدے پواں
 میں بھی سجدیوں نہ سرچاواں روز قیامت تا میں
 اوسے ویلے تھر تھر کر کے کنبیا عرش ربانا
 کی دنیا تے ہون لگا جھنے پھیل بائی
 غار حلا پہاڑی اندلہ تیرا نبی حقانی

دوسرے چالی دن آج گزرنے سجدیوں سرچاؤ
 بی بی گھروں روانہ ہو پئی مار غماندیاں آہیں
 اوتھے حسن حسین تے عیسیٰ نال صحابی سائے
 تینوں کے خدا نہیں کہنا یارب خالق باری
 ایہ حبیب تیر دی لڑکی کھنڈے ملک نودانی
 ہے آج اس طرح نال بی بی بھلے کسے لوایا
 حکم کرے رب جبرائیل پاک جھلک وچہ جاویں
 سجدیوں کسے اٹھائے ہن توں تہ کر گریہ زاری
 جلدی جاویں زہرہ خاتون نہ سر بھلے پاوے
 چاکے آکھ حبیب میریوں حکم ہو یا ایتنیوں
 پر بی بی جسے جانوں پہلے سر بھلے تھیں چاویں
 امت بدلے بی بی کو لوں کیوں سجده کرواواں
 ہے حبیب میرے دی لڑکی جا سر بھلے پاوے
 اوہ حبیب میری لڑکی کہے خداوند باری
 جنت خاتون نال بی بی والوکان پھر ٹکایا
 لیکے حکم جناب الہوں وحی شتابی آیا
 یا حضرت جی بوند سلاموں لکھے ذرا الہی
 بخشدیاں میں امت تیری جسٹوں مہر لگاویں
 ساں جیسا میناں تینوں عمل نہ دیکھے کافی
 کر شکرانہ پاک نبی نے سر بھلے تھیں چایا
 روز بتالی بھلے پہلے ہے پاک رسول سہلے
 کرے لوک زیارت آمدی ایسا منصب پایا
 اے نشان موجود کھلوتا پیر نبی سرور دا

آمدی لڑکی جنت خاتون روزدی گھروں آگے
 برقعہ لاه کے بھلے پسی آسنے ہٹنا ناہیں
 کی بن جاسی بی بی اوتھے برقعہ جہوں آتے
 کل فرشتیاں حاضر ہو کے اولوں عرض گذاری
 اوہ سرور و عالم تیرا جسد انہیں کوئی ثانی
 ایہ گل نہیں مناسب مولا مکان آکھ سنایا
 میری طرفوں یاد میریوں ایہ پیغام لوچاویں
 بیشک جاہن بخشدیا لگا تیری امت ساری
 اوہ حبیب میری لڑکی شرم اسانوں آوے
 فضل کرم تھیں من لوانگا جو کجہ آکھیں منوں
 جو آکھے سومن لوانگا بہتاناہ چرلاوے
 امت جانے یا اوہ جانے سونہا بنی سچاواں
 دوزخ ٹھنڈا کرنا پسی آپ اللہ فرماوے
 میں خاتون جنت توں بخش جنت دی بزرگاری
 کل نساواں تے سرداری حکم خدا فرمایا
 یا نبی اللہ آج تسانتے رب سلام لوچایا
 سر بھلے تھیں چاویں جلدی دیر لاکے کافی
 توں دربار میرے تھیں محشر سب منظوریاں باویں
 عمل کراں نے کجہ نہیں پیدا فضلوں دیاں لہی
 موہلے لگ علی دے حضرت غار حرا تھیں آیا
 خدا چاہا ڈی ریدا سوسو شکر گزارے
 اسوچہ حضرت بھلے پیکے امت توں بخشایا
 ہر مکاندا حاجی اوتھے آن زیارت کردا

بڑا ایمان کھل ہوئے جدوں زیارت پائیے
 سرور عالم غاروں باہر جان شریف لیاے
 اونے چر لوقل جنت خالقوں کے حاضر ہوئی
 نبی کبیرا حج فضل کرم تھیں وحی جنابوں آیا
 نالے جنت وی سرداری بخشے رہنے تینوں
 ادب لحاظ نبی دے پاروں اتنی عزت پائی
 غار حرا پہاڑی کہیں دو تین میل دوریدی
 ابولہب نے گھر سی شادی سنتوں پارے
 لے بابل نہیں کپڑا کوئی جہیز میں حج پہلا
 لوگس کہن نبیدی بیٹی کس حالت وچہ آئی
 ہتھ اکٹھا کے نبی اللہ والگا کرن دعائیں
 جنت وچوں چھکے جبرائیل پوشاک مبارکی
 ایہہ جبرائیل وحی لوقل حکم خدا فرماے
 پاک نبی دے گھر تھیں لیکے ابولہب گھرتاں
 سنو حقیقت جد بی بی نے لوقل پوشاک لگائی
 ابولہب گھر جنت خالقوں نال خوشی و آئی
 وعظ نصیحت سننے کادن بہت نساواں آیاں
 شادی ختم ہوئی جسویلے حکم نبی فرماے
 جنگلا وحی اٹھایا آکے اٹھے نبی حقانی
 واہ سبحان اللہ کیا بی بی شان خداتوں پایا
 اکدن منہ لوقل برقعہ لہکیا اس بی بی داسالی
 ادب کنو شرم کے جلدی سورج ہو گیا نیواں
 امین ہو یا گھر بی بی دے ایسا حکم الہی

سچے نام نبی دے لوقل جلدی گھول کھلا
 حاضر خدمت پاک نبی وحی سب اصحابی آئے
 باپ پیارا دیکھیا بی بی آنسو بھر کے روئی
 امت دے بخشا ون کارن اسان سوال سنایا
 نالے بخشش امت بدلے وعدہ ملیا مینوں
 مالک جنت وی رب کیتی کر کے بے پروا ہی
 اکھیں ٹھہرن زیارت کر کے برکت والی ایدی
 جنت خالقوں پاس نبتیے ادبوں عرض گزارے
 الے حالت جیکر بابل میں گھر آئیے جوادا
 کل شریکا طعنہ مائے لوقل پوشاک نہ پائی
 بیج پوشاک دیاں لوقل یار خالق مسائیں
 اللہ دے دیاروں جسدی عزت کیتی جاندی
 پاک نبتیے گھر لوقل لیکے جنگلا کیتا جاوے
 اک سوئدا جنگلا بنیاں امر کنوں رب سائیں
 اسد لوقل خوشبو آوے جہدا شمار نہ کائی
 وعظ نصیحت اک مکا نے بی بی یہ سنائی
 دو سو بلھیاں گنتی اندر سی اسلام بیادیاں
 ای سوئدا جنگلا مولا فوراً چکھا جاوے
 گھرں لیکے واپس کردے اوہ پوشاک لوقلانی
 جسدی خاطر جنت وچوں وحی پوشاک لیا یا
 سورج تھلے ہو کے جلدی مات کرے دشمنائی
 ڈر و مات کرے دشمنائی مت میں عامی تھیاں
 لوقل گڈے فاقے اندر کھانا لے نہ کائی

ناتوین روز عصر دیوے سرور عالم آیا
 کھانے باجھہ مالوسی پگڑھی حسن حسین بیارے
 دس دن گزرے سالوں بی بی نہ کھاوا کھانا
 ہتھ اٹھائے پاک نبی نے پھیر دعا فرمائی
 اک رکاب کھانے وا بھر کے حیرانیل لیا یا
 حسن حسین خاتون جنت لئی تسان دعا فرمائی
 اوہ رکاب اٹھائے حضرت بی بی لوز پگڑیا یا
 بنت رسول نبی دی بیٹی پایا قرب حضور سی
 چسے ادبوں عاجز ہو کے سورج بھی شرمائے
 وچو ملینے قبر بی بی دی اکھیں ب و کھائی
 کبے پاسے قبر حسن دی نال بی بی دے لگے
 سال انتی عمر بی بی دی راوی ذکر لیا یا

کھانا کھا دیاں لوزن گزرے بی بی حال سنایا
 سینہوں پتھر کھول کھایا سرور نبی سوہائے
 کی خطرہ اس پیرے تائیں جبارب موہانا
 آجلدی جبریل فرشتہ حاضر ہو گیا سائی
 بعد سلاموں پاک نبی آدمی خدمت وچ لکایا
 اوہناں خاطر عرشوں کھانا بھیجا ذات الہی
 لے بی بی ایہ جنت وچوں کھانا رب پوچایا
 ہرگز ہرگز میرے گولوں صفت نہ ہوئے پوری
 اسد انسان بیان نہ ہرگز ہتھوں کیتا جاوے
 روضے پاک نبی دیوں دوسو ویہہ کرانے تھائی
 جنت البقیہ دے جہے دروازے آگے
 بارہ سن ہجری دانیسی پتہ تاریخوں پایا

راہ دیوے ولوایاں دتالے
 ملک شیر احمد نے

تے چار چوہیرے چانن ہو گیا اے۔ تے دلاں دیاں
 ہنیریاں کوٹھڑیاں
 نوز نور ہو گیاں نے۔ تے دین دنیا واپت لگ جاندا اے ملک شیر احمد دی یوسفی کتاب پڑھ کے
 تفسیر یوسف ملک شیر احمد
 نے سنجیاں مغلانوں رونق دار بنا و تالے۔ قیمت صرف اٹھ روپے محمولہ اک عہد
 ملنے واپتہ
 ملک شیر احمد قاجر کتب و پبلشری کشمیری بازار لاہور

حکایت سخنر مثالی

اک دن سیر کرن دی خاطر میں دریائے آریا
 کی دیکھاں اک بڈھڑا بابا رو رو مارے ڈھاہیں
 گھڑی مڑی اوہ کردا ایسی ایہ ورلاب تبالوں
 جداوہ بڈھڑا ڈاڈا رووے مار غماندیں آہیں
 جا میں آس دیکل کھلوتا جسم ادب پیاروں
 آخر پھرتی کھیا جا کے کیوں شخصاتوں رو لوں
 توں دریا دی کا پھل آتے ہے کوئی نسل گویا
 کیہڑی گلے جیوندی جانیں ونجیا گیا جہالوں
 مینوں پھر سوار بنا کے بڈھڑا آکھ سناوے
 مینوں کے دماغ تیریلے نیرے عقل نہ آئی
 مڑ کے آہندا نہ کر غصہ عقل ہو دی جے تینوں
 پہلی گل تے پچھنے پتھوں کی نام تمہارا
 پھوں شرمسار جیساں سو کے پچھی گل زبانی
 کتھوں چلے آئیوں ایٹھے آگے کتول جانا
 لگا گل سناون مینوں اوہ بزدگ و چارا
 میرا نام ایمان بھراوا تیری میرے نال ہوئی
 لو جتے جھوٹھ میری تھان آتے لایا تہ نکانا
 جھوٹھ تے لو جھوٹھ ہانے مینوں ڈانگان پوجایا
 میر گھروں دیا تدار سی روو تے لیندی
 خلق انصاف بھراک میرا سکاں پوجایا
 ظلم کے توں خلق انصافا نکل پاکستانوں

بہت عجیبہ لوں شکوفہ مینوں ب دکھایا
 ہائے اوئے رہا میرا آکھے کر کر کھلیں باہیں
 ہائے میں جیوندی جانے ونجیا گیا جہالوں
 میں پھر سوچیا ایہ کیوں روندا چچھ لوں آستائیں
 اے نہ بڈھڑا فارغ ہو یا روں ہون دی کاروں
 کیہڑی چیز گواچی تیتھوں رو رو کھلا ہوں
 جیہڑا پھیر دوبارہ مڑ کے نہیں تیرہتھ آیا
 کیہڑیاں جھواں لٹ لیا تینوں دسین لوں دبالوں
 بیوقوف تیرے جیہا مینوں کوئی نہ نظری آفے
 معلم ہووے توں بھی اجنک ایوں عمر گوانی
 کون کوئی توں کی ناں تیرا ایہ گل کچھ دن منوں
 پھر میں تینوں دسدا آگوں حال حوالہ سارا
 دس بزرگا ہن تے مینوں اپنا نام نشانی
 توڑوں لیکے عاوقدی کیہڑی جگہ لکھانا
 رو رو چشموں نیر وگاٹے درد غماندا مارا
 ایس زمانے اندر میرا قدر نہ رہ گیا کوئی
 جیرا کھوہ بیٹھے گھر میرا کر کے ندر دھگانا
 او مینوں کہے نہ بھوٹھیاں کیتا مینوں برا بنایا
 او آکھے خود غرضی آکھے مینوں مارن پیندی
 ظلم ایڈھرا کے آیلے گل وچ صاف پایا
 نہیں تے ایوں ہے گلگلو لٹ مار دیا لگا تینوں

وے گلگھوٹو ظلم اپرا دہرا نے باہر لیا یا
 ڈروا خلق نہ چارج ویندا ظلم اپدہر تائیں
 سنو حقیقت ظلم اپدہر جلدیں سمجھالی اٹھای
 پاکستان اندر بے پھر دیاں دیکھ لیا میں تینوں
 اوہ وچارار وندا دھوندا لکل گیا پنجابوں
 پھر میں اکھیا ہور بندگا گل سنا دیہہ کوئی
 پھر ایمان وچارا آکھے میں کی گل سناواں
 میں ایمان نے بیوی میری اک دیا تہا میری
 اوہ بھی گھر گھس بے گھر ہو یا بیش نہ آسکے
 خیر خواہی ہمیشہ میری ہے میریوں چھوٹی
 اوہ پئی آکھے میںوں لیکے بے گئی رشوت خوری
 آکھے ایس زماں اندر پٹھا پے گیا چالا
 خیر خواہی انصاف وچارا نال دیا تہا میری
 خود غرضی تے رشوت خوری دولوں سکین بھینا

آکھے دیہ پنجارج میںوں توں کی واحدہ پایا
 نے بھی ظلموں میں چھڈ بیٹھا توں سیاراج کما میں
 آکھے نکل جاہ انصاف تیرا کم نہ کائی
 ایسے ہتھ کرائے لاواں یاد رکھیں گامینوں
 ایہ گل کے بابا بڈھڑا ہو یا بند جو ابوں
 واقعہ نال تہا تے پیا بہت بُری گل ہوئی
 ایس ذلالت نالوں میںوں موت بے مرجاواں
 خلق انصاف بھرا دی میںوں ڈالو دیو پھیرا
 اوہ پیا ظلم اپدہر کوں غلے غلے کھڑے
 اوہ بھی رو رو دین کسے پئی قسمت ہو گئی کھوٹی
 میری تھان تے قابض ہو گئی کسے زور زوری
 چونہ جیانتوں پاکستانوں ملکیا دیس نکالا
 چوتھا نال ایمان امانتے رو رو کرد ازاری
 پاکستانی کل علاقہ مل دوہاں لے لینا

جس طرح

پروانے شیخ توں جان ڈروے نے

ایسے طرح

پنجاب دے شوقین مزاج نوجوان

ملک بشیر احمد دی یوسف علیہ السلام دی کتاب توں بڑے پریم نال
 خریدے تے بڑے شوق نال پڑھلے نے کتاب دا جہم نصف قیمت مرناٹھ روپے

لے داپتہ

ملک بشیر احمد تاجر کتب و پبلشر کشمیری بازار لاہور

حکایت رشوت خوردی

رشوت خوردی میں بھائیوں اک مثال سناواں
 شہر قصور علاقے ساٹے اک رگا پٹاری
 آن غریب مہاجر اوتھے لگے کوٹھے پاوان
 لگے دن مہاجر کوٹھے جاگہ سی سرکاری
 قل کیوں ولی فلانیاں جاگہ کئے اکھیا تینوں
 کئی ہزار روپیہ اپنے ای طرح اگر اسپا
 دو مہاجر کو لو کو لی لگے کوٹھے پاوان
 دوہاں فرقیان گٹھ زمینوں الیوں چھوڑا پایا
 پنج روپے کڈھ پھراوے اوہ پٹاری تائیں
 اک فریق روپے دیکے جسم گھروں آیا
 شام پئی پٹاری لے درجا ٹھکے جاوے
 کہن رگا پٹاری اگوں کل ضروری آواں
 پہلا آکھے پنج روپے عیسوں لے پٹاری
 سند حقیقت خیریں جسم ان دو جان چڑھیا
 پنج روپے دین والے لے پاسیوں گہ پانی
 یاراں والے خوشی منائی لیکے جگہ بیگانی
 آکن رگا پنجاں پیراں کجہ نوال نہ کھوئی
 یعنی اس پٹاری تائیں پنج روپے جتلے
 پنجاں پیراندی ہن بھائیو ایسے پیش نہ جاندا
 غیر خواہی نہ رہ گئی ایسے گئی دیانت داری
 پلساں تے پٹاریاں لے گھر وڑ گئی رشوت خوردی

ایہ بھی اک مثالی مسخر وچہ بیان لیاواں
 حاجت بندہ آکھ سناکے اسدی کار گذاری
 دو دوسرے تین تین مرے قبضے وچہ لیاواں
 پنج پنج ست ست ہراک کو لوں مجھے لوے پٹاری
 شامں ویلے آکے دے بایں پنج روپے تینوں
 ہندو واندی ملکیت آتے قبضہ اوس حکمایا
 گٹھ زمین داپیا لقا منہ لگے شور مچاواں
 اک جتا پٹاری لے فوراً بھجا آیا
 ہے اک گٹھ زمین دارولا اوہ میری ولایاں
 ایہ بلیا پٹاری تائیں پتہ دے لے پایا
 اوہ روپے یاراں لیکے کھیسے اسدے پاوے
 آن توڑا ڈا دو تہہ جیاناںدا جھنڈا
 کیوں نہ گل کریگا میری کارن خوشامد بھاری
 آن کھلا پٹاری صاحب متھوچ شہرہ کھڑیا
 یاراں دین والے دی کیتی آنسے حق ادائی
 پنجاں والا پگڑ مالوسی کردا سخن ربانی
 کوئی انصاف نہ رہ گیا ایسے برسی میری لاپرواہی
 پھیراگوں پٹاری صاحب ایہ گال آکھ سناکے
 یار ہویں والے اگلے پاسے ب تشریف دیاہی
 خلق انصاف ایمان نہ رہ گیا پئی اندر پیر غباری
 نال غریباں ظلم کا من کسے سینہ زوری

حکایت مالی

سی اک مالی باغ کسید اندر کے زمانے
 صرف گھماں اک پیلی آسنوں میسی ونڈے آلی
 گوڈی چوکی پا کے کروا باغ مکمل پورا
 اگدن خالق قدرت والے ایسا رنگ دکھایا
 دو نہہ نے بھیس بدلایا ہویا بیٹھے مل کھکھکا
 مالی باغوں آٹھ شتابی حاضر خدمت آیا
 دو اتار پھوڑے مالی دو گلاس بھریے
 رس اتار دو ہاتے جس دھپتے پگڑ گلاسوں
 دو نہہ جنیا تے دلے اندر ایہونیت دیباہی
 ایسے کے اتار اسانوں ویکھن وچہ نہ آئے
 اک گلاس بھریے رس واپورا اک اتاروں
 ٹرگے پھیرا کالول او تھوں گلاں کے دونوں
 اکوں پھر کے ڈیگر ویلے جسم واپس آئے
 اسے بوتے نالوں مالی دو اتار تروٹے
 نہ گلاس بھرتے دونوں مسال کیجے تھلے
 قصہ کوتاہ مالی نے ہوز چہ اتار لیا نلے
 مسال گلاس بھرتے دونوں مالی پگڑ لیا
 اہ رس پی کے کہ شہنشاہ گل سنا بھی مالی
 دو اتار لیا کے فخرے دو گلاس بتاے
 تین تین چار اتار پھوڑے اک گلاس نہ بھیرا
 مالی آکے بادشاہ ساٹھے دلور پونیت وباری

واہ وا مالی نیک نمازی حق حلال کھانے
 اسے اندر باغ لگایا کے نیک کسائی
 سیب اتاراں تے سنگتربیاں لیا اک کھجورا
 ساتھ وزیر شہنشاہ اگدن سی اس باغ آیا
 مالی کے مسافر کوئی ہوگ کے وار جانا
 دو اتار اہنا ندی خاطر مالی لوڑ لیا یا
 دکھو دکھی پھر کے مالی آن دو ہاتوں بیجے
 بے کوئی جنس اتار علیحدہ سچن دین قیاسوں
 حکمت کر کے باغ لیاے وچہ قبضے سرکاری
 ہوئے شے باغ شتابی قبضے کیتا جاے
 بلغ لینے اس مالی کولوں کے وسیلے پاروں
 مالی گوڈی چوکی کروا بیٹھا رہ گیا اونوں
 اونوں آن کھلوتے چھاویں مالی نظر اٹھائے
 او سی طرح گلاسوں اندر مالی رسا پھوڑے
 وہ وزیر شہنشاہ دونوں ویکھن مالی وئے
 اہ بھی دو ہاں گلاسوں اندر جلد پھوڑے جانے
 اوہناں دو نہہ شہنشاہ نلے کے ہتھ گلاس کھٹائے
 دس اتار تیرے کیوں بیٹھے رس تو تن سوگے خالی
 جلدوں اتار پھوڑیا سی تھلے پین پھوڑا
 اونوں رہیا گلاس ابے بھی ہتھ میریے دہرا
 مالی دی ملکیت شے باغ بے سرکاری

جتنے شاہ رعیت کو لوں کھو کے کھانا چاہو
 لیکے یہ گئی باغ میر نیوں شاہ وہی ایامی
 بادشاہ لدی لے ایامی کر دیے بریادی
 مالی لے جد شاہ دیتا میں اتنی گل سنانی

رب سچے دے حکموں اوتھے کیوں خشکی آوے
 خشک ہووے پھل ایسے گلوں پہلی ملی سنانی
 لکے مراد نہ لوری ہووے جتنے لے اعتقاد کی
 عبرت حاصل کیتی شاہ نے ایسے گلوں بھائی

حکایت بلال حبشی

حبش ملک داسی اک حبشی نام بلال سداوے
 اک امیہ کافر اوتھے آسدی کرے غلامی
 رہتا سی تھانے اندر بیسی بت پجاری
 میرا دامن پھڑ لو لو کو جس نے جنت جانا
 وحدت کلمہ پاک نبی واپڑھے بلال زبانی
 بھل گئے بت پوجن اوہنوں کلمے رنگے پایا
 تھل گیا تھانہ اوہنوں چھوڑ دتی گمراہی
 عشق حقانی چاہڑ جوانی لے بلال حیانتوں
 کہے امیہ نہ پڑھ کلمہ جے چاہوں زندگانی
 نہیں ہٹنا میں کلمہ پڑھنوں کہ بلال سداوے
 ادھر روو نکارا کافر اتنی مار کریندا
 مار مار کے پچھن اوہنوں ہن کی خبر بلال
 کافی عرصہ ماراں کھا کے عاشق جدوں لکھایا
 مل خرید بلال نما نا جنت لہجائے تینوں
 گیا حدیق امیہ لے گھر جا کے اک سداوے
 بروا سی اک ابو بکرؓ وادین ایما لوز خالی

وکدا وکدا قدرت سیتی شہر کے وچہ آوے
 اُسے مل خرید لیا ندا جھگڑا ختم تمامی
 اکن آن آوازہ کیتا پاک رسول سفاری
 بت پجاری دوزخ جاسن کہے رسول ربانا
 سنے صفتاں پاک نبی دیاں جن کے قربانی
 ان بلال ہوواتے کلمہ و مدغم ورد پکایا
 گئے سینوں رستے پا گیا سوہنا نبی الہی
 ان امیہ مارن لگا بھلے وچہ گیانتوں
 کہے بلال نہ حاجت کوئی جان کراں قربانی
 جنوں جنت نظری آوے دوزخ کیکر جاوے
 پڑ پڑ زخم بدن تے سوکے چھم چھم خون و گیدوا
 شہے پھیرا آوازہ مونہوں کلمے طیب والا
 اکن حضرت ابو بکرؓ لوز پاک نبی فرمایا
 وند ثواب صدقاً وچوں ادھا دیدیں مینوں
 ایہ بروہے کریں فروخت مینوں دسیا جائے
 بول امیہ نال فخر لے مونہوں بات نکالی

ہٹے دی تھاں بعدہ دیکے جے تیرا دل چاہو
 ابو بکرؓ نے بروہ دیکے باقی قیمت تاری
 ہٹے دی تھاں بروہ لیکے نالے لیا روپیہ
 ابو بکرؓ نے اکھیا بالکل غلط خیال تو ہاڈا
 پاک نبیؐ دی خدمت اندر جلد بلالؓ لیا ندا
 شوقوں پاک نبیؐ دی آسنوں جدوں زیارہ ہونی
 یاد نہ رہیا بلالؓ ہورا تنوں اپنا وطن پارا
 جدوں بلالؓ خرید لیا ندا ابو بکرؓ نے بھائی
 ابو بکرؓ لعل خوف حشر واڈا ہاڈا دلچہ آیا
 یا نبی اللہ فضلوں نے پاک بنا یا تینوں
 نال خوشی کے ہن لگ پئے سرور نبیؐ غفاری
 ہر دم خدمت گزارمی اندر وقت بلالؓ گزارے
 سونہ حقیقت چن منور چسدن مکہ چسپا یا
 مشکل ہو گیا رہن مینے پھیر بلالؓ چھیا تنوں
 کہن اصحابی رہو بلالؓ نہ توں گت ویرانی
 گیا بلالؓ مدینوں ٹر کے اپنے وطن ترانے
 چھ مہینے گذرے آکے حیات بلالؓ نہ پائی
 کیہڑی گلوں یار بلالؓ چھڈ گئیں تربت میری
 تیرے ہاتھوں مسجد اللہ کے نہ بانگ سنائی
 خوابوں جدوں بیداری پگڑی مارن لگاواہیں
 رونداروند اور وفراقوں آگیا شہر مہینے
 وقت نماز ہو یا جدا تھے عرض کسے ہر کوئی
 دیہ اذان نماز ادا کیے دل اصحابی سارے

نالی ہزار دینار لو انگاتاں بروہ ہتھ آئے
 کافر اکھن ابو بکرؓ دی ہوش عقل سب تاری
 بیوں نفع تے گھاٹا اسنوں لگا کہن امیہ
 ایہ گل لو کورہنوں معلم گھاٹا نفع اساڈا
 دلبر پھٹکے عاشق تائیں سینے نال لگاندا
 غم و لگیں یوں تے اوہ ماراں یاد نہ رہیاں کوئی
 آن غلام نبیؐ دا بنیاں پایا نور نظر را
 اس نیکی نول نفع و نفعی کہن نبیؐ الہی
 پاک نبیؐ دی خدمت اندر یہ سوال سنایا
 خاص ضرورت ہے نیکی دی شریہا تے مڑ
 کہن صدیقہؓ ایہ تیری گل لگی بہت پیاری
 جاں دینا توں رخصت ہوئے پاک رسولؐ سہار
 گل رفیق تے اصحاباں مدد و حال و بنایا
 مڑ مڑا سل جگر وچہ وجہن جگہ ایس بیاتوں
 توں تے سالتوں پاک نبیؐ دی وسیں یار نشانی
 درو مندائے دل دیال ہیں نہ کوئی غیر پھانے
 اکدن خجلاہ اندر اسنوں بے رسول الہی
 آہل سالتوں نال خستابی ذرا نہ ٹاویں میری
 چھکا دوست بنیوں میرا پاکے گیوں جدائی
 کے شتر سواری ٹریا ویر لگاؤے ناہیں
 تربت ویکہ نبیؐ دی اسنوں چھپک پیا وچہ سینے
 چھ مہینے گذرے ایچھے اچک بانگ نہ ہونی
 کہے بلالؓ جگا وایوں سینوں سل دو بارے

اللہ اکبر اللہ اکبر منہ تمہیں بول سنا سے
 جہوں نشانی دیکھی اگوں حضرت لظرنہ آیا
 بخود ہوسکے ڈگ پیاتے ہو گئی ختم حیاتی
 یاد روی نگری اندر اپنی قبر بنو الی
 عین تاریخوں ثابت ہو یا زادی نو کر لیا یا
 شاعر لکھنوں عاجز ہووے سچ چراغ سنلایا
 جبرائیل براق چڑھلے کے ساتھ نبی کے جاوے
 جنت وچوں اگلے پاسے دھک پکیرندی آئی
 ایسے بانگا آپ ہو راندا جبرائیل سنلے سے
 یا حضرت اسلام وعلیکم جلدی آن سنائی
 عرشاں آتے جنت اندر کبیرے نال لوچاویوں
 نال فرشتیاں ہاکی کھیلن میں وچ جنت آیا
 کھیلان نال فرشتیاں حضرت مرگے والیں جلاویں
 وضو کران دونفل وضو سے تا وسیوقت گزارا
 ہو بیان مناواں تینوں جہیں روایت آوے
 آپ نماز مصوی جاکے وچہ مسیت گنارے
 گیا بلال نماز پڑھن لول قدمت ب وکھالے
 جہوں بلال مسیتوں آیا لولن مرح پی پاد
 ٹولی پھیرے ہانڈی اندر سووے کون زبانی
 کون کوئی توں کتھوں ایوں کہنے گھلبیا تینوں
 ہانڈی روٹی جا کر اسدی اکھیاؤ الہی
 اک نیلے لینے ہتھوں آپ خدا فرماوے
 میں نیلے حوراں کوہوں نہ روٹی پکواولں

کہیا من بلال ہنساند امبر سے چٹھ جاوے
 اشہد ان محمد اتیکر لفظ بلال اوایا
 اوسیوقت وچہ لولالی سینے پھر گئی کاتی
 دوست ویکر دست آکے اجل شہاد بائی
 بارہ ہجری واہ واقعہ جو میں آکے سنایا
 پاک نبی دادوست بنکے ایسا رتبہ پایا
 عرشاں آتے پاک نبی لولن جسدن بلالے
 کن گیا جبرائیل جنت واسوہنا نبی الہی
 حضرت پچھے جبرائیل کھرک کہدا ایہ آوے
 حاضر آن بلال کھلوتا اونے چو لولن بھائی
 حضرت پچھن وس بلالا ایسے کیکر ایوں
 میں طفیل تساوی حضرت اتنا رتبہ پایا
 یا نبی اللہ بعد عشاؤں روزا تھا میں آولں
 ایں عمل توں رتبہ پایا یا سید ابراہاں
 ایسا شان بلال ہورا ندا صفت نہ کتی جاوے
 وال پکاون بدے ہانڈی وھری بلال پیار
 اک نیلے تے ہانڈی پھوں لگی کھان آیلے
 پنے حمد بہشتوں کھلی ہانڈی و سر جاکے
 جد عورت گھر بیٹھی دیکھی کہے بلال حیرانی
 کہے بلال غصے نال اوہوں س شتابی میں
 حور کہے میں تیری خاطر جل بہشتوں آئی
 اک گھٹ ستر میں عشرتوں نہ کوئی نکریاویں
 کہے بلال جنت دینے تھوے تینوں گل سناوے

نیل شتابی ایسے پینے طرحاہ وال پکانے
 اک گھٹ ستر حوران تیراں میں حشرنوں طعنہ
 تیرا لالچ کر کے خدمت پاک نبیدی چھڑاں
 ایسا شان بلال ہورا انداراومی ذکر لیاون
 یک مسیت پہاڑی آتے آپ بلال اساری
 اوہ بلال ہورا ندی کے کھلی موجود نشانی

نہیں بلال کراندا خدمت آکھ خدا لوں جا کے
 لوں ہی جا بل ساتھ آہنا ندے سو کے حدر رونا
 کیوں نہ اپنے گھر دیو چوں تنوں پہلوں کلاں
 جسدی انڈی دنیا آتے حوراں آن پکاون
 بیت اللہ تھیں بالکل نثرے دیکھی نیاسری
 اکھیں دیکھی اے کھلوتی اونوں امن امانی

حکایت والی حلیمہ رضہ

سنو حقیقت والی حلیمہ ایسا رتبہ پایا
 سعد بنی دی دستی ہے حلیمہ ورنی
 ست فلکے متواتر اسنوں حکم خدا دیوں نے
 اوسے حالت اندا اسنوں نیندا جانک اوسے
 اس چشمے سے آتے ایسی یک بزرگ کھلوتا
 اے بی بی ایہ شربت پی نے کہے بزرگ بیاروں
 اسکارن میں دسن آیا تینوں راز نہانی
 شربت شیریں پیتا او تھوں جلدوں حلیمہ ورنی
 بے کچھان میری کوئی تینوں کون کوئی میں آیا
 کہے حلیمہ اگے اجتک نظر نہ آوں تینوں
 کہن لگا توں فلکے اندا جہڑا صبر کسایا
 میرا تیری سا دکارن بھیجا خالق سائیں
 شہر کے وچ پہنچ شتابی ہرگز ویر نہ لاویں
 سفے اندا حال جتکے جاندار ہیا پیغامی

سرور عالم تائیں جسے گووی چک کھڑایا
 رب توکل صابر شاگرد ایتھوں تیکر بھائی
 بلکہ ایسی حالت ہو گئی غنڈی حالت بانی
 اک نورانی چشمہ اسنوں خوابوں دکھاوے
 سبز پیراہن سی گل آسے جوں رنگ سبزی طوطا
 چھاتی دھادہ زیادہ ہوئے اسدی برکت پیرا
 کیونکہ ایتھوں شیر فروری پیناں نہی حھاتی
 اوس بزرگ سیانے اسنوں پھرا یہ گل سنا
 جسے تینوں سفے اندا شربت آن پلایا
 اگے لکے نہ دیکھیا ہرگز کوں سہاناں تینوں
 میں انسانا ندی بن صورت صبر تیریکول آیا
 ہور دیں خوشخبری بی بی میں اک تیر تائیں
 دین دنی دی برکت ساری گووی چک لیاویں
 ہوش حواس سنبھال حلیمہ سوچی گل تائی

آکھے چل مکے نون چلے دیر نہ لاویں کائی
 ٹرپے دو توں شہر کے نون چڑھلے وار واری
 کھوتا رستے چھڑ حلیمہ پیدل ٹرے کے جاوے
 شہر کے تھیں پالن کارن لٹکے لیکے آیاں
 کہن نبی دی مل کی ویسی ایہ گل آکھی کیاں
 پاک نبی دے داوے آکے مینوں گل سنائی
 ہے فرزند یتیم اسدا جیکوئی دودھ پلاوے
 چانن تور اکھیں داڈٹھا سوہنا نبی الہی
 ریشم تھماں لپیٹیا نبیسی پاک رسول پیارا
 اگوں آسنوں پاک نبی لے ایہ گل آکھ سنائی
 کر بسم اللہ کر کے مائی گو داٹھالے مینوں
 دین دنی دی دولت ملگئی شکر زبانون کنڈی
 لاغر کھوتے چھالوں لایاں ایڈی طاقت آئی
 چن مبارک جسدے گھر وچہ آن لکانا لاکے
 اسے دن توں تنگی فاقہ جاندا نظر نہ آیا
 چو کے دودھ آہٹا ندا مائی گھر دا وقت گزارے
 اٹھ گنا دودھ واڈھو ہویا راوی نوکر ساہے
 موٹیاں تازیاں نظر نی آہن واڈھو دودھ مائی
 جھوٹے دیون کارن اتوں ملک تورانی آہن
 چالی دن جاں عمر نبی دی کیتی رب تعالیٰ
 اوہ کنڈا میں اکھیں ٹٹھا جھوٹے ذرا کچھ نایک
 اتوں ہوسے چن تورانی دیر نہ کروا کائی
 سٹھ دنالوچہ رہن زمین تے اوہ محبوب سبحانی

خاوند اپنے نون پھر آکھے جلد حلیمہ دانی
 اک کمزور جیہا سی کھوتا آستے کرا سواری
 ہولی ہولی لاغر کھوتا مر کے قدم اٹھاوے
 مائی حلیمہ توں سب آگے پہنچ گیاں سن دیاں
 زر داراندے لٹکے دایاں آپ لیکیاں
 میں جلد پہنچی شہر کے وچہ کہے حلیمہ دانی
 شیر پلاون والی عورت حاضر ہے تھو آوے
 یا حضرت میں حاضر کھلیاں کہے حلیمہ دانی
 حضرت آمنہ دے گھر کے دیکھیا نبی سہارا
 پاک نبی نون چکن لگی جدوں حلیمہ دانی
 پہلے پڑھیں شہادت کلمہ پاک کہے اوہ مینوں
 امر اجازت لیکے دانی چک نبی نون لیندی
 رکھ تمام سلاماں کہے کہے حلیمہ دانی
 کرم سونے جسدے ہون کیوں نہ شکر بجائے
 جدوں حلیمہ دانی دے گھر قدم نبی نے پایا
 بکریاں دس گنتی اللہ سن توں یار پیارے
 مائی بکریاں جس بھاٹے چو کے روز لیکے
 لوکین اکھن کی شے پائے بکریاں توں مائی
 سنو حقیقت پاک نبی نون جدوں نکھوڑا پاون
 شاہ عباس روایت کروا اکھیں دیکھیا حالاً
 ادب چن کھڈا دن آسے پاک نبی دیتا میں
 چتوں دست مبارک کروا پاک رسول الہی
 راہی اک روایت کروا سوچہ شک جانی

چھ ماہ اندر بھجن دوڑن تند و چار نہ کافی
 نال بھراواں مال چراون میں بھی جان ضروری
 لئے بیٹا توں کی لین جانا نظر متاں لگجائے
 بکریاں چارن ٹریا سوہتا نبی الہی
 سرور عالم مال چراون جسد م نال سدایا
 جھگل اندر مال نبی وا جس پائے ول جلے
 چروا چروا مال نبی دا گھنے جگلوچہ آیا
 اگوں آستوں نظری آیا پاک رسول ربانا
 پاک نبی سے تہاں لے ہوندا آن سلامی
 اگے کھو ہوں بکریا توں کڈھ پلاون پانی
 پاک نبی دیل بکریاں جد پانی پھین آیاں
 کڈھیاں تک لکانک آیا پانی مارا چھلے
 عمیریں مال چرکے شامیں آیا نبی الہی
 دن سارا اوہ لنگھیا ایویں کو دیں نیک دعائیں
 دوروں ویکھ نبی سرور توں صدقے صدقے جاوے
 پتر میرا تھک گیا ہو سی صدقے ماں پیاری
 دن سارا تے چھاویں رکھیا بدلی کے سایہ
 صدقے صدقے جاوے مائی سنکے حال تمامی
 اکدن حکم خدا دا ہو یا دک نورانی آون
 کے شہروں سی اک نیڑے جبل نوز بہاری
 کل بہاویاں نالوں آسدی کافی دور آچالی
 جاگ کھو بنائی مکاں جتھے نبی بٹایا
 بھرے نور نبی سے سینے حکم ہویں سرکاروں

دونہہ سالیں سرور دو عالم ماں نرس عرض کیا
 شامیں نال اہتا نڈے آساں رسول بہا لوی لوی
 تینوں نال اہتا نڈے بھیجاں میرا نہ دل چاہوے
 رخصت کرن گھراں تھیں آوے نال حلیمہ دانی
 بدلی آکے اوسویلے سرتے کر دی سایہ
 سبز انگوری اوسے پائے نظر برابر آوے
 شیر بکریاں کھاوون بدلی گھنے تھیں دیا
 دیکھ نبی سرور توں قدروں شیر بٹا شرماتا
 سیما اسما دوسے بھائی دیکھن حال تمامی
 اسدن ایسی حکمت کیتی واحدوات ربانی
 کڈھیاں لے پانی آیا بدیاں پر واپس
 جدوں بکریاں پی لیا جاکے مڑکے ہو گیا تھلے
 رستے وچہ اڈیاں کر دی کھلی حلیمہ دانی
 یارب سوہنی صورت والا خیر انسال بیابیں
 دانی حلیمہ پتریں کولوں سارا حال بھھاوے
 سیما اسما دسن لگے کھول حقیقت سناری
 شیر پیا جیوں بکریا توں اوہ بھی کر سنایا
 ہر دن مال چراون جاوے پاک رسول گرامی
 نال ادب سے پاک نبی توں گووی چک لہاون
 قدرت ولوں رزق آسنوں طیا اوں دیہی
 پاک نبی توں آسے آتے لگے ملک الہی
 سینہ چاک نبی واکر کے پتہ باہر وگایا
 اونویں پھیر بنا کے طکان سیتا ادب سدا

تالے اوس پہاڑی آتے ہیں فضلہ اور سیا
 اے نشان موجود کھلوتا دیکھ اگھیں میں یا
 لوگین کرن زیارت اسدی روز قیامت تائیں
 جس جاگہ نول آندا ہسی اوسے جگہ پوچاؤن
 سہا اسماء گھر وچہ آکے ہن نول حال سناندا
 پاک نبی داسر منہ چھے اولوں ہو قربانی
 ایہ امانت بہت گھر میرے کہے حلیمہ عالی
 پاک نبی نول گودا اٹھا کے سینے تال لٹاوی
 عبدالمطلب سے گھر لیکے شہر کے وچہ آئی
 لگی رون حلیمہ عالی پین لگی جلد قندی
 اٹھ سے پید سر پیتے جاندی چھوڑا تھا میں
 سرور عالم نول جس اپنی گھڑی وچہ کھڈایا
 بے عثمان غنی دی قبروں دس کرانے بھائی
 باب بساؤں گلی نکل کے جائے نلکین تھانی

غصے دی تھاں آپ خدانے نور نبی وچہ بھرا
 جبل نور پہاڑی ہاتے جھٹھے نئی لٹایا
 نلے جبل پہاڑی آتے گرم کماوے سائیں
 بھر کے نور نبی سے سینا اولوں ملک اٹھاؤن
 سنو حقیقت ملکاں جسدہم پاک نبی نول آندا
 ایسٹر حال پاک نبی نول لیکے ملک نورانی
 چو نہہ سالانہ دی گھر مبارک جہوں نبی نول آئی
 مال امانت سالیانہ سے گھر جلد پوچایا جلا سے
 گودی تھک نبی سرور نول جلد حلیمہ عالی
 پاس مانی سے سرور سوہنا گیا امانت پوری
 طرہر گلوچہ لیکے بلدی نبی پیارے تائیں
 واہ سبحان اللہ کیا سوہنا شان حلیمہ پایا
 قبر موجود کھلوتی اسدی میںوں ب وکھائی
 جنڈیاں کھلیاں ہین قبر تے پکی خاص نشانی

نہ خریدو گئے کھتاؤ گے

ملک بشیر احمد دی یوسف تھی کتاب و مل

لکھ روپیہ وکی گھوڑا لے

پر ایہ تاں ایس دیلے اٹھاں روپیاں دی پی وکدی اے جلدی خریدو
 ملنے دا پتہ

ملک بشیر احمد تاجر کتب و پبلشری کشمیری بازار لاہور

حکایت حضرت علیؑ

حضرت علیؑ بہاور وڈا شیر خدا واجانی
 ایتھوں تیک روایت کیتی راوی کرن روایت
 میں اکے ندان ذکر سخاوت وچہ بیان لیاواں
 بی بی جنت خاتون اکدن سخت بیماری پائی
 حضرت علیؑ پچھن لگے دسوحاجت مینوں
 حضرت بی بی جنت خاتون ایہ گل آکھ سناوے
 درم دینار نہ گھر وچہ کوئی پیش نہ جاوے چارا
 جلدی حضرت علیؑ بہاور نیا انار بازاروں
 لے انار گھرانوں ٹریا جلدوں گلی وچہ آیا
 میں بیمار نتا تا عاجز حال سناواں تینوں
 درم ادھار بازاروں لیکے مل انار لیا ندا
 دل پیا آکھے سائل دی میں حجت کرو پان لوری
 ایہ سوالی مڑے نہ خالی جلد انار پھڑایا
 ایہ جنت خاتون ولوں بہت بڑا اثر مارے
 بی بی آکھے باپ حسن وے کرو خیال نہ کافی
 علیؑ بہاور ایہ گل منکے لکھ لکھ شکر بجائے
 دس انار بہشتاں وچوں منکے وحی لیا یا
 اک اصحاب نبی وے حاضر آکھن اسدیتائیں
 پگڑ انار اصحابی ٹریا آکھے جلد پوچاواں
 اپنے دساں اناراں وچوں اک انار آٹھایا
 پگڑ انار علیؑ نے منکے ایہ گل آکھ سنائی

ہر حالت وچہ صابر شاکر سخی دلیر پچھانی
 ستر واری حضرت کیتے جا فرزند خیر ایت
 ویکھیا جو تفسیر کبیروں سو میں ذکر سناواں
 موت قریباً حالت ہو گئی فرق نہ رہ گیا کالی
 میوہ یا مٹھیا کی آکھو جلد لیا دیاں تینوں
 بے انار لیا دیوہ مینوں ایہ میرا دل چاہوے
 حضرت علیؑ بازاروں جلکے لیندا درم ادھارا
 ہون لگی آزمائش ایٹھے خالق دی سکراروں
 ہک نملنے عاجز ہوکے ان سوال سنایا
 پاواں صحت بیماریوں حضرت علیؑ انار بے مینوں
 بے دیواں ایہ سائل تائیں سو لیا نہیں جاندا
 پر جنت خاتون بڈے ایسی گھر بھی لڑھو لڑھو
 ہتھوں خالی علیؑ بہاور گھر اپنے نوں آیا
 اکوں پاک نبی دی بیٹی ایہ گل آکھ سناوے
 جلدوں انار دتاراہ مولا صحت میر تین آئی
 پاک نبی دی حاضر خدمت وحی شتائی آوے
 جنت خاتون وے گھر جاوے طاش پوچایا
 جنت خاتون وے گھر جاوے دسے انار پھر تائیں
 آکھن لگا کے طریقے شاہ نوں میں زماواں
 لوانار آہنا نوں دیندا دسواں آپ لوکایا
 بے انار اسادی خاطر بھیجے فلت الہی

پھر انار ہونے سے دس پورے حضرت علیؑ سے
وہ دنیا سے ستر آخر آپ خدا فرما یا
الکدن ابو جہل نے عتبے کے رلکے مجلس لائی
نام خدا سے دیکھ کچھ مینوں ہاں میں بہت تنگ
اوتے چرفق حضرت علیؑ کو لول لنگھیا جاوے
اوہ جانند ہی علیؑ بہا اور آہنوں عرض سناویں
ابو جہل نے عتبے دو نہہ نے دلوں محفل آڈایا
پہنچ سوالی پاس علیؑ رو رو عرض گذاری
ہتھ نال ہتھ ہلکے حضرت اسدی مٹھ مٹائی
ابو جہل سے کول برابر جدوں سوالی آیا
دس مہراں سن ہتھ ابدیوچہ جداوہ کڈھ دکھاوے
پکھڑے کوٹ کفر سے جا کے علیؑ بہا دروٹے

ہیں پیا اصحاب بید اکڈھ انار دکھاوے
لوگنے میں ایہ گل آکھی دسواں کیوں نہیں آیا
ہک سوالی ان شتابی دو نہہ لول عرض سٹائی
درم دینار دیہو کوئی مینوں یا کچھ اٹلا وانہ
ابو جہل اس سائل تائیں ایہ گل آکھ سناوے
بھجکے مگروس بل پو آہنوں بہتی ویر نہ لاویں
اوہ سوالی دوڑ شتابی مگر علیؑ سے دھابا
نام خدا سے دیکھ کچھ مینوں میں مگر بہت ناہمی
آکھن لگا جاہ بھی شغصا مولا اس پچائی
آکھن لگا مٹھ تیری وچہ کی کچھ علیؑ پھڑایا
ابو جہل شرمندہ سو کے حیرت اندر آسے
وچہ شمار لیاواں کیوں واقعہ نہیں کوئی کھوڑا

سونہ و کدے پیا پتل سے بھار

لعل پئے وکدے جے کوڈیاں دکل

ملک بشیر احمد دی "یوسف السلام" دی ایڈی وڈی مایڈی شاندار سے
ایڈی دلپسپ کتاب جس سے تیج سوتے سٹھ صفحے سے قیمت صرف اٹھ
روپے۔ ایس کتاب دی اپنی قیمت تاں نہ ہون ورگی اے۔ خط لکھ کے جلدی
منگوا لو۔ شاید یہ وقت فیر ہتھ نہ آسے
منگوان دا پنہ

ملک بشیر احمد تاجر کتب و پبلشنگ کشمیری بازار لاہور

حکایت دولہ کے

کرن روایت سے ہی اک لڑکا چھوٹا بال آیا
 حب نبیؐ کے خوف خدا و اولیٰ چہ آن سما یا
 نال بچرے چھوٹا لڑکا وضو کے تے روئے
 اک نماز گزارن اوتھے ہور نمازی آیا
 بے کے تپھے لڑکے تائیں کیا تکلیف تینوں
 بول سنایا اگوں لڑکے مینوں دکھ نہ کائی
 میں اک مسئلہ سنکے بابا ڈاڈا دل تے لایا
 جد میں سوچاں مسئلے تائیں روئوں صبر آوے
 پھیر نمازی پھین لگا مسئلہ دسین مینوں
 لڑکا آکھے حکم سناوے اللہ خالق سائیں
 جہوں خوراک جہنم منگے آدمیا نون پاول
 روو کے میں دوزخ کولوں منگاں نت پناہیں
 نہ دوزخدا بالن بن جاں ایس گول میں رواں
 نہ رویا کر لڑکیا اینا پھر اوہ بشر سناوے
 جیہڑے بٹے ہنکاری کا فر دھئے اکرن خدائی
 لڑکا آکھیں توں سمجھیں ہرگز مطلب میرا
 اے بابا میں تیر تیا میں ایہ مثال سناووں
 میں کیساں جد مائی میری چلبے اک جلاوے
 وڈے مڈھ بلن گے تائیں جے لک نیک پائیے
 دوزخ چھیتی ساڑ نہ سکے وڈیاں مائتا میں
 استوں چھوٹے لڑکیدا اک سوہیلن سناووں

شرقہ بستی ملک بمن وچہ اسدا خاص رکنا
 وچہ مسیت نماز پڑھن لئی اکدن لڑکا آیا
 روزا روزا چپ کر دا، منجوں ہر پروے
 لڑکے کولوں روون والا اوس احوال پچھایا
 وضو کریں تے روویں ڈاڈا حال سنا کچھ مینوں
 ایسیر میرے اندر آوے خوف الہی
 روون والا اوسے مسئلے مینوں سبق پڑھایا
 مینوں ہرگز دین دنی دی باڈا نہ بھاوے
 کیا خوبی اوس مسئلے اندر نت رواوے تینوں
 میں دوزخدا بالن کر ساں اوگنہار تائیں
 یا کچھ پتھر اُسوچہ پا کے اک النے لاواں
 ایہو مسئلہ میرے دل توں ہرگز لہندا ناہیں
 کیہڑا پھیر نکالن والا جد میں غاصی سواں
 غر تکبر والیا توں ایہ حکم خدا فرماوے
 اوہ دوزخدا بالن بن سے ہنکار بھائی
 اسکارن میں دلے اندر رکھاں خوف و دھیرا
 میں جد چنکے جنگل وچوں بالن روز لیاووں
 پہلوں نکیا نوں بہن رکھے مڑوڈیا نوں لاوے
 اے بابا جی میر تیا میں کوئی جواب سنایے
 دیکھ نشان زمانے آتے بھوٹھ اہل یوچہ ناہیں
 راوی جو میں روایت کرے وچہ بیان لیاووں

اک اعرابی اوسے بستی سننے اندر آیا
 اس لڑکے کے متھے اندر چمکے نور ستارا
 اک دن پڑھدیاں پڑھدیاں او ہنوں کتابوں آیا
 لڑکا آکھے دس استاد ایہ میں پچھاں تینوں
 سراج ہے کوئی کے اندر کہے یہ وہ زبانوں
 دل نہیں من و اجادو گر وہ اتنی شکست آوے
 ولوچ غصہ کرے یہودی لڑکا گل دوہرائے
 چاقو تیز لیا کے کافر نام محمد کے
 جدم کا غذا کٹ کتابوں دور یہود چلاوے
 اوس یہودی نور لگایا کٹاں نام کتابوں
 سگوں یقین کھل ہو یا اس لڑکے و اجبائی
 لڑکا یمنوں نکل ٹریا ایہ اس نیت ہاری
 لڑے لڑے لڑکے تائیں گندیا ڈیوہ مہینہ
 شہر مدینہ پہنچیا لڑکا رو رو نیر و گلے
 چمکے آ اصحاباں کو لوں لڑکا بال ایاناں
 اس لڑکے توں ست دن پہلے کر گیا نبی چلائے
 عمر و والی اس لڑکے تائیں گووی جکت لجاوے
 لڑکا آکھے دسومینوں نبی محمد کتھے
 پھیر نبی وی جاگہ ابناں حضرت علی لکھایا
 حسن حسین کھڈاؤن اسنوں نال محبت دونوں
 حضرت علی اٹھا کے لڑکا پاس مسدوق لیا یا
 ایہ گل سنکے ابو بکر ویاں نکل گیاں دجاوے
 گووی چمک صدیق پیارا رو رو نیر و گلے

پنج سالان والا کاتنے جا کے پڑھنے پایا
 سی استاد یہودی اسدا کافر مشرک بھلا
 پاک محمد سرور عالم چن زمین تے لاہیا
 کون محمد سرور عالم دس حقیقت مینوں
 لڑکا آکھے لاہ نہیں سکدا سا حرجن اسمانوں
 جادو گر اسماناں اول چن زمین تے لاہوے
 آکھے گل موکاواں کیکوں چاقو کڈھ لیاوے
 کاغذ او ناکٹ کتابوں دور جلا کے سٹے
 نام محمد خورشید موٹا او تھے لکھیا جاون
 اونوں خورشید نام لکھیے سوہنی طرح حسابوں
 لڑکے آکھیا میں نہیں پڑھدا دکر مغز کھپا
 پاک محمد اکھیں جا کے ویکھ لوں اک واری
 منزل پوری ہو گئی آمدی آیا شہر مدینہ
 حب نبی وی ولے آتے غالب ہوندی جواد
 کتھے نبی محمد ہے میں اسدیکول جاناں
 بہت بیاب بھروچہ لڑکا نہ کوئی خوشی کائے
 بہت پیار محبت کر کے دونوں بنا کر او
 مینوں جلد لچلو او تھے سرور عالم سنھے
 آسنے پھر کے لڑکے تائیں سینے نال لگایا
 پھر بھی نام محمد لیکے روند لڑکا اونوں
 یا حضرت ایہ مینوں لڑکا طن نبی لوں آیا
 کتھوں اسیں ملائیے اسنوں نبی محمد تائیں
 قبر مبارک پاک نبی وی اسنوں آن دکھادے

ایس قبرے اندر میگانی پاک محمد پیارا
 ہو گئی جان مسافر آندی نکل روح سدایا
 روغن کھلے اصحاب تمامی نگار خم دو بالے
 سب اصحاباں یاراں اوتھے رو روحاں و بنایا
 جنت البقیہ دیوچہ اوستوں جا وقتاوں
 قبر موجود کھلتی ہن تک اس لڑکے دی بھائی
 آئی ماہ ربیع الاول جد لڑکا وقتا یا
 جیکوئی حب نبی دی کردا خبر حدیثوں آئی
 جیکوں ہتھ ہتھیلی آتوں سب کچھ نظری آئے

اس لڑکے نے ہوکا بھریا مار جگر واعرہ
 جان دیواری سینہ لڑکے نل قبرے لایا
 سینے سل جدا یوں والا مڑ چیکاں مالے
 پھر لڑکے دے غسل کفن دا حکم صدیق سنایا
 وائی حلیمہ دے اکیا سے اسوچہ شک نہ کائی
 دیکھ آیا میں اکھیں جاکے اسوچہ شک کائی
 سن بھری دایا لال، مہسی صحیح حساب لگایا
 آستوں دوری کدینہ کردے پاک رسول الہی
 ای طرح سب دنیا بینوں پاک نبی فرماے

پنجاب دباغ دے وچہ

اک پھل کھریاے

نوں تے اوتھا پھل . رنگت وی چنگی تے جہک وی بڑی . ایہ
 پھل جے ملک بد بشیر احمد دی بنی ہوئی کتاب تفسیر یوسف علیہ السلام
 بڑی مٹھی بولی ، بڑیاں پیادیاں طرزاں تے بڑی سعادتی کتاب
 جے تساں اج تک ایہ کتاب نہیں پڑھی تے پڑھ کے
 ویکھو . دل خوش ہو جائے گا . یک بشیر احمد دی بنی ہوئی
 یوسف دی کتاب دی قیمت صرف اٹھ روپے جے .
 خط لکھ کے منگوان واپتہ

ملک بشیر احمد قاجر کتب و پبلشر کشتیری بازار لاہور

حکایت ابو بکر صدیقؓ

ابو بکرؓ اصحاب نبیؐ و اعلیٰ شان پیارا
 ابو بکرؓ وہی صفت نبیؐ نے ایچوں نیک سنائی
 توں آزاد خدایٰ طرفوں کوئی حساب نہیں
 ووزخ کنوں آزاد بند نہیں جیکوئی دیکھنا چاہوے
 ایتھوں نیک ابو بکرؓ نے عالی درجہ پایا
 مکے شہروں جسدن کیتی ہجرت نبیؐ الہی
 توں جتی نے پاک نبیؐ دے پیریں چھالے پائے
 چار چوہیرے کئی ہزاراں دشمن غالب آیا
 چھ کوہ پینڈا شہر کے تھیں سیاے غار پرانی
 ابو بکرؓ دے اتے ارہ اک رات مبارک سنی
 نیک اعمال جے عمرہ والی دے گئے دیکھے سارے
 عمرہ کہیا میں عمل جو کیتے وچہ حیاتی ساری
 ساری عمر عبادت میری رات برابر تا میں
 پاک نبیؐ وہی خدمت کسے شان عتیقی پایا
 غار پرانی دے جداتے پونچے نبیؐ الہی
 یا نبیؐ اللہ ٹھہرو ایتھے غار تھلے میں جاواں
 ابو بکرؓ نے سبھی چادر اپنے اتوں لایا
 کسے صدیقؓ ذرا کو حضرت نظر کرد میں ولے
 غار اندھیری اند چائن نور نبیؐ دے لایا
 بہت سودا خان ابو بکرؓ توں غاروں نظری آئیں
 طلب زیارت پاک نبیؐ وہی نیکے سپ وچارا

جسدیں صفتاں کر کے دسے آپؐ رسولؐ پیارا
 کوئی حساب کتاب لینا تیتھوں ذات الہی
 توں عتیق خدایٰ طرفوں وحی سنا گیا مینوں
 کسے زیارت ابو بکرؓ وہی پاک نبیؐ فرماوے
 سرور عالم تائیں جسے آپؐ کند ہاڑے چایا
 نال صدیقؓ پیارا، ایسی خیر کتابوں پائی
 سرور عالم نکووں ہرگز ٹھیا مول نہ جائے
 ابو بکرؓ نے پاک نبیؐ توں موہڈیل آتے چایا
 اوتھے چک صدیقؓ پوچایا سرور نبیؐ حقانی
 اسدینال برابر نیکی ہود نہ اسدی کوئی
 گنتی اندر ہوں برابر جیوں آسمانی تارے
 ابو بکرؓ وہی ہجرت والی رات خدالون ساری
 ایہ صدیقؓ ولی توں درجہ و تاحاق سائیں
 ہجرت والی رات نبیؐ توں موہڈیل آتے چایا
 پاک نبیؐ توں ادب اولوں عرض صدیقؓ سنائی
 کنگر روڈ نہ ہوں تھلے ہونچے بنا کے آواں
 گرد غبار چوہیروں جھالے تھیلوں کسے صفائی
 نور مبارک آپؐ ہورا ندا چائن کر دے تھلے
 نور جبل نے کیا سویلے شان مبارک پایا
 چادر پاڑ صدیقؓ ولی نے ساریں بند کرایاں
 لگے چادر پاڑ پاڑ کے دے صدیقؓ سوہارا

اک سوراخ رہیا جد ماتی چادر مک گئی ساری
 باہر اون لئی سب بہتیری کردا چارہ جوئی
 لایا ڈنگ صدیق ولی نون سپے احوکاری
 قطرے ڈگے پاک نبیؐ کے جاگے نبیؐ پیارا
 اڈی چک صدیق پیارے دوسرے سب کھایا
 لایا ڈنگ صدیق ولی نون تینوں شرم نہ آئی
 اسان ویدار جمال تسا ڈا کر ناسی احواری
 درد والی تھاں ابو بکرؓ نون لب حضرتؐ لائی
 سب مریداں مانگوں بیٹھا پاس حبیبؐ پیارے
 واہ سبحان اللہ جس درشن پاک نبیؐ داپایا
 غارتہ پہاڑی جو چہ نبیؐ لکاناں لایا
 غاراگے جس جاگے آتے کانے حالات نیاں
 اکھیں دیکھیاں ایہ سب تھاواں فضل کنوں ربیاری
 اک رعایت صدیق ولی دی آکھ ساواں بھائی
 ہے صدیق رسولؐ الہی اک دن ایہ فرماون
 باجھ نمازوں ہونہیں سکدی میری تابعداری
 جیہڑا بندہ وچہ نمازاں ہوئے مستی کردا
 ابو بکرؓ نے اکھیں دیکھی حالت اک سنائی
 اکھیں ڈٹھا اک حوالہ ابو بکرؓ فرمایا
 پیش امام جنائے کارن جد میں کھڑا گیا آگے
 اوس میت دی منجی وئے جد میں نظر اٹھالی
 میں کی ویکھیا کفن میت دا جوٹش آیا کھاوے
 جد میں ویکھن کارن جلدی پاس منجی دیکھو یا

آگے پیر صدیقؐ نکایا ذرا نہ ہمت ہاری
 چار چو فیرے بندھ بروکے پیش نہ جاوے کوئی
 درد ہو پیا تے ابو بکرؓ دیاں منجوں ہو گیاں جاری
 پچھن لگے ابو بکرؓ نون کی گل ہو گئی یار
 نظر اٹھا کے پاک نبیؐ نے ایہ فرمان سنایا
 ادب ادبوں حاضر سچے سچے عرض سنائی
 میں بارہ سو سال نبیؐ ہی ایتھے مگر گزاری
 سچے ہی زہرا اثر نہ کیتا برکت نبیؐ الہی
 ایسا شان نبیؐ نون و تا خالق سر جہاں سے
 دوزخ بجاہ حرام آہنا تے حرف حدیثوں آیا
 تن کوہ شہر کے تھیں پاپے دیکھ اکھیں میں آیا
 وئے جویں کبوتر آئٹھے عجب تماشہ بنیاں
 استھیں اجد صدیقؐ ولی دی سنو حقیقت ساری
 نقل کتابوں ملی حکایت میں نہ دلوں بنائی
 میری تابعداری والے بیشک جنت جاون
 بے نمازاں دی میں ہرگز نہیں کرنی غمخواری
 ایتھے اوتھے وہیں جہاں اودہ تکلیفان جودا
 کر کے غور سنو کی حالت اسنوں نظری آئی
 بکدن بک جنائے کارن میںوں شخص لیا یا
 لوک تمامی ادب ادبوں صغل بنان لگے
 بے اپنی قدرت میںوں ظاہر کر دکھلائی
 سرتے پیراں تیکر کوئی شے ہلدی نظری آوے
 پھیر سب قداوہ کفنوں باہر نکل کھلویا

اٹاں وٹے پھڑکے لگی مارن کل لوکا کی
 اٹے وٹے پھڑکے ہرگز مینوں مول نہ مارو
 روز قیامت تیکر امینوں جا کے دکھ پوچھائیں
 ایس میت نون محشر تیکر ہے میں دکھ پہچانا
 کس گناہ دے موجب اسنوں ملیاں سخت نزاہیں
 جس گناہوں نے اوہنوں سخت عذاب پہنچایا
 بے پرواہی وقتوں کر کے پڑھے نماز کویلے
 میری ڈیوٹی محشر تیکر اسے آتے لائی
 میں نہ پھیر جنازہ پڑھیا صرکے واپس آیا
 اک بندے دے آتے ہیسی ڈالڈا قہر الہی
 سرور عالم آگے اوتھے قدرت نا اکتھائیں
 جلدی ہیراٹیل وحی نون کیتا حکم الہی
 بخشش والا ای روح ناہیں اکھ نبی دیتائیں
 اوسے ویلے مولا کو لولں جھبرک نبی سے لیتے
 آپے آپنیاں آہں جائیں بہ غریب لوازا

پیدے وٹے ویکھیاں مینوں ڈالڈی دہشت آئی
 سب ترباتوں بول سنایا گل سنواکے بارو
 غضبوں مینوں میت آتے بھیجا خالق سائیں
 میرا کوئی قصور نہ ہرگز اسے غضب پانا
 پھیر صدیق کہے میں پکھیا ہیسی سب دیتائیں
 سب نے اوس گناہ دے موجب سالوں اک سنایا
 ایہ دنیا دے کماں اندر پھر واپسی ہر ویلے
 ایس گناہوں اسدے آتے آیا قہر الہی
 کہے صدیق جھوں ایہ پنے سارا حال سنایا
 مینوں اک گل پاک نبی دی یاد چھوکی آئی
 وچ قبر دے پاون لگے جاں اس بندے تائیں
 وچ لٹے بہ کے حضرت نیک دعا فرمائی
 جا کے روک حبیب میرنیوں کے سفارش ناس
 نوع نبی سے جاں بیٹے دے حق سفارش کیتی
 بدلے خوفوں نہ میں کیتا اسدا پھیر جنازہ

اک بندے نے کہا

چن ماہی نون چکور وانگروں بھدی تے دوسرا گل بولیا نہیں اوئے

یوسف ملک بشیر

نن دنیا پی بھدی اسے

بن واپتہ

ملک بشیر احمد قلی بک کتب و پبلشر کشمیری بازار لاہور

حکایت خیرخواہ بیل

اک بیل واقصہ بن میں آکھ سناواں بھائی
 تیج تیج کوہ تک اس چنے دا جاندا ایک جو پیر
 کر مٹنا کی لون فرشتے آکھن باری سائیں
 شیروندے ہر نیاں تیکر اسد سوکھ مناون
 کن روایت سی اک باغ بیل دور بخانی
 کیوں نمرود چنے وچہ پایا ابراہیم گرامی
 بیل آکھے پاک نبی تون واری صدقے جاواں
 اک پالی دا قطرہ توروں چنچ وچہ لیکے جاوے
 اک قطرہ یا حد دو قطرے چنچ چہ آکھے پانی
 بیل چنے بھاون بدلے لاوے طاقت پوری
 مولا آکھے بیل تون بہت پیاری مٹوں
 باغ نصیب تیر لوچہ کیتے جاہ دنیا دے سارے
 خیر خواہی جد کیتی بیل سوکے ولوں بجالوں
 پاک نبی دے ویلے دی اک ہور روایت سناواں
 ہجرت کر کے سرور عالم غار ثور وچہ آیا
 چہلے آئے آٹھ دیکے بیٹھ کبوتر جاندا
 ثور جبل دے منہ دے آگے ویکھن جالاتنیاں
 پھلار کبوتر بیٹھا آٹھ دیکے بھائی
 آنے راہ وچہ آٹھ رکھے پاک نبی دے پاروں
 مولا اوس کبوتر تائیں فضلوں ایہ فرماوے
 ہر ملکائے حاجی آکے چوگ اہٹانوں پاون

چنے خلیل نبی دی خاطر جبل نمرود تپائی
 پگڑا خلیل جلاوے وچہ پایا سن تون دست پیر
 ابراہیم چنے وچہ پایا کر کے بے پروا ہسیاں
 ماٹے ہائے ابراہیم نبی تون کھول کش وچہ پاون
 ابراہیم نبی دی اوسے جسد مٹی کہانی
 میں تال پاک نبی نے لاواں زور تمامی
 اک بھاون کارن جا کے اپنا چارا لاواں
 ابراہیم نبی دی خاطر سٹ چنے وچہ آوے
 اپنے ولوں واہ واگوشش کردی دور بخانی
 ویکھ ارادہ اسد مولا کر لیندا منظوری
 محشر دے دن جنت اندر بیلے لکانا تینوں
 بے پروا ہی رب کے دی اک پلک وچہ تارے
 دوہیں جہانیں تر گئی بیل بدلے لیا حسدوں
 حالاجویں کتابوں پایا وچہ بیان لیاواں
 کاہنے جالاتکے آگے نقشہ ہور بنایا
 جان دشمن نے کھوچ نبی دا غار جبل تک آندا
 آن کبوتر آٹھ دے وچہ عجب تماشہ بنیاں
 اس بھی خیر خواہی جد کیتی پاک نبی دے ہی
 اوس کبوتر عزت پائی خالق دی سرکاروں
 نسل تیری جاہ بیت اللہ وچان لگانے لاوے
 مومن کو کیں نالی اہٹانے بہت پیار کماون

پاک نبی دے روئے آتے بیٹھے رہن ہزاراں

حرم دوائے محل کبوتر اڈن بنہ قطاراں

حکایت غلام

بک غلام منانا عاجز بھارا اٹھائی جاوے
 لاکے زور اٹھانہ سکے بوجھ زیادہ بھاری
 کا ہلا قدم اٹھانے کے چھیتی ابو بکر پھر آیا
 پنڈا چکا کے ابو بکر نے ایہ گلاں کہ سنائی
 اگوں بول غلام منانا دسے حال تمامی
 سنکے گل صدیق ولی توں رحم اوہیتے آیا
 شوقوں دین قبولیا آکے اوس غلام بیچارے
 دلوں بجائوں دین پے دی بگڑی تالعداری
 کوئی دن پا کے قلدت دلوں ہو یا امر الہی
 طعنے مارن کافر اوہوں نیت مل گئی پوری
 ایسے طعنے کافر سارے طعنے دین لینے
 پوجا چھڑ بتاندی بن تے واہ والوں بھل پایا
 عزالات بتاندی غیرت بگڑیا تیر تیاہیں
 طعنے مار کفاراں اوہوں بے حد ستایا
 نین پران حیاتی میری تمہ خداوند ترے
 توہیں حافظ ناصر واحد تیں بن سجد نہ کوئی
 بتاندی کوئی طاقت تاپیں دکھ پہچاؤں میں
 میں مناتیری تے مولا دلوں بجائوں راضی
 کچھ پرواہ نہیں جیکر میرے ہو گئے نین نابینے

بھار لگتے راہ وچ سنیا کوئی نہ پھر چکے
 ابو بکر نے دور کھلوئے دیکھی حالت ساری
 میں بوجھ چکا دیو حضرت آکے غلام سنایا
 اتنا بھار وجودوں بہتا نہ چکیا کر بھائی
 یا حضرت کی کیتا جاوے سگنی پیش غلامی
 قیمت تار ہو دی کولوں جلد آزاد کرایا
 طیب کلے رنگ چڑھا کے چاٹری پنکھ ہولار
 جاں کچھ مدت ابو بکر نے دی خدمت وچ گزارا
 اوہ غلام نابینا ہو گیا او نہہ چشماتوں بھائی
 دیکھیا ساکے ٹھا کران کولوں بگڑ گیا سین دہری
 کلے طیب واہ واسن تے کیتے نین نابینے
 پھر گلیا زوچہ ٹھیکے کھاندا کافراں آکے سنایا
 پیو واوے دیاں رسماں چھڈ کے بیٹھا جھل سزائیں
 اکلن سجے پیکے آکھے سن توں بار خدایا
 رکھن مارن والا مولیٰ توہیں سبج سوکھے
 دم مالے دربار تیر یوچ کسوں طاقت ہوئی
 موت حیاتی تمہ تیر یوچ کل توفیقاں تینوں
 ایسے کافر طعنے دیکے کرن زبان ورازی
 ایسے کافر طعنے دیکے سل نہ مارن سینے

غیرت کھا کے رحمت ربیدی ایسا جوش لیا
یعنی ذات خداوی اٹھے کیوں توں فکر لیاویں
بلو بکر نے ایس طرح نال کئی غلام چھڈائے
دو ہزار روپیہ دے کے تل بلال لیا ندا

اکھیں روشن ہو گیاں دونوں کھل گئی سنائی
کوئی کم اتھے مشکل نامیں جو چاہویں سو پائی
دین بیدے داخل کر کے فیض خداتوں پائے
نیک اعمال صدیق ولیداً ذکر نہ کیتا جاندا

حکایت ابوالیوب انصاری

وچہ دینے رہندا ایسی ابوالیوب انصاری
و پڑھ کتال جو بی اسدی اکو کوٹھا پایا
تانی ان کے کرے گزارہ مومن مرد رباتاں
دونوں جی سن نیک نازی نیک خصالت پاروں
ہجرت کسے کے بنی محمد جدوں میںے آیا
ہر کوئی اٹھے بنی محمد میرے گھر وچہ آوے
ابوالیوب خدائے اگے رو کے عرض گزاری
زرے بے گھر یار لیا و نا پھر نہ ملنی ٹوٹھوئی
بے نہ ہونے پاک بیدے قلعہ میںے رولا و
تن من میرا بیگانی حاضر یا سرکار الہی
نہ داراں سرداراں اپنے سب گھر بار سجائے
ہتی حب و لیو چہ دکھاں میں مسکین نما نا
یارب سایاں حال یریدی کھل نہیں کوئی تیل
نہ داراں نے ریشم تنبو وچہ حویلیاں لائے
حمد تعریفیاں تینوں مولا تیرے بھر خزینے
تیرے باجہ غریبہ والا کبسون حال سناواں

ہن میں اسدی کھول سناواں حال حقیقت ساری
چار چوہر دیوار بنا کے اگے پھلہ لگایا
وچہ دینے پہلے سبتوں کیتا اوس ٹکاناں
ایس پریت غریبی مرتے حکم جوں سرکاروں
نہ داراں نے زراں لگا کے سب گھر بار سجایا
ابوالیوب غریب و چارا رو رو نیر و گائے
میں بھی شان دکھالاں کوئی بے ہونے نہ داری
جیکر شوہ مسکینی اندل پھر نہیں خطرہ کوئی
سکھنی حب و لیو چہ میری میں کی شان دکھاواں
بے مسکینی حاضر میری ہور نہیں شے کاٹی
ویکھے ماہ منور سو ہنا کس گھر قدم لگائے
خانکدے منظور ی میں گھر آئے بنی ربانا
جیکر آمد پاک بیدے بخشش کروں میںوں
کن امیدوں سرور عالم ساٹے گھر وچہ آئے
میرے جیہا غریب نہ کوئی اندل شہر میںے
سرحدے قربان بنی توں جندری کھول گھاواں

بے منظور کریں توں مولا ایہ مسکیتی میری
 نہ ہوئے تے میں بھی چیزیں مل خرید لیاواں
 ایویں کروا گریہ زاری ابوالیوب انصاری
 چھم چھم کر کے پاک نبیدی ڈاچی چال دکھائے
 سب اصحاب نبی سرور توں بھیج بھیج ملے رہا ہوا
 دور کھلوتے تگن لوکیں آیا نبی غفاری
 سن کے خبراں دوڑے آون باہر لوگ تھامی
 بھیج بھیج لوکیں پاک نبیدی ڈاچی پھرن مہاروا
 حضرت آکھے نہ ڈاچی توں بھٹے مہاروں کائی
 جس گھر ڈاچی بیٹھے جا کے اُس گھر ویرالاواں
 شہر تھامی پھریا ڈاچی گھر گھر لنگراں پاوے
 ابوالیوب انصاری دے گھر جدم ڈاچی آئی
 ذات صفاتاں بند کیا ندامت کوئی فخر لیاوے
 عاجز یا توں مولا ووں شان مراتب عالی
 گھر مسکینا ندے اُس ڈاچی جا کے قدم نوا یا
 ہن جس جاگہ روضہ اقدس عبرتیں پائی
 ابوالیوب انصاری واسی کوٹھے اوپر چبارا
 اتلی منزل راتیں ستا ابوالیوب انصاری
 تھلے ابوالیوب انصاری کروا آپ ٹرکاناں
 کئی سالان تک اوس چبارے رہیا حبیب سچا
 اکدن آکے قدرت ووں ایسا بنگیا بھانا
 ظاہر ہو گئی پاک نبی توں حال حقیقت ساری
 ابوالیوب انصاری جا کے اک ٹمہ کنک لیاوے

پھر بھی اوس خزانے وچوں گھٹے نہ رحمت تیری
 زرد لہاں لوانگوں میں بھی تنبو گھر وچ لادواں
 اونے چرون نیرے آگئی حضرت دی اسواری
 استقبال نبی دیکارن ہر کوئی دوڑیا آوے
 دیکھے کس گھر رحمت ہوئے اللہ دی درگاہوں
 سجدے پیکے رووے بیٹھا ابوالیوب انصاری
 مال تعظیماں ادب دابوں ہوئے لوک سلامی
 حاضر ہو یا وحی شتابی اللہ دی سرکاروں
 پلے ڈاچی بیٹھے جا کے جتھے حکم الہی
 حسب الحکم خدا دے آگے کیوں غلہ لیاواں
 کرن امید جدوں گھر والے پھیراگاں طرحاں
 ایچھے ڈاچھے بہ جاہن توں ہو گیا حکم الہی
 خون خدا مسکینی ہوئے بے شوق گل نال لاکھے
 فخر تکبر والے لوکیں رہن مرادوں خالی
 زیبا زینت زرداراں وا ذرا پسند نہ آیا
 ایس جگہ سرور و دعو عالم ڈاچی آن بٹھائی
 اتلی منزل چھڈ کے حضرت تھلے کرن اتارا
 ادبوں استوں نیند نہ آئی فخرے عرض گزائی
 اتلی منزل ڈیرا لاکھے نبی حبیب رباتاں
 پاک نبیدا معجزہ ایچھے میں اک سور سناواں
 ابوالیوب انصاری دے گھر نہ سی آٹا داتا
 کنک لیا اک ٹمہ ابوالیوب انصاری غفاری
 اوہا ٹمہ کنک دی سخن وچ کھلاری جانندی

آگ کے کنک گھریوچ اوتھے لک لک ہوئی
 ابو یوب درانتی لیکے فوٹہ زمین تے سٹی
 اوس پو بیلے اوس کنک دا آٹا جلد پایا
 باقی کنک یوب انصاری پوری دیوچہ پائی
 جس گھر قدم نبی نے پایا اوتھے کی پرواہیں
 لہجہ موجود کھلوتا اوتویں امن امن چو بدلا
 باب نسائل بالکل نیڑے پنج کرمانتے آیا
 ایہ کہانی ہے جس دن دی اوہ تاریخ سناتاں
 تیرہ سو نہتر اجتک سال گذر گئے بھائی
 میں بھی آیا اوس جگہ دی عین زیارت پاکے

ہنکی پھیر اناراں وانگوں دیر نہ لگی کوئی
 کٹ بنا کے کنک نکالی اک جن اک وئی
 کھاوا آپ نبی نے نالے بہت جگہ ورتایا
 کئی سالان تک اوہ نہ کی خبر کتابوں آئی
 یا مولا اوہ جہاگ سب نوں اگھیں نال دکھائیں
 جدے اندر کئی سالان تک ہیا رسول پیارا
 اسپر ابن سعود حکومت بولہ بند کرایا
 پہلا سال ہی سن بھری واضح حساب لگایا
 ابو یوب انصاری دی میں جہڑی گل سنائی
 عیسوی سن بونجہ دیوچہ خاص طینے جگے

حکایت ہجرت محمد رسول اللہ ﷺ اور ابو بکرؓ

جسدن ابو بکرؓ تے حضرت ہجرت کر کے چلے
 چھ کوہ غار ثورسی پینڈا شہر کے تھیں بھائی
 توں بھتی نے پاک نبی دے پیریں چھالے پائے
 تن دن اوس غار دے ماندرا پاک رسول گذارے
 سیس مبارک پاک نبی نے کتے پھر لایا
 پیکیا لڑیا پوتھر دیوچہ سیس لگا جویں نالے
 چوتھی رات نکل کے اوتھوں سو گئے اگاں روانہ
 مکیوں توڑ پینے تیکر باران منزلاں بھائی
 رابک منزل تے اک راتیں آیا نبی پیارا
 بکری دکھی ہئی سی اک گھر وچہ بدھڑی پائی

یاد خدا لوں کر کے ٹپے شہر طینے فوے
 اوتھے پہنچے ابو بکرؓ تے سرور نبی الہی
 ابو بکرؓ پھر پاک نبی لوں موڈیاں آتے چایا
 کافر مڑ کے واپس اوتھوں بھال ڈھونڈ کے سارے
 پتھر موم ہو گیا اگوں راوی ذکر لیا یا
 اوہ تھاں مینوں ذات الہی اگھیں نال دکھائے
 منزل منزل طے طینے مولا لوں خصمانہ
 جس جس تھاں تے نبی محمدؐ راتیں کھیاں سائی
 ام معبد اک عورت دے گھر کے حضور اتارا
 آستوں حال کچھا ون لگے سرور نبی الہی

بکری تھلے ہے دودھ کا پی پھیا نبی ربانے
 بکری پٹھ تھلے دودھ کا پی نہ عرض سناوے مانی
 حضرت کہندے اے مانی جی دیہو اجازت منوں
 بکری ویکھ اٹھا کے میا جے سووے دودھ کا پی
 سرور عالم بھانڈا پھڑکے جاں بکری لائے
 گھٹ جیلے تھن بکری نے قدرت نال لکھلے
 لوتے بالٹیاں پھر بھریاں پاک رسول حقانی
 کر بسرام تھوڑا جیہا حضرت کردے اگان تیار کی
 اس مانی دا مالک کدے سفر گیا سی بھائی
 مانی کہندی دو مسافر واپسی تے کل آئے
 میں کھاں ایہ بکری ساڈی دودھ نہ دیوے کائی
 جدا وہ بندہ بھانڈا پھڑکے بکری دیکول آیا
 آپ دوہانے رچکے پتیا بھانڈے بھر لے سارے
 اکھن لگا کھلے بلھے تینوں خبر نہ کائی
 توں تاں وقت گوا لیا ایویں جرتیر کول آیا
 چسندوں ہتھ نئی والگے دوزخ مٹرسی ناہیں
 چل کھلے آپاں اوہنوں پلے چل مہینے
 دوہاں جنیانے اوسیویلے کیتی جلد تیار کی
 اول مدینے دیوچہ آکے ہن نبی دیتا میں
 یا نبی اللہ حب تو ہاڈی وطن قدیم چھڈایا
 یا سرور دو عالم سالوں رکھو وجہ حضور کی
 کوئی دن رہے مدینے اول جہوں رسول الہی
 اگان مقام تو ہاڈا حضرت ایتھوں کرد تیار کی

ایہ ہے نبی محمد سرور مانی بھیت نہ جانے
 پانی پی لو حاضر بیگا ہو رہیں شے کائی
 بکری پھٹھوں میں دودھ چوواں ایہ گل کہناں تینوں
 بیشک بکری چوکے پی لو عرض سناوے مانی
 بھٹی پٹھ شتابی آٹھی راوی نوکر سناے
 ابو بکر شتے حضرت پہلوں بھر بھر پین پیلے
 مانی ویکھ خدا وی حکمت جان کسے قربانی
 بکری کچ لویری بنگی سناو حقیقت ساری
 پیتا دودھ گھروں جدا آکے اوہنے گل کچھائی
 اک نے اکھیا بکری چوہے امر اجازت چاہے
 بھانڈا پھڑکے بگیا تھلے اوہ مسافر راہی
 دودھ تھناں چوں راضی ہو یا قدر رنگ کھایا
 بکری اپنی بھر بنگی ویکھ اللہ دے کایے
 توں نہ سمجھیا اوہ تاں بیسی پاک رسول الہی
 اپنے ہتھ نال ہتھ نئی دا نہ توں کھلے لایا
 کہن اوہ ویلا ہتھ نہ آوے بے سولایے واہیں
 دیکھے ماہ منور تائیں ٹھنڈا پوے وجہ سینے
 مگرے مگر نئی دے چلے کٹ مسافت بھاری
 مانی لوے سینیں نبی توں آکے چائیں جاہیں
 دنوں ہرگز چین نہ آوے ایسا غلبہ پایا
 نہیں سہاری جانندی ساتھوں آپ سوراندی تھی
 خبر نئی توں آکے جلدی بھرا میل سنایا
 سن کے حکم خدا دا او تھوں ٹریا نبی غفاری

اوہ دو توں جی بکری والے ساتھ نبیدے آئے
 اوہ بکری جس بیٹھوں جا کے دودھ نہی چویا
 بھانڈے بھر بھر کے اوہ چوون ویچن روز بارے
 ساریں لوکان بکری والا اہا نام لکایا
 باراں مہینے ہے لوری برکت نبی الہی
 دست مبارک پاک نبیدا ایڈی برکت والا
 پہلا سال مہینہ پہلا سن بگری داجھائی
 جیہڑا حب نبی دی کر کے پاس نبی جے جاوے
 رحمت عالم پاک نبیدا لیکھا ہے پر واپسی
 دن تے رات دعائیں منگے نت چراغ و چارا

شہر طینے اندر اہناں آکے وقت لنگھائے
 اس بکری دے آئے ایسا فہ خدا واپویا
 غنی ہویا اس بکری کو لوں پائے محل چو بارے
 آئی سال رہی اوہ بکری راوی نوکر نیایا
 آئی سال حیاتی آہنے ویندیاں دودھ لنگھائی
 جسٹوں لاوے اوہ تر جاوے ایسا شان زالا
 سبتوں پہلا معجزہ ایہو پیک نبی واسی
 اوہ کیوں ہے نراسا مڑ کے جو چاہو سو پاوے
 آپ خدائے بخشش جسٹوں دین و نی وی شای
 حشر دیہائے ساتھی ہووے پاک رسول پیارا

حکایت واقعہ چہاز سفر ج

سنہ حقیقت میں اک اکیس ڈٹھا حال سناواں
 جدوں اخیر مدینوں سوکے شہر جلیے وچہ آیا
 بڑا جہاز محمدی سوہنا صفت نہ کیتی جاوے
 دس چنتاں سن بیٹھاں اوپر گنتی اندر بھائی
 شہراں وانگوں گلی محلے اسدیوچہ بنائے
 ہسپتال بڑا وچہ بھاری رکھن بڑی صفائی
 جدیوں لیکے دور کراچی میل اکی سو ستاسی
 جے طوفانوں امن سلامت بچکے ٹریا آوے
 چوہاں گھنٹیاں دیوچہ تین سو بارہ میل کریندا
 عرب حکومت جلیے اندر بند گاہ بنوائی

جو کچھ بیوں نظری آیا وچہ بیان لیاواں
 ان جہاز محمدی اہناں بند گاہ تے لایا
 وانگلا ہور انارکلی دے ابدی شان سہاوی
 سیٹ پنجمی سو او میا ندی اسدیوچہ بنائی
 وچہ وانر لساں تے تاراں کوٹکے واپائے
 کوئی تکلیف کسینوں ہوو او تھوں ملے دولی
 صحیح تعداد سفر دی سالوں نقتے والیاں وی
 ستویں روز کراچی لگے ڈول گھٹ پچھائے
 تے متلا وی کسے بندینوں کوئی تکلیف نہیندا
 چار جہاز کھلون دوپا سین وچہی سڑک لنگھائی

بہت چٹانوں کے پاسے رات جہاز نہ آئے
 میں سمندر سے پانی داکچے حالات سناواں
 عدلوں توڑ کر اچی تیکر بہت سمندر بھارا
 عدلوں کے جہے تیکر ڈونگھا میل ستاراں
 سنگھا پور کلکتے کے است ست میل ڈونگھالی
 جتنا پانی ڈونگھا سووے تھیلوں گسٹا کھاوے
 کدہے کالا نیلا پانی کسے جگہ تے ہریا
 کسے جے مڑے جد واپس سنتوں یار پیسے
 ست سو پنج میلاں کے تمدن بند گاہ آیا
 چودہ سو پنجتر میلاں سفر کراچی آگے
 سو پنج دی کچھ وچہ سمندر گھٹ گے روشنائی
 وچہ سمندر جو جو چیزاں ویکھن اندر آیاں
 بہت سمندری لنگے وچہ آڈ کے نظری آہن
 جاں دن آوے آستن آئے لکن پن تکالہ
 اک جہاز اسٹے آلت مرگئی بڈھڑی مائی
 اوس میت سے وزلوں بھار بھار بھایا جاو
 پھر سپر سمندر کے ایسٹر حال بھائی
 جلدوں صندوق گیا لکھایا بالکل مائی کے
 اکھیں ویکھی میں گل کرنا جھوٹہ نہ اسوجہ کائی
 مار مار کے چھالوں دوروں پھیلیاں بھجکے آون
 اک سمندر واپس واقعہ آکے سناواں تینوں
 تین سو میل کراچیوں آگے سفر اسان جد پایا
 پڑھے کھلے ناز پیشی دی ستوں چھتے بھائی

بندر گاہ تے لکن لگیاں بہت ولاویں کھاوے
 جیکوں سائنسداناں لکھیا اوہ میں آکھ سناواں
 تیبہ تیبہ میل ڈونگھالی اسدی سنتوں میریا مارا
 بحرہ و موم فارس تیکر صرف ڈونگھالی باروں
 کئی وجہ نال سائنسداناں ایہ تعداد لگائی
 بہت جہاز بھریا چلے نالے ڈولا کھاوے
 زہر برابر کوڑا ہوندا گھٹ نہ جاوے بھریا
 اسیں جہاز محمدی آتے چڑھکے حاجی سارے
 نہ جہاز کھلاریا ایتھے کر کے تیز لکھایا
 چار چو فریے پانی پانی اندھ غباری لگے
 آون جاون ویو چہ ایہ میں جنگی طرح آزمائی
 وکھو دکھی لگنے جاون وچہ کتاب لکھایاں
 کابیاں کانوں وانگ برابر فرق درازہ پاون
 طرح طرح دیاں پھیلیاں آون مار مار کے چھالوں
 غسل کفن کرا سدی میت ایس طرح و فنائی
 یعنی میت وزلوں ہولی آتاں تر کے آوے
 وچہ صندوق ٹکا کے میت تھلے جاوے لاہی
 رسی کھپیاں ڈھکن لکھامیت ڈبگئی تھلے
 جلدوں صندوق میت ڈا آیا پانی ویکول بھائی
 کھتے کھتے جھڑیاں پھیلیاں چھالوں لاون
 قسم خداوی جیکوں جیکوں ب وکھایا مینوں
 اک جہاز اسٹے آگے سب اچانک آیا
 حاجی اک سلام پھیر کے ایہ گل آکھ سنائی

اوہ کی چیز سمندر و یوچہ جاں اُس رولا پایا
 مجھ سے پتلے وانگر مینوں اوہ سپ نظری پیندا
 دور جہاز چلا کے مار یا جاں اُس سپ تیاہیں
 اکد و فشاں تیکر اوہ تے خوب ہر ولی پائی
 و ہندیاں و ہندیاں اوہ سپ سائھوں دور ذرا کوہویا
 پانی و امنہ بھر کے سپ پھر کڑا آتاں چلا یا
 میلاں تیکر دیکھیا اوہنوں ایہا کار کماے
 ایسر حدیاں وچہ سمندر کئی ہزار بلا میں

میں بھی پھر سلام نمازوں جلدوں دھیلے اٹھیا
 ہر اک بندہ اوسے پاسے منہ جلدی کر لیندا
 پٹھا ہو گیا سی اکواری ترفیا بہت اتھائیں
 مار و لاویں سدھا ہویا ویر نہ لاوے کائی
 لکڑ وانگوں سدھا ہو کے پانی وچہ کھلویا
 قسم خدادی دو دو کوٹھے اچا نظری آیا
 بھر بھر کے اوہ منہ پانی واپھو کاں مارا ڈاوے
 وچہ شمار لیاواں کیوں میں وچہ طاقت تائیں

حکایت خواجہ حسن بصری

حضرت حسن بصری نے وچہ بھرے بڑے بزرگ کمالی
 کوہیں مایوس رہویا حضرت پچھیا کہے سیانے
 اے شمعہ میں ایسے گلوں رہاں غمگین ہمیشہ
 عدل ہویاتے میں کی کرساں فکر میر دل بھارا
 ایسے گلوں سخت بے چینی ہے دل میر ہندی
 جد تک پھر طوے اتوں میں نہ گذر سداواں
 حضرت باقی باللہ اکدن بن حسن نون آیا
 کہے مہمان ڈوٹھا میں بستر حسن ولی دا جا کے
 گولی کولوں پچھن گئے حضرت باقی باللہ
 اولوں گولی گل سناوے بستر گئے والی
 حسن بصری دی اک بی نون اکھیں نال نکایا
 رور ویر وگا وں لگے خوف عذاب اللہ
 گولی آکھیا آتسو وگ وگ ایہ بستر تر ہویا

ہر دم رہن مایوسی اندر چھوڑ دتی خوشحالی
 حسن بصری ایہ گل آکھی تون نہ یا آکھیا نے
 مت و فزع وچہ ڈالیا جاواں ہندا فکر ہمیشہ
 ذات الہی بے پرواہی ہے اوہ سر جنہا را
 قبر قیامت دی گل مینوں یاد جلدوں پیندی
 اوناں چہ اعتبار نہ کوئی تنکہ پکڑ یا جاواں
 حضرت وے بستر آئے آنے قدم نکا یا
 معلم ہوئے گلا کیتا جیکوں پانی پلے
 حسن بصری دا ایہ بستر ہے کس موجب گلا
 یا حضرت میں حسب ضرورت آگ چلے وچہ بالی
 بیدار کے ڈہائیں ماریاں سر سجدے وچہ پایا
 ایہوں سختی آگ دوزخ دی رون لگا ساروں
 آگ دوزخ دی کولوں ڈر کے حسن بصری پدیا

باقی باند ہو متوجہ دلچسپ کرے صلاحیں
کے حساب قیاسوں کے کتنی عمر وہانی
گنتی کر کے عمر تمامی اوس تعداد لگائی
اک تے سٹھ سالانہ بہ کے اوس حساب لگایا
آکھن دگا غافل بشر کی تیری زندگانی
اک ہزار تے نو سو سٹھ تک تیری بریائی
جبرے حال ہونے کی میرا خوف دل گھبرایا
ڈگدیاں سار زمین سے آتے زکل روح سد مانا
عزرائیلا اے مر مکا خون اسافے پاروں
جو اقرار گناہ واک کے طرف اسادھی آئے
اسطر حے مومن بندے ہوئے راس زمانے
دعظ نصیحت کر دیاں کر دیاں طے عالم سے

عمر میری نے ہرگز میں نفع پوچایا نہیں
میں کی عمل و کھاواں جسدم پکھے ذات الہی
اک تے سٹھ تے میں بدیاں کر دیاں عمر گوانی
اک ہزار تے نو سو سٹھ دن گنتی دلچسپ آیا
جیکر اک اک دمدی سو ہے اک اک بفر مانی
تس تے غافل اک اک توچہ لکھ لکھ بدی کیا پی
ایسی چیخ جگر تھیں ماری طرف زمین آیا
عزرائیل فرشتے تائیں آیا حکم ربانا
جنت وچ پوچا ہے اسنوں حکم ہو یا سرکاروں
میں نہ جھڑک سناواں اسنوں آپ خدا فرما ہے
ہن کوئی ایسا بھے مشکل اللہ پاک ستانے
سگوں زیادہ ہو شکبر ظلم کساون بھانے

حکایت بہا تا گاندھی

پاکستان جدوں سی بنیاں اندر سن سنستالی
ہندو سیکھ نکل گئے ایتھوں کوئے شور وہایاں
اودھر سکھان مسلمان تے ایلے ظلم کسائے
اک تھاں دوس قافلہ ٹریا گئے مسلمانانہ بھائی
مسلمانانہ دی خیر خواہی لہن گاندھی فوراً آیا
ایہ کر قوت تو ہادی میرے دلسن ضعف پوچا
پھر بہا تا گاندھی تائیں اگوں سکھ سناہن
لگا کہن بہا تا گاندھی بہت بڑی بریائی
جیہڑا تسان اہنا تے آتے ایڈا ظلم کسایا

قوم قوم دی دشمن ہو گئی اک غضب دی بالی
ایسے طرح مصیبت اودھر مسلمان تے آیاں
نال ظلم لکھے نہ جانے ایسے صدمے پائے
سکھاں جگے حمد کیتا خلقت مار مکاری
آن سکھانوں رو کیا اٹھنے ایہ کی ظلم کسایا
ایویں پگڑا بیدوسیاں تائیں کیونکر ماریا جاوے
ایسے بھی اودھر من مر کے آئے ایہ کیوں سکے جلاو
ناحق ماریا اہنا تائیں ایہ تو ہاٹے بھائی
اپنے کنبے تائیں پھر کے آپے مار گویا

ہے مہاتما گاندھی سکھو ایہ تو ہاٹے بھائی
مسلمان بے چارہ بھی ہونگے ایتھے ملک جہانوں
ایہ کوئی تساں بہادر بنکے مسلمان نہیں مانے
جیکر مومن مسلمان نوں مار دیہو بے بھائی
اک محمد بن قاسم سی سندھ کراچی آیا
اگے ہندوستان واری مسلمان نے کئی
اک محمود غزنیوں ٹکے ہندوستانے آیا
ہائے ہائے تساں بھرا اپنے ہتھیں پھلکے ہائے
واقعہ ایہ گل پھی اوہدی جو گاندھی فرمایا
نہ دے مسلم اسیں سلائے پلے عمل نہ کائی

میں بیچ آکھلن چوہا ہٹانکے مسلمان نہیں کائی
ہندو سکھانوں باوہ پھرتے کدھدے ہندوستان
ایہ بہادر سن تو ہاٹے کاہنوں خون گزارے
نال دھرم دے پھرتیں سمجھاں مین بہادر کائی
دہلی تے کلکتے تیکر کلبہ اوس پڑھایا
کے وقت نراگ محاورے چنگ تو ہاڈی تھی
سو مناتھہ امتدر کے اہنے توڑ گویا
میں نہیں راضی میں نہیں راضی دیکھ تو ہاڈے کارے
مسلمان تاں بنا مشکل چنگی طرح آزما یا
ہندواں نالوں بدتر ہو کے سادھے مسلم بھائی

حکایت عبدالقدیر جابر

حضرت جابر دی بن تھیں سو حقیقت ساری
حضرت جابر پاک نبی دی خلافت اتند آیا
اج حضور تو ہاڈی کولوں اسیں اجازت چاہئے
کہن لگے سردار دو عالم سنتوں دست میرے
حضرت جابر آگھرا اپنے بکرا ذبح کرایا
رکاسی عبداللہ اوس دا پنج سالانہ بھائی
سی عبدالرحمن چھو طیر اتن سالانہ اسارا
وڈا آکھے چھوے تائیں آ کوئی کھید چھایے
چھری لیا کے ہٹے لڑکے چھوٹا لہاں پایا
شاہ رگ کئی گئی لڑکے دی جان اس چھری چلائی

باب نسا کے اگے اکدن بیٹھے نبی غفار دی
ادب ہوا لہن حاضر ہو کے آن سوال ستایا
آپ ہوراندی سن اصحاباں روٹی اسیں پکائیے
شاموں بعد اسیں ل سائے آوانکے گھر تیرے
کھل آتاے نال خوشی دے گوشت ٹک پنڈے
اوجھے آکھیا باب میرے واہ وا کھید چھائی
چڑھ کھٹے کھیدن گئے ہون لگا کی کارا
بکے وانگوں نال چھری دے آپاں لہو دگایے
گل دے آتے چھری لگا کے آتوں رگڑا لایا
چنچ سنی تے جابر بچکے کھٹے چڑھیا سائی

لڑکے لڑکے اور وہاں دوتوں چل تھلے چاماری
 اک لال لڑکے کے تھلے مویا دو جا مر گیا آتے
 حضرت جابر چھوٹا لڑکا کو ٹھپوں چک لیا
 دو جا لڑکا آ جابر بیوی پگڑا اٹھا یا
 یا مولانا یہ لڑکے میرے سن امانت تیری
 دو لڑکے کے اک منجی تے مٹھی نیند سوائے
 میں بیوی دو توں برس کے لگے کرن صلاحیں
 رولی کھا لڑکے پاک نبی لڑکے ہو کہ متاں بیری
 گوشت رہ نہ پکا ون رولی دل روند امن ہے
 مسجد نبوی جہاں اصحاب شام نماز ادا کی
 اک سو بیٹہ اصحاب بیٹے نال برابر بیٹے
 حضرت جابر نے گھر اپنے اوبان نال بٹھا یا
 یا نبی اللہ جد تک بیٹے نہ جابر نے آون
 اونا چہ نہ اپنے گھر دی تیاں ضیافت کھانی
 سوہنے نبی محمد سرور جابر لڑکے فرمایا
 جابر نے لڑکے دو توں باہر کتے دن اٹھائے
 آپ لڑکے آجان حضرت آپاوں کھانے کھانا
 جد تک تیرے لڑکے دو توں کھینڈن گئے نہ آون
 جد تک آون نہ لڑکے تیرے اسان نہ دہائی کھانی
 سن جابر دی بیوی ایہ گل رو دو ماریں ڈاہ میں
 ہن تک بھیت خداوند عالم میں تے ظاہر نہ کیتا
 لڑکے حاضر کر دیہ دو توں آکھے نبی سچاوں
 آخر کار خداوند میرے دستاں پکیا مینوں

لڑکیاں خبان مسافر ہو گئی ایویں حکم خفاری
 دو توں لعل خدا کے حکموں سکھادی نیند سوائے
 اندر اپنے منجی ڈاہ کے آتے لیاں پاوے
 سینے نال لگا کے مونہوں ریدا شکر بجایا
 کسے آتے مان کواں میں ایہ کوئی پچیز نہ میرا
 خبر نہ ہووے پاک نبی لڑکے پرے پائے
 لڑکے مرے معلوم نہ ہوون پاک نبی دیتا میں
 چل پکائیے کھانا آپاں کارن نبی خفاری
 آکھے خبر نبی نہ پاوے ڈر و اہمیت نہ دے
 اج ضیافت جابر نے گھر کھندے نبی الہی
 سارے کھندے اج ضیافت حضرت جابر نے
 پاک بییدی خدمت اندر وحی شتابی آیا
 نال تو اٹھ بے بے کے ایتھے جے نہ کھانا کھا ون
 ویکو چراغ کھلو کے ایتھے حکمت پاک ربانی
 لڑکے سد کتھنے تیرے کیوں اتنا پھر لایا
 کھینڈن گیاں گویا کیتا جے نہ اوہ گھر آئے
 پھر دوبارہ حکم سناوے سرور نبی ربانا
 جلد بلا اوہ نال ساٹے لڑکے کھانا کھا ون
 چک کے لیاہ سا ڈیکو لوں توں اپنا آن پانی
 پاک نبی توں پردہ کیتا یارب خالق سا میں
 پاک نبی توں پردہ پاکے گھٹ صبر واپیتا
 یا مولانا روز حشر توں بے صبری بن جاواں
 آہ ہوسے آہ مول نہ ہوسے کبھرا اٹھکے تینوں

پھر اصحابی جاہل آئے پاک بنی دے تائیں
 آٹھ لاکھ تالیق کبھی راتنا چہ لایا
 ہوسیدیلے آٹھ لاکھ دیر نہ لاؤن کالی
 دونوں لاکھ آٹھ شتابی پاس نہیں آئے
 لاکھ ساریں رونی کھاوی جو شیوں وقت لایا
 جس گھڑیہ ضیافت کھاوی نبی رسول الہی
 باب سائل سدھا اوہ گھر حضرت جاہل والا

دونوں لاکھ تالیق کبھی راتنا چہ لایا
 آپس لکے رونی کھائیے حضرت نے فرمایا
 کلمہ پر محسن شہادت دونوں فضلوں بے پرواہی
 نال محبت سرور عالم ہو نہہ نہیں پاس بہائے
 ایسا شان نبی سرور خاص قرآنوں پایا
 اوہ جاگہ بھی شہرینے میںوں ب و کھا ئی
 بن ابجری دا واقعہ ایہ میں آکھ سنا یا حالا

حکایت آخری حج سرور عالم

سنو حقیقت پاک بنیاد وقت قریباً آیا
 دس بجی تک عرب علقے دین قبولیا بھائی
 چار چوہیرے امن چین نال دسے کل زمانہ
 جنگ تہوں کس پچھے پچھے ہو گئی ختم لوانی
 خانے کبھی اندہ ہویا انتظام اسلامی
 حج الوداع محمد سرور دس بجی وچہ آیا
 ہر ضلعیاں وچہ بھیج بھیج ڈونڈی ایہ پٹوانی
 نلے کئی جنت والی کلمہ طیب کہناں
 حج اخیر سرور عالم لگے کرن تیار ہی
 سن مبارک دس بجی ہی سنتوں یار پیارے
 روز شنبہ دس بجی نبی نے پانی جلد منگایا
 ظہر نماز دینے پڑھ کے ٹپے نبی الہی
 قصوا حاجی آپ ہو راندی آئے کرن اسولی
 تن تاریخ ہونی ذالجنوں خبر حدیثوں پائی

کی فرمان حضور نبی نے جاندی وار سنا یا
 بہت قبیلے مومن بنے موجب حکم الہی
 حج الوداع اخیر بنیادساں میں افسانہ
 آٹھ بجی وچہ پاک بنی نے فتح کے تے پائی
 شرع مطابق سب کم ہویا جگہ اٹھم تہامی
 یعنی حج اخیر نبی داراوی ذکر لیا یا
 خطبہ وعظ اخیر کرنا پاک رسول الہی
 باجہ خدا معبود کوئی اس تے پکیاں رہنا
 ماہ ذیقعد تاریخ ستائی ٹرے نبی غفاری
 تے ازواج مطہرہ چلے ساتھ نبی دے سارے
 کر کے غسل محمد سرور غطر عبیر لگایا
 اونٹ بیا قربانی بلے اسو پورا بھائی
 چلو چل پکارن لگے سرور نبی غفاری
 شہر کے توں چھ میلان تے بیٹھے نبی الہی

والحلیفہ اوس جگہ کا نام کتابوں آیا
 کر کے غسل نئی نے اوتھے پھر دو نفل گزارے
 چار تاریخ صبح دیوے نئی کے وچ آیا
 ابراہیم مقام آتے پھر جاو نفل گزارے
 آپ زمزم پاک نئی نے کھریاں ہو کے پیتا
 اٹھ ذالمجوں پاک نئی نے کیتی پھیر تیار سی
 اوتھے رات بسر پھیر کیتی سوئے نئی حقانی
 پھر قصباتے کرا ساری وچ عرفات سدا
 ڈھلی دو پھرتے سو کر کے واپسی ساری
 اک کھتے ہزار چوتالی حاجی آمدن ہویا
 وعظ نصیحت خلبے پھوں پاک نئی فرمائی
 ایہ ذالمجہ مہینہ رہنے بہت بزرگ بنایا
 بہت مبارک آمدن تائیں کیتا سحر تہا لے
 غم و دار التالف مت کوئی کرے گمراہی
 اگد بے دی کافر بے مت کوئی گدون کے
 مسلمان سب آپس اندر بنناں بھائی بھائی
 سب اولاد آدم دی ہے جے تنکوئی خیر لیاوے
 بعد میرے کوئی نئی نہ ہوسی روز قیامت تائیں
 اسیں قریباً چھٹن والے ہاں ایہ دنیا فانی
 دو چیزاں میں چھڈ چلیا ہے پاس تے سالی
 اک قرآن کلام الہی دو جی آل پیاری
 رب پھیدی کرو عبادت بت نماز گزارو
 خوشیوں نال زکوٰۃ اداو رج بیت اللہ کرنا

رات قیام نئی سرور نے اوس جگہ فرمایا
 بنہ احرام لیا پھر سبحان نئی لبیک بکلسے
 کیتا پھیر طواف نئی نے رہا شکر بجایا
 پھر صفار مردہ تے جائے پاک رسول سوار
 نالے اپنا سر منڈوا یا فرض ادا سب کیتا
 پیچھے پھیر منار وچ جا کے سرور نئی عقدا
 نو تاریخ نماز صبح دی پڑھ کے کرن روانی
 نمرہ مسجد دیوچ جا کے حضرت نفل ادا لے
 ٹاچی آتے خلبے کدے سنیاں دنیا ساری
 رحمت رب دی ٹھاٹھاں لے آدم جم کھلو یا
 شاید ج اخیرا ساوا کے رسول الہی !
 ایہ مقام بھی حرمت والا پاک نئی فرمایا
 ربے سامنے حاضر ہو کے تے او گنہا لے
 سود بیاج یا رشوت خدی بند جھگڑا نہ کائی
 خون قتل دے جھگڑے ہیا میٹا ساں کسے
 عربا جھی اندر ہر گو نہیں کوئی اور بڑائی
 حق ظالم دامت مارو پاک نئی فرماوے
 حضرت عیسیٰ لوں آسما لوں لایے خالق سائیں
 امت میری میرے پھوں کے نہ بے فرمانی
 کہ مضبوط پگڑا لوسا لے نہ پھیلے گمراہی
 دو ہاں چیزاں لوں عین کمل پگڑے دنیا ساری
 پنج نمازاں تہیے لوں سر توں فرض آتا رو
 حکم قرآن لوں باجھ کے تھاں پھر نہ ہرگز دہرنا

چیکر کو اطاعت حکموں بیشک خست جاوے
 اے لوگو بے میری نسبت رب کریم پہچانے
 جمع سارا اوسیویلے کرن بلند صدائیں
 پاک نبی نے سالوں مولا سچ پیغام پوپایا
 اے خدا گواہ توں رہنا تھت واری قرآن
 سارا عرب جزیرہ آسدن زرخشن ہو گیا لوریا
 ذات خدا دی اوسیویلے لکھ کے آیت پوجانی
 اوسیویلے صدیق زخمی کے روپیا زار و زاری
 وچ عرفات عصر داویا روز جمعہ دا سانی
 اک لکھ ہور ہزار چوتالیس حاجی لوک تمامی
 ایوم اکملت رب نے اوتھے آیت اتاری
 وعظ کلام سنا کے خطبہ پھر مد زلفے جاوے
 اک روایت ایس جگہ تے واضح کر سمجھاوے
 سنت واجب فرض تمامی حج زکوٰۃ شنایا
 کیونکہ نبی انجیر وصیت ایسی ایہ فرمائی
 آسدن نبی رلا کے پڑھیاں جویں نمازوں نوں
 سنو حقیقت جاں عرفا توں کیتی نبی روانی
 روکے کہن دیدار نبی واپھیر نہ سالوں ہوتوں
 بیشک اوبدی امت وچوں حاجی ایٹھے اون
 رو رو گل پہاڑیاں آسدن ایسا نیر وگایا
 سنو حقیقت نبی مد زلفے آکے رات گذاری
 چاروں طرف بجوم نبی دے انت شمارہ کلئی
 ڈاھی تے سواری کر کے ٹوٹے نبی غفاری

خوشیوں وقت گزار وایتھے اوتھے رحمت پاوے
 دسوتی توں ڈیتا میں میں پیغام پوجانے
 یا نبی اللہ میں کہوانگے اے رب خالق مائیں
 دست مبارک سرور عالم طرف آسمان اٹھایا
 آمین آمین مگر نبیدے سارے لوک سناوے
 ایوم اکملت لکھ دینکر آگیا حکم حضور و
 اج توں یکے دین مکمل ہو گیا نبی الہی
 وقت قریب جدائی والا سوچ گیا گل ساری
 نو ذالچہ تاملج مقررہ آیت جدوں یہ آئی
 خطبے بعد وصیت کیتی سرور نبی گرامی
 پیشی ڈیگر کٹھیاں پڑھیاں اوتھے نبی غفاری
 مغرب ستار نمازاں دونوں کٹھیاں پھیراوان
 حج اخیر و احد خطبہ پڑھا نبی سچاواں
 وعظ نصیحت کر دیں کردیاں پیشی وقت لنگھیا
 کوئی گل باقی رہ نہ جائے سپے نبی حتمانی
 پاک نبی دی امت آتے واجب ہو گیا اونوں
 ڈھایں مار پہاڑیاں سماں تھلے آگیا پانی
 نہ سرور دو عالم آکے ایٹھے پھیر کھلونا
 نبی نہیں سالوں نظری اونا رو رو نیر وگاون
 پانی وگ کے بڑش وانگوں وچ میدانے آیا
 سوچ چٹھے منارول اونوں کرے پھیر تیار
 لوگ مسائل کھن آکے وسن نبی الہی
 آسے پاسے پاک نبی دے ٹردی خلقت ساری

آپی بول آواز سنایا سوئے نبی سوہائے
 شاید استوں وجہ سے جتنے میں نہ مڑ کے اول
 اونٹ تریلہ ذبح چاہتے آپ نبی نے بھائی
 سو قربانی اُسدن کیتی سرور نبی سچاویں
 پھر مناؤں شہر کے لوں خود شریف لیایا
 نالے پڑھی نماز ظہر وی رکے خلقت ساری
 الوداع بن ساڈی طرفوں حکم حضور سناون
 اولویں راوی کن روایتیں جویں نبی نے کیتا
 ایہوچ اخیر می ساڈا کہے رسول الہی
 اکھیں نال دکھایاں تھاواں خالق سر جہاں

جہرے پاس کھلو کے حضرت کنکریاں پھر مڑے
 سکھوچ مسائل لوک کے جیب سچاواں
 پھر قربانی والی تھاں تے پہنچے نبی الہی
 سینتی اونٹ علی پھر کیتے پاک بھیلے نالویں
 پھر نبی سرور دو عالم اپنا سر منڈوایا
 آن طواف اخیر می کیتا سوئے نبی غفاری
 بارہ ذالجبہ پٹی پڑھ کے پاک نبی فرماون
 آب زمزم پھر نبی نے کھڑیاں سوکے پیتا
 سال وجہ میں آواں مڑ کے ایہ امید نہ کائی
 جس جس جگہ وصیت کیتی سوئے نبی سوہائے

حکایت مسجد ضرار

آن قبا روستی وچ ٹوریا پاک نبی نے لایا
 سرور عالم نے اک اونٹنی سی مسجد بنوائی
 پھر آپ اٹھا کے لاوے پاک رسول سوہا
 اسلے اندر نفل پڑھن دا اجر نبی فرمایا
 شک شبہ نہیں اسوچ کائی حرف حدیث آوے
 ہتے وے دن جانا اونٹنی عادت نیک ٹھہرائی
 پھٹ پائیے وچ مسلمانا ندے ایہ تجویز بناون
 مسلماناں نال کن عداوت تہاں ایہ مسجد پائی
 ضد سلاموں چھڈ مدینہ کروا شام تیاری
 ساتھ نبی دے وچ ملینے آکے جنگ چھاوا
 کہن امام بنائیے آپاں ابو عامر لوں بھائی

منو حقیقت سرور عالم جدوں مدینے آیا
 کیتا آن قبا م نبی نے جہاں سوتی بھائی
 آپ نبی بنیاد رکھی سی اس مسجد وی مارا
 نام قبا مسجد ہے اُسد او یکھ اکھیں میں آیا
 چھ رکعتاں نفل گذاریاں جدا درجہ پائے
 جدوں قبا تھیں ٹنکے آگے سرور نبی ملی
 لوک منافق مسجد ولوں حد و لیوچہ پاون
 کول قبا مسجد وے اونٹناں مسجد ہور بنائی
 ابو عامر سی اک عیسائی بائب بڑا دکاری
 آکے قیصر روموں جا کے میں کچھ فوج لیاواں
 آن منافق لوکاں جیہڑی اونٹنی مسجد پائی

آجہ پھر بیٹے واپس لکھ لکھ چھٹیاں ہا و ن
 آپ منصوبے کرویں کہ وہاں کبھی وقت وہاں تا
 کل منافق پاک نبیدی خدمت اندو آون
 معدوران مکروران بے لاسان مسیت بنائی
 چل نماز گزارو اوتھے آپ تیں اک واری
 سفر تبوک اسیں بن چلے پاک نبی فرمایا
 کافر آکن بے مسجد وچ نبی نماز گزارے
 سفر تبوکوں واپس ہونے کے پاک نبی جہا آون
 یہ فریب اہانتا معلوم نہیں سی حضرت تائیں
 یا نبی اللہ تاس نہیں جانا وچ ضرار مسیتے
 ایہ ضرار مسیت اہانتے اسکارن بنوائی
 پاک نبی اصحاباں تائیں فوراً حکم سنایا
 کرے حکم تعمیل اصحابی ہرگز ویر نہ لائی

اوس ہینائی عامر تائیں دلوں امام بناون
 جنگ تبوک کن نون چلے پاک رسول ربانا
 اوب اوالہن حاضر ہونے کے ان سوال سناون
 نام ضرار نکایا آسدا یا محبوب الہی
 اسیں جماعت قائم کرانگے یا محبوب غفاری
 جو ہونے سوا کے جاسی صاف جواب سنایا
 شان قبارے نال برابر اسیں کہوانگے سارے
 اس مسجدے بالکل نیرے ویسے آن گاون
 نازل وحی نبی تے کیتا فضلوں خالق سائیں
 کیونکہ کل منافق لوکاں غیر ارادے کیتے
 شان قبارے نال برابر اسیں کہوانگے بھائی
 ایہ مکان منافقان والا جامے جلد گرایا
 اک نگا کے ساڑیں پہلوں پھر دیوار گرائی

نو بحری دا واقعہ بھائی ایہ میں آکھ سنایا
 سچ حدیثوں ثابت ہونے شک شبہ نہیں یا

—————

مدینے سے معنی دوسرا حصہ ختم ہوا

اسکا تیسرا حصہ موسومہ بہ

سفر مدینہ شریف

اور چوتھا حصہ مکے و امیکہ منگرا کر پڑھی

ملک شہزاد احمد تاجر کتب و پبلشر مشیر می بازار لاہور

(ٹیلیس پریس لاہور)

حاجی چراغ الدین جوئی کے والے والے

121

حاج نامہ

تخفیف کے مہربان

(دوسرا حصہ)

موسمہ

دارالافتاء

حاجی چراغ الدین جوئی کے مصنف

پبلشر ایچ ایم ایچ بکسٹری
بازار لاہور

